ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

۲۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

16-07-2025

اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کی سمندر تک رسائی بھی بند کردی ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.09 , Wednesday 16 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۹)، بروز بدھ، ۱۶ رجولائی، ۲۰۲۵ء، ۲۰ محرم الحرام، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری، مزید 100 فلسطینی شہید

غزہ (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے مظالم کا سلسلہ تھم نہ سکا، پیر کو فجر کے وقت سے اب تک جاری اسرائیلی فضائی حملوں کے باعث شہید فلسطینیوں کی تعداد 100 تک پہنچ گئی ہے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ابتدائی طور پر شہادتوں کی تعداد 32 بتائی گئی تھی، جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑھ کر 88 ہوئی اور اب 100 سے تجاوز کر چکی ہے۔

رپورٹس کے مطابق اسرائیلی بم باری غزہ کی پٹی کے شمالی علاقوں پر کی گئی، جہاں گزشتہ رپورٹوں کے مطابق 15 افراد شہید ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ جنوبی علاقوں میں خان یونس اور رفح، اور مشرقی جانب التفاح اور الشجاعیہ کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

اسرائیلی فوج کی جانب سے رفح میں امدادی سامان کی تقسیم کے مقام الشاکوش کے قریب فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق اور نو زخمی ہوئے۔

مزید یہ کہ جنوبی علاقوں پر مختلف حملوں میں سات فلسطینی جاں بحق ہوئے، جبکہ خان یونس کے مشرقی علاقے سے تین لاشیں ملبے سے نکالی گئیں۔ اسی طرح غزہ شہر کے مشرقی علاقے پر حملے میں چار افراد جاں بحق اور دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

فوجی ذرائع کے مطابق اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر حملے جاری ہیں۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ مشرقی غزہ کے الشجاعیہ محلے میں اسرائیلی فوج نے ایک بارودی روبوٹ بھی استعمال کیا ہے۔

یہ بڑے پیمانے پر حملے ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب جنگ بندی کے لیے سفارتی کوششیں بھی جاری ہیں۔ دوحہ میں قطر، مصر اور امریکا کی شرکت سے اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات دوبارہ شروع ہو چکے ہیں، جن کا مقصد جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے پر معاہدہ کرنا ہے۔

گذشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان دو روزہ مذاکرات ہوئے، جو بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہوئے، یہ بات "ایسوسی ایٹڈ پریس" نیوز ایجنسی نے بتائی۔

ادھر اقوام متحدہ کی مختلف ایجنسیاں، جن میں خوراک اور صحت کی نگہداشت سے وابستہ ادارے بھی شامل ہیں، پہلے ہی خبردار کر چکی ہیں کہ ایندھن کی شدید کمی کے باعث انھیں جلد اپنی تمام کارروائیاں بند کرنا پڑ سکتی ہیں۔

ایک مشترکہ بیان میں ان ایجنسیوں نے کہا ہے کہ ہسپتالوں نے کام کرنا بند کر دیا ہے اور ایمبولینسیں اب نقل و حرکت کے قابل نہیں رہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ایندھن کے بغیر نقل و حمل، پانی کی فراہمی، نکاسی آب، مواصلاتی نظام، بیکریاں اور عوامی باورچی خانے سب بند ہو جائیں گے۔"

ان ایجنسیوں نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ ہفتے غزہ میں تقریباً 1,50,000 لیٹر ایندھن داخل ہوا، جو 130 دن کے بعد پہلی کھیپ ہے۔ تاہم یہ صرف روزمرہ کی ضروریات اور امدادی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے درکار مقدار کا ایک معمولی حصہ ہے۔

یاد رہے کہ سات اکتوبر 2023 سے جاری جنگ میں غزہ کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اب تک 58 ہزار سے زائد افراد شہید اور 1,38,000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ غزہ کی پٹی کے بڑے علاقے سخت انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں، جہاں محاصرہ اور بنیادی اشیائے ضرورت کی قلت برقرار ہے۔

قاہرہ میں سہ فریقی اجلاس میں غزہ میں جنگ بندی کی پر غور، مصر کا اہم پیش رفت کا دعویٰ

قاہرہ: مصری حکام کی میزبانی میں قاہرہ میں مصر، قطر اور اسرائیل کے نمائندوں کی ملاقاتیں، انسانی امداد اور جنگ بندی کے نکات پر اتفاق رائے کی اطلاعات

مصر کے ایک اعلیٰ سطحی ذریعے نے بتایا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کی کوششوں کے سلسلے میں قاہرہ میں مصر، قطر اور اسرائیل کے نمائندوں کے درمیان اہم مذاکرات ہو رہے ہیں، جن کا مقصد انسانی امداد کی فراہمی، مریضوں کا انخلا اور پھنسے ہوئے افراد کی واپسی کے اقدامات پر بات چیت ہے۔

ذرائع کے مطابق اجلاس میں انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کے مختلف نکات پر نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جبکہ یہ ملاقاتیں آئندہ دو روز تک جاری رہیں گی۔ مصر کی کوشش ہے کہ جنگ بندی کے عمل میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور غزہ کے شہریوں کو مناسب اور وافر امداد فراہم کی جا سکے۔

اسرائیل کی نئی تعیناتی "نقشہ"

اس دوران اسرائیل نے غزہ میں 60 دن کے مجوزہ جنگ بندی کے دوران اپنی افواج کی "تیسری تعیناتی نقشہ" پیش کی ہے۔ عبرانی ذرائع کے مطابق اس نقشہ کے تحت اسرائیلی افواج کی موجودگی کو مصر اور غزہ کے درمیان دو کلومیٹر کی پٹی تک محدود کر دیا جائے گا، خاص طور پر رفح کے قریب واقع موراگ اور فیلاڈیلفیا گزرگاہوں کے درمیان تعیناتی کی جائے گی۔ یہ نیا نقشہ اسرائیلی افواج کے تعیناتی میں کچھ "لچک" کی عکاسی کرتا ہے، مگر بنیادی اختلافات تا حال برقرار ہیں۔

اہم اختلافات اور مذاکراتی تعطل

اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری اختلافات کا مرکزی نکتہ جنگ بندی کے دوران اسرائیلی افواج کا انخلا ہے۔ امداد کی تقسیم کے طریقہ کار پر بھی فریقین کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیل اب 60 روزہ جنگ بندی کی مدت کے دوران مزید افواج کے انخلا پر آمادہ دکھائی دے رہا ہے، تاہم دوحہ میں ہونے والے غیر رسمی مذاکرات حالیہ دنوں میں تعطل کا شکار ہو چکے ہیں، جس کی بڑی وجہ جنوبی غزہ سے اسرائیلی انخلا پر جاری تنازعہ ہے۔

واضح رہے کہ اسرائیل نے پہلے بڑی حد تک اپنی افواج کو غزہ اور مصر کی سرحد پر تین کلومیٹر چوڑی بفرزون میں رکھنے پر اصرار کیا تھا، جس میں رفح اور خان یونس کے درمیان موراگ کا راستہ بھی شامل تھا۔ دوسری جانب حماس کا مطالبہ ہے کہ اسرائیلی افواج مارچ میں جنگ بندی کے خاتمے سے قبل جہاں تعینات تھیں، انہیں وہیں واپس جانا ہوگا۔

تین اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت: نیتن یاہو نے رات 'بھاری' قرار دے دی

تل ابیب: اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے پیر کی شب کو 'انتہائی مشکل' قرار دیتے ہوئے تصدیق کی کہ شمالی غزہ

میں حماس کے ایک اچانک حملے میں تین اسرائیلی فوجی ہلاک جبکہ ایک افسر شدید زخمی ہو گیا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ پوری اسرائیلی قوم بکتر بند بریگیڈ کے ہلاک شدگان کا سوگ منا رہی ہے۔ ادھر اسرائیل کے اپوزیشن رہنما اور ڈیموکریٹک الائنس کے سربراہ یائیر گولان نے فوجیوں کی ہلاکت کا الزام نیتن یاہو پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک نہ ختم ہونے والی سیاسی جنگ کے نئے نتائج ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار پھر نیتن یاہو فوجیوں کو بیچ رہا ہے اور ان کے خون کو اس لیے بہنے دے رہا ہے تاکہ وہ اقتدار کی کرسی پر ایک دن اور بیٹھ سکے۔ اسی دوران اسرائیلی چینل 12 نے نشاندہی کی کہ ہمارے تلخ حالات کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک جانب حکومت فوجی سروس سے چھوٹ کے قانون پر مذہبی جماعتوں سے مذاکرات کر رہی ہے تو دوسری جانب غزہ میں تین فوجیوں کی ہلاکت کی خبریں آ رہی ہیں۔

حماس کی کارروائی میں دنیا کا 'محفوظ ترین' اسرائیلی تباہ

اسرائیل آئرن ڈوم کو بھی ناقابل تسخیر قرار دیتا تھا لیکن ایران نے اس دفاعی نظام کا حصار توڑ دیا تھا

غزہ، (ایجنسیاں): شمالی غزہ کی پٹی میں مزاحمتی گروپ حماس کے مجاہدین کی کارروائی میں دنیا کا سب سے محفوظ سمجھا جانے والا مارک فور نامی اسرائیلی ٹینک تباہ ہو گیا، دھماکے کے نتیجے میں 3 اسرائیلی فوجی ہلاک اور ایک افسر زخمی ہو گیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق شمالی غزہ کی پٹی میں پیر کے روز اسرائیلی ٹینک دھماکے کی زد میں آ گیا، تحقیقاتی ٹیم اس مہلک دھماکے کی وجوہات جاننے کی کوشش کر رہی ہے، خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ ایک آپریشنل غلطی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ہلاک ہونے والے تین فوجیوں میں یارڈینا کا رہائشی 21 سالہ اسٹاف سارجنٹ شوہم مناہم، ایفرات کا رہائشی 20 سالہ سارجنٹ شلوموبا کیر شریم، ریشون لیسیون سے 19 سالہ سارجنٹ یولی فاکٹر شامل ہیں، جب کہ زخمی افسر کا نام ظاہر نہیں کیا گیا، تاہم فوج کے مطابق اس کی حالت نازک ہے، یہ تمام اہلکار 401 ویں آرمرڈ بریگیڈ کی 52 ویں بٹالین سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسرائیلی افواج (آئی ڈی ایف) کی ابتدائی تحقیق کے مطابق ہلاک ہونیوالے فوجی ٹینک میں سوار تھے جو پیر کے دن دوپہر کے وقت شمالی غزہ کے شہر جبالیا میں دھماکے کی زد میں آیا۔ ابتدا میں شبہ ظاہر کیا گیا کہ ٹینک کو حماس کے راکٹ پروپیلڈ گرینیڈ سے نشانہ بنایا گیا، لیکن بعد ازاں فوج کو یقین ہوا کہ دھماکا ممکنہ طور پر ٹینک کے اندر گولا پھٹنے کے باعث ہوا، دیگر ممکنہ وجوہات کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ان فوجیوں کی ہلاکت کے بعد غزہ میں حماس کے خلاف زمینی آپریشن اور سرحد پر جاری کارروائیوں میں اسرائیل کے ہلاک ہونیوالے فوجیوں کی تعداد بڑھ کر 454 ہو گئی ہے، جس میں 2 پولیس اہلکار اور وزارت دفاع کے 3 شہری کنٹریکٹرز بھی شامل ہیں۔ فوج کی جانب سے یہ اعلان ایسے وقت پر کیا گیا جب وسطی غزہ سے جنوبی اسرائیل کی جانب دو راکٹ فائر کیے گئے، جنہیں اسرائیلی فوج نے روک لیا۔ البتہ غزہ بارڈر کے قریب کھلے علاقوں میں الرٹ جاری ہوا۔

ہلاک ہونے والے تین فوجیوں میں 21 سالہ اسٹاف سارجنٹ شوہم مناہم، 20 سالہ سارجنٹ شلوموبا کیر شریم، 19 سالہ سارجنٹ یولی فاکٹر شامل ہیں جب کہ زخمی افسر کا نام ظاہر نہیں کیا گیا، تاہم فوج کے مطابق اس کی حالت نازک ہے

دوسری طرف، غزہ میں ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس میں درجنوں فلسطینی زمین پر لیٹے ہوئے ہیں اور اطراف میں شدید گولیاں چلنے کی آوازیں سنی جا سکتی ہیں۔ ویڈیو کے مقام کی بنیاد پر خیال ہے کہ یہ واقعہ رفح کے علاقے میں غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن کے امدادی مرکز کے قریب پیش آیا۔ آئی ڈی ایف کا کہنا ہے کہ ویڈیو کی تفصیلات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اس مرحلے پر آج رفح میں امدادی مرکز پر آئی ڈی ایف کی فائرنگ سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں۔ یاد رہے کہ اسرائیل اپنے مارک 4 ٹینک کو دنیا کا محفوظ ترین ٹینک قرار دیتا ہے۔ اس سے پہلے اسرائیل-ایران 12 روز جنگ کے دوران ایران بھی اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام آئرن ڈوم کا حصار توڑ چکا ہے، جس کے بارے میں اسرائیل دعویٰ کرتا تھا کہ اس حصار کو کوئی نہیں توڑ سکتا، لیکن جنگ کے دوران کئی ایرانی میزائلوں نے اسرائیلی دفاعی نظام کو ناکارہ ثابت کیا تھا۔

امریکی دفاعی ساکھ کو دھچکا، ایران کے میزائل حملے نے پیٹریاٹ کو بے بس کر دیا

نیویارک، (ایجنسیاں): قطر میں امریکہ کے العدید بیس پر جو مشرق وسطیٰ میں امریکہ کا سب سے بڑا اور اہم ترین فوجی اڈہ

ہے، ایران کے میزائل حملے پر وسیع ردعمل سامنے آیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شروع میں اس اڈے کو نقصان پہنچنے کی خبروں کی تردید کی لیکن اس حملے سے متعلق تازہ جاری ہونے والی تصاویر ایران کے کم سے کم ایک میزائل حملے کی کامیابی کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ امریکی وزارت جنگ پینٹاگون نے بھی اعتراف کیا ہے کہ 23 جون کے حملے میں ایران کا ایک بیلسٹک میزائل قطر میں امریکہ کے العدید ایئر بیس کو نشانہ بنانے میں کامیاب رہا ہے۔ اس سے پہلے امریکی حکام نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایم آئی ایم 104 پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹم اور قطر کی ایئر فورس نے ایران کے میزائل حملے کو ناکام بنا دیا۔

امریکی سپریم کورٹ نے ٹرمپ کو محکمہ تعلیم ختم کرنے کی اجازت دے دی

غیر دستخط شدہ حکم نامے میں وفاقی ضلعی جج کے ذریعہ محکمہ تعلیم میں بڑے پیمانے پر کی جانے والی برطرفیوں پر عائد کی گئی پابندی منسوخ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کی منقسم سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو محکمہ تعلیم کو ختم کرنے کا عمل دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے دی۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی منقسم سپریم کورٹ نے صدر ٹرمپ کو پیر کے روز محکمہ تعلیم کو ختم کرنے کا عمل دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دی۔ قدامت پسند اکثریت پر مشتمل سپریم کورٹ نے ایک غیر دستخط شدہ حکم نامے میں وہ پابندی ختم کر دی جو ایک وفاقی ضلعی جج نے محکمہ تعلیم میں بڑے پیمانے پر کی جانے والی برطرفیوں پر عائد کی تھی۔ نو رکنی بینچ میں شامل تین آزاد خیال ججز نے اس فیصلے سے اختلاف کیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی وائٹ ہاؤس انتخابی مہم کے دوران محکمہ تعلیم کو ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جو 1979 میں کانگریس کے ایک قانون کے تحت قائم کیا گیا تھا اور انہوں نے مارچ میں اس کے ملازمین کی تعداد کو تقریباً نصف تک کم کرنے کا حکم دیا تھا۔ ٹرمپ نے وزیر تعلیم لنڈا میک میہن کو ہدایت دی تھی کہ وہ خود کو بے روزگار کرنے کی تیاری کریں۔ تقریباً 20 امریکی ریاستوں نے اس اقدام کو عدالت میں چیلنج کیا، اساتذہ کی یونینز کے ساتھ مل کر ان کا موقف تھا کہ ریپبلکن صدر کانگریس کے اختیارات میں مداخلت کر کے اختیارات کی علیحدگی کے اصول کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ مئی میں ڈسٹرکٹ جج میونگ جون نے برطرف کیے گئے محکمہ تعلیم کے سیکڑوں ملازمین کو بحال کرنے کا حکم دیا تھا تاہم، سپریم کورٹ نے بغیر کسی وضاحت کے جج کے حکم کو ختم کر دیا، یہ فیصلہ ان دنوں میں سامنے آیا جب عدالت نے ٹرمپ کو دیگر وفاقی اداروں میں بھی بڑے پیمانے پر برطرفیوں کی اجازت دی۔ جسٹس سونیا سوٹومیئر نے جسٹس ایلینا کیگن اور کیتن جی براؤن جیکسن کے ساتھ اختلافی نوٹ میں لکھا کہ محکمہ تعلیم کو ختم کرنے کا اختیار صرف کانگریس کو حاصل ہے۔ اختلافی نوٹ کے مطابق اکثریتی فیصلہ یا تو اس کے نتائج سے جان بوجھ کر آنکھیں بند کر رہا ہے یا حد سے زیادہ سادہ لوح ہے، دونوں صورتوں میں یہ فیصلہ آئینی اختیارات کی علیحدگی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ روایتی طور پر، امریکا میں وفاقی حکومت کا تعلیم میں کردار محدود رہا ہے، پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کے لیے صرف 13 فیصد فنڈنگ وفاقی حکومت دیتی ہے، باقی فنڈنگ ریاستی اور مقامی حکومتیں فراہم کرتی ہیں۔ تاہم، کم آمدنی والے اسکولوں اور خصوصی ضروریات رکھنے والے طلبہ کے لیے وفاقی فنڈنگ نہایت اہم سمجھی جاتی ہے، اسی طرح طلبہ کے شہری حقوق کے تحفظ میں بھی وفاقی حکومت کا کردار کلیدی رہا ہے۔ جنوری میں وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد، ڈونلڈ ٹرمپ نے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت دی تھی کہ وہ بڑے پیمانے پر عملے میں کمی کے منصوبے تیار کریں۔ یہ ہدایت ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشنسی (ڈوج) کے تحت دی گئی تھی، جو پہلے ایلون مسک کی زیر قیادت تھا اور اس کا مقصد وفاقی حکومت کے حجم کو کم کرنا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سرکاری ملازمین کی ایک بڑی تعداد کو برطرف کرنے اور کئی پروگرام ختم کرنے کے اقدامات شروع کر دیے ہیں جن میں تنوع کے منصوبے، محکمہ تعلیم، امریکی انسانی امدادی ادارہ یو ایس ایڈ اور دیگر اداروں کا خاتمہ شامل ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ نے وزیر تعلیم لنڈا میک میہن کو ہدایت دی تھی کہ وہ خود کو بے روزگار کرنے کی تیاری کریں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا روس کو یوکرین جنگ 50 دن میں ختم کرنے کا الٹی میٹم، نئی پابندیوں کی دھمکی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس سے کہا ہے کہ وہ یوکرین جنگ 50 دن کے اندر ختم کرے ورنہ اسے بڑے پیمانے پر نئی اقتصادی

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ہمراہ وائٹ ہاؤس میں نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے سے ملاقات کر رہے ہیں

پابندیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، ٹرمپ نے کیف کے لیے نئے ہتھیاروں کی فراہمی کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا ہے۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں نیٹو کے سربراہ مارک روٹے کے ساتھ ملاقات کے دوران ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ ہم روس سے بہت زیادہ ناخوش ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ اگر 50 دنوں میں کوئی معاہدہ نہیں ہوتا تو ہم بہت سخت ٹیرف لگائیں گے، تقریباً 100 فیصد ٹیرف۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ثانوی ٹیرف ہوں گے جن کا نشانہ روس کے باقی ماندہ تجارتی شراکت دار ہوں گے، اس طرح ماسکو کی پہلے سے عائد مغربی پابندیوں کے باوجود بچنے کی صلاحیت کو مفلوج کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کی کوشش لبنان میں خانہ جنگی چھیڑ سکتی ہے: امریکی انتباہ

واشنگٹن نے حزب اللہ سے وہ ہتھیار چھوڑنے کا مطالبہ کیا ہے جو اسرائیل کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں

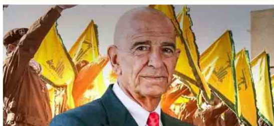

بیروت: امریکہ کے خصوصی ایلچی برائے شام و لبنان تھامس براک نے واضح کیا ہے کہ واشنگٹن لبنانی حکومت پر کوئی چیز مسلط نہیں کر رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ حزب اللہ کو اسلحہ چھوڑنے پر مجبور کرنے کا خوف ملک کو خانہ جنگی کی طرف دھکیل سکتا ہے۔ پیر کو ترکیہ اور شام کے ساتھ تعلقات کی بہتری پر ایک بریفنگ کے دوران تھامس براک نے کہا کہ موجودہ لبنانی حکومت بدعنوان نہیں ہے۔ ان کے مطابق حزب اللہ سے اسلحہ چھیننے کی کوشش یا حکومت کی طرف سے ایسا کوئی اقدام ممکنہ طور پر ملک میں خانہ جنگی کو جنم دے سکتا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ امریکہ جن ہتھیاروں کی واپسی چاہتا ہے، وہ وہی ہیں جو اسرائیل کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔

براک نے حزب اللہ کے مسلح دھڑے کو ایک "دہشت گرد تنظیم" قرار دیا اور کہا کہ یہی گروہ لبنان کے لیے مسائل کھڑے کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لبنان ماضی میں بدعنوانی میں ڈوبا ہوا ملک رہا ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب تھامس براک کے حالیہ انٹرویو نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی تھی۔ جمعے کو برطانوی اخبار "دی نیشنل" کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا تھا کہ "لبنان کو وجودی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے" اور یہ ملک ایک بار پھر "بلاد الشام" میں ضم ہونے کے خدشے سے دوچار ہو سکتا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب شام عالمی منظرنامے پر واپس آ رہا ہے۔ انہوں نے حزب اللہ کے اسلحے کے مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بعد ازاں ہفتے کو ایک وضاحتی بیان میں براک نے کہا کہ ان کے بیانات کو لبنان کے لیے کسی قسم کی دھمکی نہ سمجھا جائے۔ ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ "میرے تبصرے شام کی ترقی کی تعریف میں تھے، نہ کہ لبنان کو درپیش کسی خطرے کے بارے میں"۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ شام پابندیاں ہٹائے جانے کے بعد تیزی سے مواقع سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ شامی قیادت لبنان کے ساتھ پرامن بقائے باہمی اور خوشحالی کی خواہاں ہے اور امریکہ اس خودمختار تعلق کی حمایت کرتا ہے جو دو برابر کے ہمسایوں کے درمیان ہو"۔

یاد رہے کہ امریکہ نے حزب اللہ کے مکمل غیر مسلح کیے جانے کا مطالبہ کر رکھا ہے۔ لبنان نے گزشتہ ہفتے امریکی تجویز کا جواب دیا تاہم اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں۔ لبنانی صدر جوزف عون کا کہنا ہے کہ ریاست "اسلحے کو صرف حکومتی اداروں تک محدود" رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو "سنجیدگی اور ذمہ داری" سے نمٹنا ہوگا، کیونکہ یہ قومی امن کے لیے نہایت حساس معاملہ ہے۔ نومبر 2024ء سے لبنان میں فائر بندی کا معاہدہ نافذ ہے۔ یہ معاہدہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ایک سال سے زیادہ عرصے تک جاری رہنے والی جھڑپوں کے بعد ہوا تھا۔ یہ جھڑپیں ستمبر میں کھلی جنگ میں تبدیل ہو گئیں تھیں۔ اس کے باوجود اسرائیل جنوبی لبنان سمیت متعدد علاقوں میں مسلسل فضائی حملے کرتا رہا ہے، جن کے بارے میں اس کا دعویٰ ہے کہ وہ حزب اللہ کے جنگجوؤں یا ان کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ امریکی ثالثی میں طے پانے والے فائر بندی معاہدے کے تحت حزب اللہ کو دریائے لیتانی کے جنوب (اسرائیلی سرحد سے تقریباً 30 کلومیٹر دور) سے پیچھے ہٹنا اور وہاں اپنی عسکری تنصیبات ختم کرنا تھا، جبکہ اس کے بدلے میں لبنانی فوج اور اقوام متحدہ کی عارضی فورس (یونیفیل) کا گشت بڑھایا جانا تھا۔

قوم نے ہمت اور ثابت قدمی سے دشمن کی سازش ناکام بنادی: صدر ایران

صیہونی حکومت کی مسلط کردہ جنگ کے دوران وزارت سماجی بہبود کے ملازمین کی کوششوں اور شہداء کو خراج عقیدت

تہران،(ایجنسیاں):اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر نے کہا ہے کہ 12 روزہ جنگ میں جو

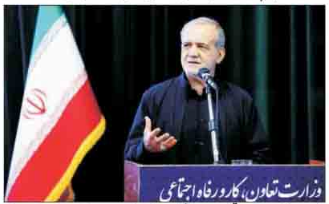

لوگ ہم نے کھوئے وہ بہت قیمتی اور عزیز تھے لیکن ہم نے جو اتحاد اور یگانگی حاصل کی وہ اس سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر ایرانی عوام نے بہادری، جرأت اور استقامت کے بے مثال اور قابل فخر جذبے کا مظاہرہ کیا۔صیہونی حکومت کی طرف سے مسلط کردہ جنگ کے دوران سماجی بہبود کی وزارت کے ملازمین کی کوششوں اور شہداء کی یاد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے صدر ایران مسعود پزشکیان نے کہا کہ صیہونی حکومت کا خیال تھا کہ ہماری مسلح افواج کے کمانڈروں کو شہید کرنے کے بعد، جنہوں نے اسلامی نظام کی حفاظت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی تھیں، کامیاب ہو جائیں گے۔ مگر رہبر انقلاب اسلامی کی حکمت اور شہید کمانڈروں کے جانشینوں کی فوری تقرری اور دوسری طرف مسلح افواج کے مضبوط دفاع نے دشمن کے منصوبوں کو ناکام بنادیا۔صدر نے اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ اس موقع پر ایرانی عوام نے بھی بہادری، جرأت اور استقامت کی مثال قائم کی،مزید کہا کہ سب سے بڑا اور اہم کام ایرانی عوام نے انجام دیا۔دشمن کا منصوبہ یہ تھا کہ اس کے حملوں کے شروع ہونے کے تھوڑے ہی عرصے میں عوام بے اطمینانی کا شکار ہو جائیں اور ایران کے عوام کو شکست و ریخت کا سامنا کرنا پڑے لیکن عوام نے سمجھداری سے دشمن کی سازشوں کو ناکام بنادیا۔

اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کی سمندر تک رسائی بھی بند کردی

غزہ(یواین آئی)اسرائیل نے غزہ میں بسے فلسطینیوں کیلئے سمندر تک رسائی بھی بند کردی۔اماراتی اخبار کے مطابق اسرائیل نے بھوک وافلاس کے شکار فلسطینیوں کی سمندر تک رسائی پر مکمل

پابندی عائد کردی ہے اور اسرائیلی فوج نے فلسطینیوں کے لیے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کے ساحل پر بیٹھنا یا مچھلی پکڑنا خطرناک ہے۔اماراتی اخبار کے مطابق سمندر کنارے بیٹھے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج متعدد ہولناک حملے کرچکی ہے۔رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے بمباری سے فلسطینی ماہی گیروں کی کشتیاں تک تباہ کردیں اور اسرائیل اب تک فلسطینیوں کی 95 فیصد کشتیاں تباہ کرچکا ہے جب کہ اسرائیلی فوج اب تک 210 فلسطینی ماہی گیروں کو بھی شہید کرچکی ہے۔رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں ماہی گیری ہزاروں فلسطینیوں کا واحد روزگار ہے اور فلسطینیوں کا شکوہ ہے کہ وہ سمندر کے بغیر بھوک سے مرجائیں گے۔

غزنی میں حملہ آوروں نے ایک ہی خاندان کے 5 افراد کو گولی مار کر ہلاک کردیا

کابل،(یواین آئی) افغانستان کے صوبہ غزنی میں نامعلوم بندوق برداروں نے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا،صوبائی حکومت کے ترجمان نے پیر کی رات یہ اطلاع دی۔غزنی کے گورنر کے ترجمان عزت اللہ سعیدی نے بتایا کہ یہ واقعہ ضلع قرہ باغ کے علاقے تولا خیل میں پیش آیا۔ یہاں حملہ آور ایک گھر میں داخل ہوئے اور فائرنگ شروع کردی جس سے خاندان کے پانچ افراد موقع پر ہی ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا۔مسٹر سعیدی نے کہا کہ اس معاملے میں کئی مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

غزہ والوں کو پیاس سے مارنے کی اسرائیلی پالیسی بے نقاب

صہیونی بمباری اور آپریشنل وسائل کی کمی کے نتیجے میں سینکڑوں کنویں تباہ، لاکھوں فلسطینی صاف پانی سے محروم

غزہ،(یواین آئی) حماس نے غزہ والوں کو پیاس سے مارنے کی اسرائیلی پالیسی بے نقاب کر دی،مزاحمتی تنظیم کا کہنا ہے کہ اسرائیل پٹی میں آبادی کے خلاف منظم 'پیاس پالیسی' اپنا رہا ہے۔غزہ میں حماس کے زیر انتظام سرکاری میڈیا آفس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پٹی میں ساڑھے 12 لاکھ سے زائد فلسطینی صاف پانی تک رسائی سے محروم ہو گئے ہیں، اسرائیلی بمباری اور آپریشنل وسائل کی کمی کے نتیجے میں سینکڑوں کنویں ناکارہ ہو گئے ہیں۔حماس نے خبردار کیا ہے کہ پانی کے شدید بحران کے نتیجے میں انسانی صورت حال تیزی سے بگڑ رہی ہے، کنووں اور پانی صاف کرنے والے پلانٹس کو چلانے کے لیے ضروری ایندھن کی فراہمی پر پابندی کی وجہ سے بحران شدید ہو گیا ہے ۔حماس کے مطابق 7 اکتوبر کو جنگ کے آغاز سے اب تک اسرائیلی حملوں میں پانی کے ذرائع تک پہنچنے کی کوشش کرنے والے 700 سے زائد شہری شہید

ہو چکے ہیں، جس میں بچوں کی ایک بڑی تعداد بھی شامل ہے ، ان میں آخری 12 افراد شمالی مغربی نصیرات کیمپ کے علاقے میں بمباری کے نتیجے میں قتل کیے گئے ۔مزاحمتی تنظیم کے مطابق بیرونی ذرائع جیسے اسرائیلی واٹر کمپنی 'میکوروٹ' اور دیر البلح شہر کے جنوب میں پانی صاف کرنے والے پلانٹ کو بجلی فراہم کرنے والی لائنوں سے سپلائی بھی بند ہو چکی ہے۔حماس نے بین الاقوامی برادری خاص طور پر امریکہ اور یورپی ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری مداخلت کریں اور اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ ایندھن کی آمد دوبارہ شروع ہو سکے اور آبادی کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے ۔واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ کی پٹی کئی سالوں سے پانی کے شدید بحران کا شکار ہے، یہ بحران 9 ماہ قبل پٹی کے خلاف اسرائیلی وسیع فوجی آپریشن کے آغاز کے ساتھ ہی نمایاں طور پر بڑھ گیا ہے۔اعداد و شمار کے مطابق پٹی کا 95 فیصد سے زیادہ پانی پینے کے قابل نہیں ہے، زیادہ تر آبادی چھوٹے پلانٹس سے صاف شدہ پانی یا ٹینکروں کے ذریعے منتقل کیے جانے والے پانی پر انحصار کرنے پر مجبور ہے ، ہیومن رائٹس واچ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل جیسی بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی اس سلسلے میں سنگین صورت حال سے خبردار کر رکھا ہے۔

شنگھائی تنظیم ریاستی دہشت گردی اور فوجی جارحیت کا مقابلہ کرنے میں مرکزی کردار ادا کرسکتی ہے: ایرانی وزیر خارجہ

تہران،(ایجنسی): ایرانی وزیر خارجہ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کی کونسل کے اجلاس میں ایران کی ترجیحات اور تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ دنیا جس پیچیدہ صورت حال کا سامنا کر رہی ہے اس کے پیش نظر شنگھائی تنظیم کو زیادہ فعال، خود مختار اور منظم موقف اختیار کرنا چاہیے اور نہ صرف رکن ممالک کے مفادات کا تحفظ کرنا چاہیے بلکہ خطے میں توازن اور ذمہ دارانہ نظام کا ایک نمونہ بھی ہونا چاہیے۔ایران

کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے شنگھائی تعاون تنظیم کے وزراء خارجہ کی کونسل کے اجلاس میں ایران پر صیہونی حکومت اور امریکہ کے حملے اور اسکے نتائج کی تفصیلات بیان کیں اور تنظیم کے رکن ممالک سے درخواست کی کہ وہ ان اقدامات کے مقابلے میں زیادہ ذمہ داری سے کام لیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی پرامن جوہری تنصیبات کیخلاف امریکہ اور اسرائیل کے حملے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی)، بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی متعدد قراردادوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 487 کی صریح خلاف ورزی تھے۔کوئی بھی قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ حفاظتی اقدامات کے نام پر یا سیاسی قیاس آرائیوں کی بنیاد پر پرامن جوہری تنصیبات کو حملے کا نشانہ بنایا جائے۔ایران کے خلاف اسرائیل کی جارحیت اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2، پیرا گراف 4 کی صریح خلاف ورزی اور جارحانہ کارروائی تھی۔

انڈونیشن بچے کا ڈانس ورلڈ سینسیشن بن گیا

کوالالمپور،(ایجنسیاں):انڈونیشیا میں ہر سال ہونے والی ثقافتی کشتی ریس میں 11 سالہ بچے کی جانب سے کیا گیا ڈانس ورلڈ سینسیشن بن

گیا، دنیا بھر کے اتھلیٹس اور کھلاڑی بچے کے ڈانس اسٹیپس پر جھومنے لگے۔میڈیا کے مطابق پانچویں جماعت میں پڑھنے والے 11 سالہ بچے ریان ارکان دخا چند دن قبل انڈونیشیا میں ہونے والی روایتی اور ثقافتی کشتی ریس میں شریک ہوئے تھے۔مذکورہ کشتی ریس انڈونیشیا میں کئی صدیوں سے ہوتی آ رہی، جس دوران لمبی کشتیوں کی دوڑ ہوتی ہے اور ہر کشتی پر متعدد کھلاڑی سوار ہوتے ہیں جو کشتی کو تیز تیز چلاتے ہیں۔ ہر کشتی کے فرنٹ پر ایک کم عمر بچہ یا بچی بھی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے موجود ہوتی ہے جو کہ ڈانس کر کے اپنی ٹیم کی ہمت بڑھاتے ہیں۔ریان ارکان دخا بھی اپنی ٹیم کی حوصلہ افزائی کیلئے کشتی کے فرنٹ پر ڈانس میں محو تھا کہ ان کی ویڈیو نے دنیا بھر کی توجہ حاصل کر لی اور ان کا کیا گیا ڈانس ورلڈ سینسیشن بن گیا۔اے بی سی نیوز کے مطابق انڈونیشین بچے کی جانب سے کشتی ریس کے دوران کیا گیا ڈانس دنیا بھر کے اتھلیٹس اور مختلف کھیل کھیلنے والے کھلاڑیوں کو پسند آ گیا اور وہ بھی کھیل کے اختتام پر ریان ارکان دخا کے ڈانس اسٹیپس کو فالو کر کے ڈانس کرنے لگے۔ وائرل ہونیوالے انڈونیشین بچے نے بی بی سی کو بتایا کہ مذکورہ ڈانس انہوں نے خود تشکیل دیا اور انہوں نے بغیر منصوبہ بندی کے اچانک ایسا ڈانس کرنا شروع کیا۔ بچے کا کہنا تھا کہ اس نے اس طرح ڈانس کرنے کا پہلے کوئی منصوبہ نہیں بنایا تھا، از خود ریس کے دوران اسے خیال آیا کہ ایسے ڈانس کرنا چاہیے اور پھر اس نے ڈانس کرنا شروع کر دیا، جسے دنیا بھر میں سراہا گیا۔ بچے کی ڈانس ویڈیو وائرل ہونے کے بعد امریکہ، آسٹریلیا اور کینیڈا سے لیکر برطانیہ تک کے اتھلیٹس اور کھلاڑی کھیل کے دوران اور اختتام پر انڈونیشین بچے کی طرح کا ڈانس کرنے لگے ہیں۔

اسپین میں ہیٹ ویو کا قہر، دو ماہ میں 1,180 افراد ہلاک

درجہ حرارت، بارش، سیلاب اور سمندری سطح میں مسلسل اضافہ ایک سنجیدہ ماحولیاتی خطرہ ہے: ماہرین

میڈرڈ،(ایجنسیاں):اسپین میں جاری شدید گرمی کی لہر نے گزشتہ دو ماہ کے دوران 1,180 افراد کی جان لے لی۔اسپین کی وزارت ماحولیات کے مطابق یہ تعداد گزشتہ سال کے اسی عرصے سے کئی گنا زیادہ ہے، جب صرف 114 ہلاکتیں ہوئی تھیں۔ہلاک ہونے والوں کی اکثریت 65 سال سے زائد عمر کے افراد پر مشتمل تھی اور زیادہ تر خواتین تھیں۔سب سے زیادہ متاثرہ علاقے اسپین کے شمالی حصے میں واقع گلیشیا، لا ریوجا، آستوریاس اور کانتابریا ہیں، جہاں ماضی میں موسم گرما نسبتاً معتدل رہا کرتا تھا۔وزارت نے بتایا کہ یہ ایک غیر معمولی شدت کا واقعہ ہے جس میں درجہ حرارت میں تاریخی اضافہ اور گرمی سے اموات کی غیر معمولی شرح ریکارڈ کی گئی ہے۔رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ 16 مئی سے 13 جولائی کے دوران 76 مرتبہ 'ریڈ الرٹ' جاری کیا گیا، جب کہ گزشتہ سال اس عرصے میں کوئی الرٹ جاری نہیں کیا گیا تھا۔اسپین میں پچھلے سال موسم گرما میں 2,191 اموات ریکارڈ کی گئی تھیں جو گرمی سے متعلق تھیں۔یہ اعداد و شمار کارلوس III ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ نے فراہم کیے۔دوسری طرف برطانوی محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں بھی موسم کا انداز بدل رہا ہے۔ انگلینڈ اور ویلز نے 250 سالوں میں سب سے زیادہ بارش والا موسم سرما دیکھا، جب کہ پچھلے تین سال برطانیہ کے گرم ترین سالوں میں شامل ہو چکے ہیں۔ماحولیاتی ماہرین کے مطابق درجہ حرارت، بارش، سیلاب اور سمندری سطح میں مسلسل اضافہ ایک سنجیدہ ماحولیاتی خطرہ ہے۔برطانیہ کے وزیر توانائی ایڈ ملی بینڈ نے کہا کہ ہماری طرز زندگی خطرے میں ہے اور فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔

اسپین کی وزارت ماحولیات کے مطابق یہ تعداد گزشتہ سال کے اسی عرصے سے کئی گنا زیادہ ہے، جب صرف 114 ہلاکتیں ہوئی تھیں۔

افغانستان میں 2313 نئے رنگروٹس سیکورٹی فورسز میں شامل ہوئے

کابل(یواین آئی)افغانستان میں گزشتہ دو دنوں میں 2313 نئے رنگروٹس فوجی تربیت مکمل کرنے کے بعد سیکورٹی فورسز میں شامل ہوئے ہیں۔وزارت دفاع کے مطابق ان رنگروٹس نے مختلف مراکز میں فوجی اور تدریسی تربیت حاصل کی۔ان میں شمال میں واقع 209 الفتح آرمی کور، مغرب میں واقع الفاروق کور، اور 217 عمری کور شامل ہیں۔وزارت دفاع نے کہا کہ نئے بھرتی ہونے والوں میں پیشہ ورانہ قابلیت اور نظم و ضبط پر زور دیا گیا ہے اور یہ نئی پیشرفت ملک کے سیکورٹی ڈھانچے کو مضبوط کرے گی۔افغان عبوری حکومت نے 2021 میں اقتدار میں آنے کے بعد سے قومی فوج کی تشکیل پر زور دیا ہے اور ملک میں فوجی دستوں کی تعداد 150,000 سے بڑھا کر 170000 کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، مستقبل میں اسے 200000 تک لے جایا جاسکتا ہے۔

غزہ میں کوئی جگہ بھی محفوظ نہیں رہنے دی گئی: یونیسیف ترجمان

غزہ میں کوئی فلسطینی محفوظ ہے نہ کوئی جگہ محفوظ رہی ہے۔ یہ بات اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کے ترجمان روزالیا بولین نے روز ' العربیہ ' سے ایک انٹرویو میں کہی ہے۔یونیسیف کے ترجمان نے کہا ' غزہ میں کوئی بھی جگہ اسرائیلی بمباری اور جنگی کارروائیوں کی وجہ سے محفوظ نہیں رہی ہے۔※ ترجمان نے اپنے انٹرویو کو فلسطینی بچوں کے لیے ایک قبرستان قرار دیتے ہوئے کہا ہر روز فلسطینیوں کی بڑی تعداد میں ہلاکتیں ہورہی ہیں۔ان ہلاکتوں کی تعداد میں کوئی کمی ہو رہی ہے نہ ہی کوئی ناغہ دیکھنے میں آتا ہے۔یاد رہے غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اب تک غزہ میں 58 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔جن میں بہت بڑی تعداد فلسطینی عورتوں اور بچوں کی ہے۔اسرائیلی فوج اب تک 17000 بچوں کو قتل کر چکی ہے۔بولین نے کہا ان میں بچے اور بچیاں شامل ہیں۔ان میں کمسن بھی ہیں اور شیر خوار بچے بھی۔انہوں نے اس اسرائیلی اور اس کے حامیوں کے الزام کی تردید کی یہ فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی یہ تعداد درست نہیں۔بولین نے کہا یہ الزام جھوٹ اور پراپیگنڈے پر مبنی ہے۔یونیسیف ترجمان نے کہا' میں اور میرے ساتھی غزہ میں موجود ہیں اور اس کی زمین پر جو کچھ ہو رہا ہے اپنے سامنے دیکھ رہے ہیں۔ہم نے اب تک ہونے والی جنگ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔اس لیے فلسطینیوں کی ہلاکتوں کے اعداد و شمار میں کوئی شک نہیں ہے، یہ بالکل درست ہیں۔'انہوں نے غزہ میں بمباری اور گھروں کی مسماری کے دوران زخمی ہونے والے ہزاروں بچوں کے بارے میں کہا ان بچوں کے یہ زخم بڑے اور گہرے ہی نہیں ان بچوں کی زندگیوں اور زندہ رہنے کے پورے طریقے کو ہی بدل دینے کا باعث بن جاتے ہیں۔ایک فلسطینی لڑکے کے ہاتھوں کے کاٹے جانے کے خطرے کے حوالے سے کہا یہ خطرہ اس لیے ہے کہ اس کے زخموں کا علاج ہونے کی غزہ میں کوئی صورت باقی نہیں رہنے دی گئی۔لیکن ان کے بقول غزہ میں یہ اب کوئی انوکھی بات نہیں رہی ہے۔ایسے واقعات آئے روز دیکھنے کو ملتے ہیں۔انہوں نے کہا وہ خود ایسے زخمی درجنوں بچوں سے مل چکی ہیں۔ان کے انٹرویو کر چکی ہیں۔یہ بمباری سے زخمی ہوئے۔ان کی جان تو بچ گئی۔مگر ان کو زخمی ہونے کے بعد ہسپتالوں تک رسائی کی سہولت نہ ملی کہ غزہ کی مکمل ناکہ بندی میں ہسپتالوں تک پہنچنے والے راستوں کی بھی ناکہ بندی ہے۔یاد رہے غزہ میں بہت سارے ہسپتال بمباری کر کے اسرائیلی فوج نے تباہ کر دیے ہیں جبکہ جو جزوی طور پر بچ گئے ہیں ان میں ادویات اور طبی آلات کی شدید کمی ہے۔وہ اس کے باوجود کام کرنے کی کوشش میں ہیں مگر ان تک اسرائیلی فوج زخمیوں کی رسائی میں رکاوٹیں ڈالے رکھتی ہے۔بولین نے بھی یہی کہا ہے کہ غزہ کے ہسپتال بھی ناکہ بندی کی زد میں ہیں۔اقوام متحدہ کے سات مختلف اداروں نے ہفتے کے روز کہا ہے کہ غزہ کی ناکہ بندی کی وجہ سے ایندھن کی قلت بحرانی سطح تک پہنچ چکی ہے۔جبکہ خوراک ، پانی اور ادویات کی قلت بھی پہلے ہی خوفناک ہو چکی ہے۔وہ 'العربیہ' کو بتا رہی تھیں کہ وہ ایسے بے شمار بچوں کو دیکھ چکی ہیں جن کے اعضا کٹ چکے ہیں یا جن کے جسم کا بڑا حصہ جل چکا ہے مگر ان کے لیے علاج کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے ان کے زخم بگڑتے اور پھیلتے جا رہے ہیں۔یہ حال پورے غزہ کا ہے اور اب اس میں کوئی جگہ محفوظ نہیں رہی ہے۔بولین نے کہا میں کہہ سکتی ہوں کہ غزہ میں دس لاکھ کے قریب بچوں کو ذہنی صحت کے بحران کا سامنا ہے۔ایک مسلسل صدمے اور خوف کی کیفیت نے انہیں سخت ذہنی مسائل سے دوچار کر رکھا ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ انہیں ماہرین نفسیات کی سہولت دی جائے۔کیونکہ ہمہ وقت کی بمباری ، دھماکوں اور اسرائیلی جنگی طیاروں کی گھن گرج نے ایسی خوفناکی پیدا کر رکھی ہے جو ہر کسی کو متاثر کرتی ہے۔

ایک اور اسرائیلی جماعت کا حکومت سے علیحدہ ہونے کا اندیشہ، نیتن یاہو کا اقتدار خطرے میں

تل ابیب(یواین آئی)اسرائیل میں مذہبی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو فوجی خدمات سے مستثنیٰ قرار دینے کا قانون نہ بنانے پر تنازع شدت اختیار کر گیا۔الٹرا آرتھوڈوکس جماعت یوٹی جے کے بعد شاس کا بھی حکومتی اتحاد سے علیحدہ ہونے کا امکان بڑھ گیا۔اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ شاس پارٹی جمعرات کو حکومتی اتحاد سے علیحدگی اختیار کرلے گی تاہم پارٹی کے ترجمان نے اس حوالے سے کہا کہ وہ اب بھی اپنی قیادت 'کونسل آف توراہ سیجز' کی ہدایات کی منتظر ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق شاس کی مذہبی قیادت کا اجلاس بدھ یا جمعرات کو متوقع ہے جس کے بعد حکومت سے علیحدگی کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔یاد رہے کہ الٹرا آرتھوڈوکس جماعتوں میں سے ایک یوٹی جے نے گزشتہ رات نیتن یاہو کی کابینہ اور حکومت سے علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔

رپورٹ کے مطابق یوٹی جے کا ایک رکن پہلے ہی مستعفی ہو چکا تھا اور اب دیگر 6 ارکان بھی نیتن یاہو کا ساتھ چھوڑ گئے ہیں جس کے بعد 120 رکنی اسمبلی میں نیتن یاہو حکومت کے پاس صرف ایک نشست کی برتری رہ گئی ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق اب سب کی نگاہیں 11 سیٹوں والی الٹرا آرتھوڈوکس شاس پارٹی پر مرکوز ہیں کہ وہ کس طرف جاتی ہے۔

شاس کی حکومتی اتحاد سے علیحدگی کی صورت میں حکومت کے پاس صرف 50 نشستیں رہ جائیں گی تاہم ایسی صورت میں بھی فی الحال اسمبلی تحلیل نہیں ہوگی کیونکہ حزب اختلاف کی جانب سے قبل از وقت انتخابات کے لیے اسمبلی تحلیل کی قرارداد گزشتہ ماہ ناکام ہو چکی ہے، اس لیے قانون سازوں کو دوبارہ کوشش کے لیے 6 ماہ انتظار کرنا ہوگا۔

امریکی ہتھیاروں سے روس پر حملہ کر سکتے ہو، ٹرمپ اور زیلنسکی کی خفیہ گفتگو

واشنگٹن(یواین آئی) برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان ہونے والی خفیہ گفتگو منظر عام پر لے آیا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز نے فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خفیہ طور پر یوکرین کو روس پر سخت حملے تیز کرنے کی ترغیب دی۔رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی سے یہ بھی پوچھا کہ اگر امریکہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیار فراہم کیے تو کیا وہ ماسکو پر حملہ کر سکتے ہیں؟ فنانشل ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں دو ایسے افراد کا حوالہ دیا جنہوں نے اس معاملے پر بریفنگ دی۔برطانوی اخبار نے بتایا کہ امریکی صدر نے اپنے یوکرینی ہم منصب سے پوچھا کہ اگر انہیں ہتھیار فراہم کیے جائیں تو کیا وہ روس کے اندر فوجی اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں؟ واضح رہے کہ وائٹ ہاؤس نے فوری طور پر تبصرہ کیلئے روئٹرز کی درخواست کا جواب نہیں دیا جبکہ خبر رساں ایجنسی بھی اس رپورٹ کی تصدیق نہیں کر سکی۔

بحرین کا گولڈن ویزا حاصل کرنے کا آسان طریقہ

منامہ(یواین آئی) بحرین خلیج کے خطے میں تیزی سے ایک منفرد مقام حاصل کر رہا ہے، جہاں غیر ملکی طویل مدتی رہائش کے خواہشمند اپنے لیے ایک سستا اور لچکدار آپشن تلاش کر رہے ہیں۔ بحرین کا گولڈن ویزا، متحدہ عرب امارات کے گولڈن ویزا یا سعودی عرب کے پریمیم رہائشی پروگرام کے مقابلے میں ایک قابل رسائی اور سستا متبادل پیش کرتا ہے۔خاص طور پر۔ چاہے آپ ایک ہنرمند پیشہ ور ہوں، ریٹائرڈ شخصیت ہوں، جائیداد کے مالک ہوں یا غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل فرد ہوں، بحرین کا گولڈن ویزا 10 سالہ رہائش کے لیے ایک آسان راستہ فراہم کرتا ہے۔

بحرین اپنی سستی، ثقافتی شمولیت اور اسٹریٹجک مقام کے باعث خلیج کے خطے میں نمایاں اہمیت کا حامل ہے، اپنے امیر ہمسایہ ممالک کے برعکس، بحرین میں رہائشی اخراجات کافی کم ہیں، جو اسے خاندانوں، ریٹائرڈ افراد اور پیشہ ور افراد کے لیے مثالی بناتا ہے جو دبئی یا ریاض جیسے شہروں کے بلند اخراجات کے بغیر اعلیٰ معیار کی زندگی سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔ بحرین گولڈن ویزا اس کشش کو مزید بڑھاتا ہے کیونکہ یہ ایک کم لاگت والا رہائشی آپشن پیش کرتا ہے جس میں کم سے کم پابندیاں ہیں۔

کام اور کاروبار کے لیے لچک: خلیجی ممالک کے روایتی ورک ویزوں کے برعکس جو آجر کی اسپانسر شپ سے منسلک ہوتے ہیں، بحرین گولڈن ویزا حاملین کو کسی بھی کمپنی کے لیے کام کرنے، فری لانسنگ یا اپنا کاروبار شروع کرنے کی آزادی دیتا ہے۔

بحرین میں رہائشی اخراجات دبئی یا ریاض کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہیں، جہاں رہائش، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے سستے ذرائع موجود ہیں، جو اسے خاندانوں اور ریٹائرڈ افراد کے لیے بہترین بناتا ہے۔

گولڈن ویزا حاملین بغیر اپنی رہائشی حیثیت کھونے کے ڈر کے آزادانہ طور پر سفر کر سکتے ہیں، جو بار بار سفر کرنے والوں یا بین الاقوامی رابطوں والے افراد کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ خلیج کے قلب میں واقع بحرین سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات تک آسان رسائی فراہم کرتا ہے، جو اسے علاقائی سفر اور کاروبار کے لیے ایک آسان بنیاد بناتا

ہے۔ بحرین گولڈن ویزا کو جامع بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں درخواست دہندگان کے لیے سادہ اہلیتی معیار ہیں۔ اہل ہونے کے لیے، آپ کو درج ذیل چار زمروں میں سے ایک میں آنا ہوگا:

وہ افراد جو کم از کم پانچ سال سے بحرین میں رہائش پذیر ہوں اور ماہانہ BHD 000,2 (تقریباً USD 5,300) کی مستحکم آمدنی رکھتے ہوں۔

وہ افراد جن کی پنشن آمدنی ماہانہ BHD 000,2 ہو (غیر رہائشیوں کے لیے کم از کم BHD 4,000)۔

وہ افراد جو بحرین میں کم از کم BHD 000,200 مالیت کی جائیداد کے مالک ہوں۔ سائنس، ٹیکنالوجی، فنون، کھیل یا کاروباری شعبوں میں تسلیم شدہ افراد جو بحرینی حکام سے توثیق حاصل کریں۔

بحرین گولڈن ویزا کے لیے درخواست دینا ایک صارف دوست عمل ہے، اپنی 10 سالہ رہائش حاصل کرنے کے لیے ان مراحل پر عمل کریں:

اہلیت کی تصدیق کریں: سرکاری بحرین گولڈن رہائشی پورٹل پر جا کر چیک کریں کہ آپ چار زمروں (ہنرمند پیشہ ور، ریٹائرڈ، جائیداد کا مالک یا غیر معمولی صلاحیت) میں سے کسی ایک کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔

درست پاسپورٹ (کم از کم چھ ماہ کی میعاد کے ساتھ)

مالی دستاویزات (تنخواہ کی پرچیاں، بینک اسٹیٹمنٹس، پنشن خطوط یا جائیداد کے دستاویزات) ملازمت کے سرٹیفکیٹ یا سرکاری تسلیم (ٹیلنٹ کیٹیگری کے لیے)

بحرین کے حکومتی ڈیجیٹل خدمات تک رسائی کے لیے ای کی اکاؤنٹ بنائیں تاکہ درخواست کا عمل ہموار ہو۔سرکاری پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دیں، جس کی ابتدائی فیس صرف BHD 5 (تقریباً USD 13) ہے، جو خلیج میں سب سے سستی ویزا فیسوں میں سے ایک ہے۔

درخواستیں عام طور پر 5 سے 10 کاروباری دنوں میں پروسیس ہوتی ہیں۔

منظوری کے بعد، بحرین گولڈن ویزا حاصل کرنے کے لیے BHD 300 (تقریباً USD 795) کی ویزا فیس ادا کریں۔

فیس کی ادائیگی کی تصدیق کے بعد، آپ کو 10 سالہ رہائشی ویزا ملے گا جس کے ساتھ خاندان کے افراد کو اسپانسر کرنے کا حق بھی ملے گا۔

اپنے میاں بیوی، بچوں اور والدین کی رہائش کے لیے آسانی سے اسپانسر شپ حاصل کرے۔ اگر آپ رسمی ملازمت اختیار کرنا چاہتے ہیں تو لیبر مارکیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (LMRA) کے ذریعے ورک پرمٹ کے لیے درخواست دیں۔

بحرین طویل مدتی رہائش کے لیے ایک مثالی منزل کیوں ہے؟

اپنی سستی رہائشی لاگت، لچکدار بحرین گولڈن ویزا پروگرام، اور جامع ماحول کے ساتھ، بحرین خلیج میں پائیدار اور بھرپور زندگی کی تلاش میں غیر ملکیوں کے لیے ایک اعلیٰ انتخاب کے طور پر ابھر رہا ہے۔ چاہے آپ ایک پیشہ ور شخص ہوں جو کیریئر کی لچک کی تلاش میں ہوں، ایک ریٹائرڈ شخص جو سستی لیکن متحرک طرز زندگی چاہتے ہوں، یا ایک خاندان جو طویل مدتی منتقلی کی منصوبہ بندی کر رہا ہو، بحرین گولڈن ویزا رہائش کے لیے ایک سستا اور قابل رسائی راستہ پیش کرتا ہے۔

کیا آپ بحرین میں زندگی کی تلاش کے لیے تیار ہیں؟ سرکاری بحرین گولڈن رہائشی پورٹل پر جا کر آج ہی اپنی درخواست جمع کرائیں اور ایک محفوظ اور فائدہ مند مستقبل کی طرف پہلا قدم اٹھائیں۔

افغانستان کے صوبہ لغمان میں شدید بارشوں کے بعد شدید سیلاب

مہرلام(یواین آئی)افغانستان کے صوبہ لغمان میں شدید بارشوں کے بعد آنے والے سیلاب سے 11 افراد زخمی اور متعدد مکانات کو نقصان پہنچا، یہ بات سرکاری خبر رساں ایجنسی بختار نے رپورٹ میں کہی ہے۔سرکاری خبروں میں بتایا گیا ہے کہ تباہ کن سیلاب کی وجہ سے 525 ایکڑ کھیتی کی زمین زیر آب آ گئی اور 160 مویشی بہہ گئے۔سیلاب کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے 25 کلومیٹر دیہی سڑکیں بہا دیں اور صوبے کی 700 میٹر لمبی حفاظتی دیوار بھی تباہ کر دی۔گزشتہ ہفتے صوبہ ننگرہار میں گرج چمک کے ساتھ آنے والے سیلاب سے دو افراد ہلاک اور مقامی آبادی کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ملک کے محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز میں شدید بارشوں کی وارننگ جاری کی ہے جس کی وجہ سے ملک کے پہاڑی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ملک کے مختلف حصوں میں سیلاب نے لوگوں کو بھاری معاشی نقصان پہنچایا ہے اور معمولات زندگی درہم برہم ہو گئے ہیں۔اس موسمی آفت نے لوگوں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل و حرکت کو متاثر کیا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ الرٹ رہیں اور موسم سے متعلق کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال کے لیے تیار رہیں کیونکہ کئی حصوں میں مون سون کے حالات کافی ناموافق ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

دروپدی مرمو کا جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں محتاط رہنے کی ضرورت پر زور

کٹک: (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو نے یہاں ریونشا یونیورسٹی کے کانووکیشن میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، مشین لرننگ، تھری ڈی پرنٹنگ اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال میں محتاط رہنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ منگل کو یہاں ریونشا یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ ان ایجادات نے ہمارے سوچنے اور کام کرنے کے طریقوں میں اہم تبدیلیاں لائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور ہمیں ان جدید آلات کے غلط استعمال سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ریونشا کالج کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اس ادارے نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں ایک اہم رول ادا کیا ہے اور یہ ریاست اڈیشہ کی تشکیل کی تحریک سے گہرا تعلق رکھتا ہے اور تعلیم کی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں مسلسل تعاون کرتا رہا ہے۔ یہاں کے بہت سے نامور سابق طلباء نے مجاہدین آزادی، ماہرین تعلیم، ادیبوں، فلسفیوں، سیاسی رہنماؤں، سماجی مصلحین، سائنسدانوں اور فنکاروں کے طور پر قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے تحقیق، اختراع اور جامعیت میں یونیورسٹی کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کیا۔ صدر نے کنسلٹنسی خدمات اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے ذریعے انڈسٹری کے شراکت داروں کے ساتھ یونیورسٹی کی باہمی تعاون کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے سینٹر فار ڈیزائن، انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ کے کردار کو سراہا۔ محترمہ مرمو نے کٹک میں ریونشا گرلز ہائی اسکول کی تین عمارتوں کی از سر نو تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معیاری تدریس اور اچھا انفراسٹرکچر سیکھنے کا ایک موثر ماحول پیدا کرتا ہے اور اس یقین کا اظہار کیا کہ ری ڈویلپمنٹ پروجیکٹ اسکول کی سہولیات میں نمایاں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لڑکیاں مسلسل بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں جب ملک بھر میں منعقدہ کئی کانووکیشنز میں یکساں مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم، سائنس، ادب، صنعت اور تجارت سمیت مختلف شعبوں میں خواتین کے بڑھتے ہوئے تعاون کی تعریف کی اور طالبات کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ان خواتین سے تحریک حاصل کریں جو کامیابی کے نئے معیارات قائم کر رہی ہیں۔ صدر نے کہا کہ علم، اعتماد، مہارت اور عزم کے ساتھ نوجوان خواتین بظاہر ناممکن کو حاصل کر سکتی ہیں۔

منی پور میں 9 مشتبہ انتہا پسند گرفتار

امپھال: (یواین آئی) سکیورٹی فورسز اور منی پور پولیس نے ریاست میں مربوط کارروائیوں کی ایک مہم میں مختلف ممنوعہ انتہا پسند گروہوں سے مبینہ طور پر وابستہ 9 مشتبہ انتہا پسندوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے منگل کے روز بتایا کہ ریاست کے بشنو پور، تھوبل اور امپھال مغربی اضلاع میں پیر کے روز کارروائیاں کی گئیں، جس میں ہتھیار، موبائل فون، شناختی دستاویزات اور نقدی ضبط کی گئی۔ کالعدم تنظیم کے ایک سرگرم رکن کو ضلع بشنو پور میں اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا، وہ کسی اور کالعدم گروپ کا سابق رکن تھا اور مبینہ طور پر اپریل 2024 میں موجودہ گروپ میں شامل ہوا تھا۔ بشنو پور ضلع میں ہی پولس نے ایک اور شخص کو گرفتار کیا تھا، جس کے گھر سے 3 جولائی کو ہتھیار اور گولہ بارود برآمد کیے گئے تھے۔ اس معاملے میں جاری تفتیش کی بنیاد پر یہ گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ ضلع تھوبل کے گاؤں لیرونگتھل پترا سے کالعدم تنظیم کے مشتبہ کارکن کو گرفتار کر لیا گیا ہے، خبر کے مطابق وہ جبراً وصولی اور بھرتی کی سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ پولیس نے مغربی امپھال کے تھنگل بازار سے بھتہ خوری کی سرگرمیوں میں ملوث دو افراد کو گرفتار کیا۔ اسی علاقے میں ایک الگ کارروائی میں سنگجامئی چنگما کھا میں سرچ آپریشن کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا گیا، اس کے پاس سے ایک 7.65 ایم ایم پستول، تین کارتوس اور ایک سلور رنگ کی گرینڈ آئی 20 کار برآمد ہوئی۔ بشنو پور ضلع میں ایک کالعدم گروہ کے دو سرگرم ارکان کو ان کے گھر سے گرفتار کیا گیا، ان میں سے ایک مبینہ طور پر اس گروپ کے لیے اسلحہ کی نقل و حمل میں ملوث تھا۔

پٹنہ: ایڈوکیٹ جیتندر مہتا کی بیٹی نے تین برس تک ایک شادی شدہ نوجوان سے کورٹ میریج کر لی تھی اور مخالفت کرنے پر میاں بیوی دونوں نے باپ کا قتل کرادیا۔

پی سی آئی نے اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی: (یواین آئی) پریس کلب آف انڈیا (پی سی آئی) اور خواتین صحافیوں کی تنظیم انڈین ویمن پریس کور (آئی ڈبلیو پی سی) نے بہار کے بیگوسرائے میں سینئر صحافی اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں آزادی صحافت اور اظہار رائے کی آزادی کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں پر سنگین سوالات اٹھے ہیں۔ پریس کلب نے آج بیان جاری کر کے کہا کہ پی سی آئی اور آئی ڈبلیو پی سی سینئر صحافی اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

یہ ایف آئی آر مبینہ طور پر بہار میں ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) پر اپنی رپورٹنگ کی سیریز نشر کرنے کے ان کے پیشہ ورانہ کام کے سلسلے میں درج کی گئی ہے۔ مسٹر اجیت انجم نے اپنے یوٹیوب چینل پر ویڈیو میں بتایا تھا کہ ضلع بیگوسرائے کے بلیا میں ایس آئی آر کی کارروائی کیسے چل رہی ہے۔ اس میں انہوں نے ظاہر کیا کہ بہت سارے ووٹروں کے فارم مطلوبہ دستاویزات یا تصویروں کے بغیر اپ لوڈ کیے جا رہے ہیں۔ حقائق کی رپورٹنگ کسی بھی صحافی کا بنیادی اور اولین فرض ہے اور یہ قطعی طور پر 'غلط معلومات پھیلانے' کے زمرے میں نہیں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے وضاحت جاری کرنے کے بجائے قانونی راستہ اختیار کیا جس کے نتیجے میں مسٹر اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے سے آزادی صحافت اور ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں آزادی اظہار رائے کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں کے حوالے سے سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ پی سی آئی نے کہا کہ "ہم متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مناسب طریق کار کی پیروی کی جائے اور صحافی اور ایک شہری کے طور پر مسٹر اجیت انجم کے حقوق کا مکمل لحاظ رکھا جائے۔" انہوں نے کہا کہ پریس کلب ہراساں کیے جانے یا دھمکیوں کا سامنا کرنے والے صحافیوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے اور آزادانہ اور بے خوف رپورٹنگ کے حق کے تحفظ کے تئیں اپنی عہد بندی کا اعادہ کرتی ہے۔

جموں و کشمیر: ڈوڈہ میں سڑک حادثہ 5 افراد کی موت، 19 زخمی

جموں: (یواین آئی) جموں و کشمیر کے ضلع ڈوڈہ کے پونڈا علاقے میں منگل کی صبح ایک سڑک حادثے میں خاتون سمیت 5 افراد کی موت جبکہ 19 دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈوڈہ حسین ولد عبدالجبار نائیک ساکن اوول اور رفیقہ بیگم ساکن اوول کے طور پر کی گئی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ تمام تر امداد فراہم کی جا رہی ہیں اور وہ خود مقامی ضلع انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔

کے پونڈا علاقے میں ڈوڈہ براتھ روڈ پر منگل کی صبح ایک ٹیمپو زیر رجسٹریشن نمبر جے کے 484Z06 سڑک سے پھسل کر ایک گہری کھائی میں گر گیا۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے اس حادثے کے بارے میں ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں اطلاع فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اس گاڑی میں کل 24 افراد سوار تھے جن میں سے 5 کی موت واقع ہوئی ہے جبکہ 19 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں میں سے 2 کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ متوفین کی شناخت محمد اشرف ولد محمد اسد اللہ وانی ساکن اوول، منگتہ وانی ولد غلام وانی، اوول، عطا محمد و/د غلام محمد ساکن بالی دھر، طارق اس سے قبل انہوں نے اس واقعے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا' ڈوڈہ شہر سے تقریباً 20 سے 25 کلومیٹر دور بھرت گاؤں کے قریب ایک پرائیویٹ ٹیمپو کے سڑک حادثے کا شکار ہونے کی اطلاع ملنے پر ڈی سی ڈوڈہ، ہرویندر سنگھ جی سے بات کی ہے۔ انہوں نے کہا "اب تک تین افراد کی موت اور 4 کے شدید زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔" پوسٹ میں انہوں نے مزید کہا 'تمام ممکن مدد اور طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے، ڈی سی خود صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں اور مجھے اپڈیٹس دے رہے ہیں، ہر ضروری مدد فراہم کی جائے گی'۔

اوڈیشہ کے گورنر نے تعلیمی کیمپس کی سیکورٹی ضروریات پر زور دیا

بھونیشور: (یواین آئی) اڈیشہ کے گورنر ہری بابو کمبھمپتی نے آج کہا کہ ریاست کی طالبہ سومیا سری بسی کی المناک موت کے پیش نظر تعلیمی کیمپس میں سلامتی اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ گورنر نے سرکاری ایکس ہینڈل پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور کہا کہ "فقیر موہن آٹونومس کالج کے ایک نوجوان طالبہ کی اچانک موت کے بارے میں جان کر مجھے صدمہ پہنچا ہے۔ اس کا انتقال نہ صرف ایک المیہ ہے بلکہ ہمارے کیمپس کی حفاظت کی فوری ضرورت کی یاد دہانی بھی ہے۔" طالبہ سومیا سری بسی (20) کی پیر کی رات دیر گئے ایمس بھونیشور میں شدید جھلس جانے سے موت ہو گئی۔ 12 جولائی کو، اس نے بی ایڈ کے اسسٹنٹ پروفیسر کے خلاف لگائے گئے

جنسی اور ذہنی ہراسانی کے الزامات پر انصاف نہ ملنے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے کالج کیمپس میں مبینہ طور پر خود سوزی کی کوشش کی تھی۔ ایمس کے ڈاکٹروں کی بہترین کوششوں کے باوجود سومیا سری کو بچایا نہیں جا سکا کیونکہ وہ 90 فیصد سے زیادہ جھلس چکی تھی۔ گورنر نے سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "میری تعزیت سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔ ناقابل برداشت درد کی اس گھڑی میں انہیں طاقت ملے۔" انہوں نے یقین دلایا کہ اس معاملے میں سخت کارروائی کی جائے گی اور مجرموں کو سخت سزا دی جائے گی۔ واقعہ کے سامنے آنے کے بعد اوڈیشہ حکومت نے کالج کے پرنسپل دلیپ گھوش اور ساہو کو معطل کر دیا۔ بعد ازاں ان دونوں کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا۔

دہرادون: آپریشن کال نیمی کے تحت کلیئر پولیس نے مہم چلا کر تین باباؤں (بہروپیہ) کو گرفتار کر لیا۔

بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی کم ترین سطح پر ہے: کانگریس

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں تعلیم بالخصوص اعلیٰ تعلیم کی حالت بہت ابتر ہو چکی ہے جس کی وجہ سے بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے اور اس پر کہاوت 'اندھیر نگری چوپٹ راج' بالکل صادق آتی ہے۔ کانگریس کے ترجمان کنہیا کمار نے منگل کے روز یہاں پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ وہاں تعلیم کی حالت کس حد تک بگڑ چکی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں پرنسپل کی تقرری لاٹری سسٹم کے ذریعے ہو رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ نظام پرنسپل کے عہدے پر تقرری کے لیے اوپر سے آنے والے دباؤ کے پیش نظر بنایا گیا ہے اور جس کا نام پرچی میں آئے گا اسے اس عہدے پر تعینات کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے عجیب واقعہ سامنے آیا ہے کہ ایسے نظام میں خواتین کے کالجوں میں بھی مرد اساتذہ کو پرنسپل بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد وائس چانسلر کے انٹرویو کا بھی ذکر آیا۔ انٹرویو میں انہوں نے جو باتیں کہی ہیں ان سے بہار کے تعلیمی نظام کی ابتر حالت ظاہر ہوتی ہے اور کہاوت 'اندھیر نگری چوپٹ راج'، بہار کے تعلیمی نظام پر بالکل صادق آتی ہے۔ مسٹر کنہیا کمار نے بتایا کہ وائس چانسلر نے اپنے انٹرویو میں کہا کہ "شہر کے کالجوں کا

پرنسپل بننے کے لیے بڑے لوگوں سے سفارشیں آتی ہیں، اس لیے ہم نے لاٹری نکالی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسا کوئی اصول نہیں ہے، جس کے مطابق کوئی مرد خواتین کے کالج کا پرنسپل نہیں بن سکتا ہے"۔ یعنی بہار میں تعلیمی نظام من مانی سے چل رہا ہے۔ کسی بھی کالج میں طلبہ کی تعداد دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہ 4 کمروں کا کالج ہے لیکن ہزاروں طلبہ رجسٹرڈ ہیں۔ مطلب پیسے ادا کرو، ڈگری حاصل کرو۔ یہاں صرف ڈگریاں دی جا رہی ہیں۔ پڑھائی کے نام پر کچھ نہیں ہوتا ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ بہار میں تعلیم کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نام کی کوئی چیز نہیں ہے اور طلبہ کو تمام انتظامات خود کرنے پڑتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کلاسز نہیں ہوتیں، سیشنز کبھی وقت پر نہیں ہوتے، انفراسٹرکچر کا بہت برا حال ہے، یونیورسٹیاں لوٹ مار کا اڈہ بن چکی ہیں، گنجائش سے زیادہ طلبہ رجسٹرڈ ہیں، طلبہ پیسے دے کر داخلہ لیتے ہیں، لیکن انہیں نہ پڑھایا جاتا ہے، نہ لیبارٹری کی سہولت دی جاتی ہے، نہ لائبریری کی سہولت ملتی ہے۔ اس کے برعکس جب آپ ڈگری لینے جائیں گے تو مٹھائی کھانے کے نام پر رشوت ادا کیے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاٹری کے ذریعے پرنسپل بنانے سے تعلیمی نظام بے نقاب ہو جاتا ہے۔ بہار میں صرف وہی شخص وائس چانسلر بنتا ہے جس کی حکومت تک رسائی ہو۔ ایسے لوگ وائس چانسلر بننے کے بعد کالج کے سی ای او کی طرح کام کرتے ہیں۔

تالاب میں ڈوبنے والے تین طلبا کے لواحقین کے لیے چار چار لاکھ روپے کے معاوضے کا اعلان

پٹنہ: (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج گیاجی میں تالاب میں نہانے کے دوران ڈوبنے والے تین طالب علموں کے اہل خانہ کو چار۔ چار لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔ مسٹر کمار نے متوفی طلباء کے اہل خانہ کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ہر ایک کو 4-4 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے انتظامیہ کو سوگوار خاندانوں کو معاوضے کی رقم دینے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے سوگوار کنبوں کو دکھ کی اس گھڑی میں صبر کی قوت عطا کرنے کی خدا سے دعا کی ہے۔

ماجھی نے طالبہ کی موت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے 20 لاکھ روپے ایکس گریشیا کا اعلان کیا

بھونیشور: (یواین آئی) اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے سومیا سری بسی کی موت پر آج رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے ان کے اہل خانہ کو 20 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا دینے کا اعلان کیا۔ بالاسور کے ایف ایم آٹونومس کالج کی بی ایڈ دوسرے سال کی طالبہ سومیا سری کی اتوار کی رات آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) بھونیشور میں موت ہو گئی۔ اس نے 12 جولائی کو کالج کیمپس میں خود سوزی کی کوشش کی تھی، جس سے اس کا جسم 90 فیصد سے زیادہ جھلس گیا تھا۔ انہیں ایمس بھونیشور میں داخل کرایا گیا تھا جہاں پیر کی رات اس نے دم توڑ دیا۔ اس نے ایک اسسٹنٹ پروفیسر پر ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا تھا اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہونے سے وہ بہت افسردہ تھی۔ وزیر اعلیٰ نے اس واقعہ پر اظہار تعزیت کیا اور آنجہانی کی آتما کی شانتی کی دعا کی۔ انہوں نے واقعہ کی مکمل تحقیقات کی ہدایت دی اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا۔

طنزیہ کارٹون بنانے والے ملزم کو معذرت کے بعد عبوری راحت

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی اور آر ایس ایس پر قابل اعتراض تبصرے اور طنزیہ کارٹون بنانے کے ملزم ہیمنت مالویہ کو معافی مانگنے کے بعد عبوری راحت فراہم کی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس اروند کمار کی بنچ نے اندور کے رہائشی کارٹونسٹ مالویہ کو عبوری تحفظ فراہم کرتے ہوئے ہدایت دی کہ وہ معافی نامہ ہندی زبان میں داخل کریں۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت 15 اگست کو مقرر کی ہے اور فریقین سے کہا کہ وہ اس تاریخ تک اپنے دلائل مکمل کریں۔ ملزم نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 3 جولائی کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا جس میں عدالت نے فیس بک پر پوسٹ کیے گئے طنزیہ کارٹون کے معاملہ میں اسے قبل از گرفتاری ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ 14 جولائی کو سپریم کورٹ کی سرزنش کے بعد متنازع طنزیہ کارٹون فیس بک پوسٹ ہٹانے پر رضامند ہو گیا تھا۔ سماعت کے دوران بنچ نے مالویہ کے رویے پر عدم اطمینان اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ 14 جولائی کو عدالت نے ان کی وکیل ورندا گروور سے پوچھا کہ کیا درخواست گزار اپنی فیس بک پوسٹ ہٹانے کے لیے تیار ہے؟ اس پر وکیل نے اتفاق ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں بیان دوں گی کہ میں ان قابل اعتراض تبصروں کی حمایت نہیں کرتی۔ انہوں نے ملزم کے لیے عبوری تحفظ کی درخواست بھی کی اور کہا کہ یہ معاملہ شخصی آزادی سے متعلق ہے اور پولیس ان کے دروازے تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ ان کے تبصرے نازیبا یا غیر معیاری ہو سکتے ہیں لیکن وہ مجرم نہیں ہیں۔ لہٰذا 50 سالہ اس شخص کو عبوری راحت دی جانی چاہیے۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ابھی بھی پختگی نہیں آئی ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ یہ فیس بک پوسٹ اشتعال انگیز ہے۔ سپریم کورٹ نے ان تبصروں کے ساتھ کہا تھا کہ وہ اس معاملے پر منگل کو غور کرے گی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جے مالیا کی عارضی بنچ نے وکیل گروور کی جلد سماعت کی درخواست قبول کرتے ہوئے اس معاملے کو فہرست میں شامل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت کے سامنے وکیل نے یہ بھی دلیل دی تھی کہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں درخواست گزار کی مذمت کی اور کہا کہ ارنیش کمار (2014) اور عمران پرتاپ گڑھی (2025) کے مقدمات میں سپریم کورٹ کے فیصلے اس معاملے پر لاگو نہیں ہوں گے۔

منی پور میں سیکورٹی فورسز کی بڑی کارروائی، ہتھیاروں کا بڑا ذخیرہ برآمد

امپھال: (یواین آئی) منی پور میں مشترکہ سیکورٹی فورسز نے امن عامہ کی بحالی کے لیے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا ہے جس میں اسے بڑی کامیابی ملی ہے۔ منگل کی علی الصبح ریاست کے کئی اضلاع میں کیے گئے ایک بڑے تلاشی آپریشن میں ہتھیاروں اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا۔ منی پور میں انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کے انسپکٹر جنرل آف پولس کے۔ کبیب نے آج یہاں میڈیا کو بتایا کہ کل 86 ہتھیار اور 974 گولیاں برآمد کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف مقامات پر غیر قانونی ہتھیاروں کو چھپائے جانے کے بارے میں مخصوص خفیہ اطلاع ملنے کے بعد امپھال ایسٹ، امپھال ویسٹ، تھوبل، کاکچنگ اور بشنو پور اضلاع میں احتیاط سے مربوط آپریشن کیا گیا۔ منی پور پولیس، سینٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی اے پی ایف) اور انڈین آرمی/آسام رائفلز کی ٹیموں نے کئی بیرونی اور زیادہ خطرہ والے علاقوں میں بیک وقت چھاپے مارے۔ آپریشن کے دوران مجموعی طور پر 86 ہتھیار برآمد کیے گئے جن میں پانچ اے کے رائفلز، تین انساس رائفلیں، 16 ایس ایل آرز، پانچ 303. رائفلیں، 19 پستول، دو کاربائن، 9 دیگر رائفلیں، 16 ایس بی بی ایل/بور ایکشن گنز، دو اینٹی رائٹ گنز، ایک ڈی بی بی ایل گن، ایک ڈی بی بی ایل گن، ایک جے بی ایل ٹی ایک اور ایک بوائز ایکشن گنز شامل ہیں۔ آتشیں اسلحے کے علاوہ مشترکہ فورسز نے گولہ بارود کے 974 راؤنڈ برآمد کیے جن میں 9 ایم ایم اور 32. ایم ایم کیلیبر، چھ ہائی ایکسپلوسیو (ایچ) مارٹر گولے اور چار دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات (آئی ای ڈی) شامل ہیں۔

ایک سال میں 357 نکسلی مارے گئے: نکسل تنظیم

بستر: (یواین آئی) چھتیس گڑھ میں سرگرم نکسلیوں کی مرکزی کمیٹی نے اعتراف کیا ہے کہ گزشتہ ایک سال میں سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں ان کے 357 نکسلی انتہا پسند مارے گئے ہیں۔ سرگرم نکسلیوں کی مرکزی کمیٹی نے آج ایک پریس نوٹ جاری کرتے ہوئے یہ تسلیم کیا ہے کہ گزشتہ ایک سال میں ان کے 357 نکسلی انتہا پسند مارے گئے ہیں۔ سکیورٹی فورسز کی گولیوں کا نشانہ بننے والوں میں خواتین نکسلی انتہا پسند بھی شامل ہیں جن کی تعداد 136 بتائی گئی ہے۔ یہ معلومات ایک 24 صفحات پر مشتمل کتابچہ کے ذریعے دی گئی ہیں، جو گونڈی زبان اور انگریزی میں شائع کی گئی ہے۔ مارے گئے ساتھیوں کی یاد میں نکسلی تنظیم نے 28 جولائی سے 3 اگست تک 'شہیدی ہفتہ' منانے کا اعلان کیا ہے۔ اس دوران نکسلی کئی علاقوں میں پوسٹر، بینر اور جلسے منعقد کر سکتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مارے گئے نکسلیوں میں 136 خواتین نکسلائٹ، چار مرکزی کمیٹی کے رکن، 15 ریاستی کمیٹی کے سینئر رکن اور 281 نکسلی انتہا پسند دنڈکارنیہ علاقے میں مارے گئے ہیں۔ نکسلی تنظیم نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ یہ اب تک کا سب سے بڑا نقصان ہے، جو سکیورٹی فورسز کی تیز کارروائی، تکنیکی نگرانی اور مقامی عوام کے تعاون کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نکسلیوں کے خلاف مرکزی اور ریاستی حکومت کی مشترکہ مہم کے باعث نکسلی تنظیموں کی حالت خراب ہو گئی ہے۔ مسلسل نکسلی نشانے پر آ رہے ہیں۔ نکسلی یا تو ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہیں یا گرفتار ہو رہے ہیں ورنہ سکیورٹی فورسز کی گولیوں کا شکار ہو کر مارے جا رہے ہیں۔

امریکی ٹیرف نے معاشی ترقی کی رفتار کو کم کیا ہے: رپورٹس

نئی دہلی: (یواین آئی) امریکہ کی جانب سے محصولات کے نفاذ نے عالمی معیشت کو پیچھے دھکیل دیا ہے یا اس کی رفتار کو کم کر دیا ہے۔ صارفین اور کمپنیاں پہلے ہی محتاط انداز میں خرچ کر رہی ہیں، جس کا تعین ابھی تک اقتصادی نظریہ ساز یا پالیسی اداروں نے نہیں کیا ہے۔ سوئس ری انسٹی ٹیوٹ کی رپورٹ کے مطابق عالمی جی ڈی پی، یا مجموعی ملکی پیداوار میں کمی متوقع ہے اور بیمہ صنعت پر بھی اسی رجحان کا اثر ہوگا۔ سوئس ری لمیٹڈ زیورخ میں قائم ایک کمپنی ہے، جس کی بنیادی توجہ عالمی بیمہ صنعت پر ہے۔ یہ سکس سوئس ایکسچینج میں بھی درج ہے، جو سوئٹزرلینڈ کا پرنسپل اسٹاک ایکسچینج ہے۔ جیروم جین ہیگلی (چیف اکنامسٹ، سوئس ری گروپ) نے کہا کہ بیمہ کنندگان کے منافع کے مستقبل کے امکانات اب بھی مثبت ہیں، لیکن غیر یقینی ٹیرف پالیسیاں جی ڈی پی کی نمو کو متاثر کر رہی ہیں۔

اندور: ٹول ادا کرنے کے باوجود تعمیری کام کے سبب کبھی گھنٹوں جام میں پھنسنا پڑ رہا ہے، افسران نے جو پیچ ورک کرایا تھا وہ بھی اکھڑ گیا۔

روزنامہ
صحافت

تعلقات پٹری پر واپس آرہے ہیں

وزیر خارجہ ایس جے شنکر، جو شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے اجلاس میں شرکت کے لیے چین گئے تھے، نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات میں مثبت پیش رفت کی امید ظاہر کی ہے۔ سرحد پر برسوں کی کشیدگی کے بعد، بھارت اور چین اپنے تعلقات کو دوبارہ پٹری پر لانے کی کوشش کررہے ہیں۔ گزشتہ ماہ ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی SCO اجلاس کے دوران الگ الگ چین کا دورہ کیا تھا۔ ان دوروں کو دوطرفہ تعلقات میں ایک پگھلاؤ کے طور پر دیکھا گیا۔ ایس سی او دس رکن ممالک کی تنظیم ہے جس میں چین، پاکستان، روس اور ایران شامل ہیں۔ راج ناتھ سنگھ کا یہ دورہ گزشتہ پانچ سالوں میں کسی سینئر ہندوستانی وزیر کا چین کا پہلا دورہ تھا۔ اب وزیر خارجہ جے شنکر چین پہنچ گئے ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کے اجلاس سے قبل انہوں نے چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس سے قبل انہوں نے چین کے نائب صدر اور وزیر خارجہ سے بھی ملاقات کی۔ چین بھارت کا دوسرا بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ گزشتہ سال دونوں ممالک کے درمیان تجارت 127 بلین ڈالر سے زیادہ تھی۔ ہندوستان خاص طور پر چین سے آنے والی نایاب معدنیات پر منحصر ہے۔ اس لیے اقتصادی تعلقات کے لیے سرحدی علاقوں میں امن کا قیام بہت ضروری ہے۔ تائیوان کو ذہن میں رکھتے ہوئے چین بھی اب بھارت کے ساتھ سرحد پر امن چاہتا ہے۔ لیکن حکمت عملی کی سطح پر چین کو خدشہ ہے کہ مغربی ممالک بھارت کو اپنے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کو متوازن کرنے کے لیے استعمال کررہے ہیں۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں پر ہندوستان کے انحصار کا توازن برقرار رکھنے کے لیے چین سرحدی تنازع کے علاوہ دیگر مسائل میں بہتری چاہتا ہے۔ چین بھارت میں برآمدات اور سرمایہ کاری بڑھانا چاہتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی چاہتا ہے کہ ہندوستان میں چینی انجینئروں اور کارکنوں کے لیے ویزا کی پابندیاں ہٹا دی جائیں۔ دوسری جانب اسٹریٹجک ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ بھارت کو چین کے خلاف ایک مضبوط دیوار کے طور پر دیکھتا ہے جو جارحانہ ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن موجودہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے رویے کو دیکھ کر ہندوستان کو شک ہے کہ مستقبل میں چین کے ساتھ کسی بھی تنازع کی صورت میں امریکہ ہندوستان کا کتنا ساتھ دے گا۔ ٹرمپ انتظامیہ کے دوسرے دور میں، کواڈ (کوارڈیلیٹرل فریقی سیکورٹی ڈائیلاگ)، جس میں امریکہ، جاپان، آسٹریلیا اور ہندوستان شامل ہیں، پیچھے ہٹ گیا ہے۔ دوسری جانب چین نے شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) اور BRICS جیسی ابھرتی ہوئی معیشتوں کے گروپوں میں بھی اپنا اثر ورسوخ بڑھایا ہے۔ اس لیے بھارت عملی راستہ اختیار کررہا ہے۔ تاہم گھریلو وجوہات کی بناء پر بھارت چین کے مطالبات کے سامنے جھکتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا۔ یہ صرف امریکہ تک محدود نہیں ہے۔ ہندوستان اس بات پر بھی گہری نظر رکھے ہوئے ہے کہ یوکرین کے ساتھ جنگ کی وجہ سے اس کا دیرینہ اتحادی اور اسلحہ فراہم کرنے والا بڑا ملک روس کس طرح چین کی طرف جھک رہا ہے۔ یوکرین پر روس کے حملے کے جواب میں مغربی ممالک کی جانب سے لگائی گئی پابندیوں کے باعث روس اب توانائی کی برآمدات کے لیے چین پر زیادہ انحصار کرنے لگا ہے۔ یہی نہیں روس کو اہم درآمدات اور سرمایہ کاری کے لیے بھی چین پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ یہی چیز بھارت کو چین کے ساتھ مستقبل میں کسی بھی تنازع میں روس کے کردار کے بارے میں محتاط کررہی ہے۔ درحقیقت تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی سیاست نے بھارت اور چین کو مذاکرات پر مجبور کردیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا دوسری بار امریکی صدر بننا اس کی ایک اہم وجہ ہے۔ بھارت کو امریکہ سے وہ حمایت نہیں مل رہی جس کی اسے توقع تھی۔ غور طلب ہے کہ مئی میں پاکستان کے ساتھ سرحد پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران ہندوستان نے بھی چین اور پاکستان کے درمیان بڑھتے ہوئے فوجی تعاون کو دیکھا۔

روحانی قیادت کو دھمکی عالم بشریت کو ناقابل برداشت

ڈاکٹر شجاعت حسین

اسلامی ممالک کے آیت اللہ العظمیٰ، مراجع تقلید، سید و ممتاز علماء، مفتیان، دانشوران، ذمہ داران شخصیات، قرآن کریم، سنت نبوی، اسلامی فقہ کے مسلمہ اصول اور بین الاقوامی قوانین کی بنیاد پر و قوانین کی روشنی میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو ”محارب“ اور ”مفسد فی الارض“ قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف عدالتی کاروائی کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔

مومنین کے لیے ہدایت، روشنی اور شفا یعنی قرآن مجید کا سہارا لینا ہوگا۔ سب سے پہلے ہمیں دیکھنا ہوگا کہ پروردگار عالم نے قرآن کریم میں لفظ ”محارب“ اور ”مفسد فی الارض“ کے بارے میں کیا حکم صادر کیا ہے اور کیا موقف ہونا چاہیے۔ سورہ مائدہ کی آیت مبارکہ نمبر 33 میں ارشاد ہو رہا ہے ”یقیناً جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین پر فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، ان کی سزا صرف یہ ہے کہ انھیں قتل کیا جائے یا سولی پر چڑھایا جائے۔“

مندرجہ بالا آیت کی روشنی میں ڈونلڈ ٹرمپ اور نیتن یاہو فساد برپا کرنے پر نظر ثانی کریں۔ ٹرمپ، نیتن یاہو اور غاصب صہیونی حکومت کے دیگر سرغنہ اسلامی سرزمینوں پر قبضے، خونریزی، فلسطینی عوام کی نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ یہ افراد اللہ اور اس کے رسول کے دشمن اور زمین پر فساد پھیلانے والے ہیں۔ اس لیے انھیں اسلامی اور بین الاقوامی عدالتوں کے کٹہرے میں لانا نہایت ضروری ہے۔

قارئین کرام کی آگاہی کے لیے قرآن حکیم کا سورہ البقرہ اور اس کی آیات مبارکہ نمبر 11 اور 12 پر تدبر و تفکر کے لیے توجہ مبذول کرانے کے لیے تحریر کیا جا رہا ہے ”اور جب ان سے کہا جائے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ سن لو! بیشک یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں مگر انھیں (اس کا) شعور نہیں۔“

محارب اور فساد فی الارض کے خلاف مجمع خطبائے اصحاب الصاحب علیہ السلام نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ صیہونی اور امریکی دشمن کے حملوں اور دھمکیوں اور بالخصوص خیمہ انقلاب اسلامی کے ستون، رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای دام ظلہ العالی کو براہ راست دی جانے والی دھمکی کے مقابلے میں مراجع معظم تقلید نے میدان میں آکر نہ صرف انتہائی اہم فتویٰ صادر فرمایا بلکہ اس خطرے کے نتائج سے خبردار کرتے ہوئے اس اقدام کے مرتکب افراد کو محارب قرار دیا۔ دشمن اسلام، انسان، امن، استحکام اور نسل کشی کے خلاف باطل قوتوں کے خلاف اہم اعلان ہے۔

محارب اور فساد فی الارض کے خلاف فتویٰ کو سورہ البقرہ کی آیات مبارکہ نمبر 204 اور 205 کو بغور مطالعہ کریں ”انسانوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کی باتیں زندگانی دنیا میں بھلی لگتی ہیں اور وہ اپنے دل کی باتوں پر خدا کو گواہ بناتے ہیں حالانکہ وہ بدترین دشمن ہیں۔ اور آپ کے پاس سے جب منہ پھیرتے ہیں تو زمین پر فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتے ہیں جبکہ خدا فساد کو پسند نہیں کرتا ہے۔“

چند اہم مراجع تقلید جید علما اور ممتاز شخصیات کے اسم گرامی درج ذیل ہیں جنھوں نے ٹرمپ اور نیتن یاہو کو محارب اور فساد فی الارض قرار دیا ہے:

آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ العالی، آیت اللہ العظمیٰ بشیر حسین نجفی دامت ظلہ العالی، آیت اللہ العظمیٰ جوادی عاملی دام ظلہ العالی، آیت اللہ سید ہاشم حسین بوشہری، قم کے امام جمعہ اور حرم حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کے متولی سید محمد سعیدی دام ظلہ العالی، حرم مطہر حضرت معصومہ قم کے مقرر حجت الاسلام والمسلمین سید حمید میر باقری صاحب قبلہ، امام خمینی تعلیمی وتحقیقی ادارے کے سربراہ آیت اللہ محمود رجبی حفظ اللہ، خراسان میں نمایندہ ولی فقیہ آیت اللہ سید احمد علم الہدیٰ، عراق میں کتاب اہل الحق کے سربراہ شیخ قیس خزلی، حجت الاسلام میر تاج الدین دام برکاتہ، مجلس خبرگان رہبری کے رکن آیت اللہ عباس کعبی، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی، آیت اللہ العظمیٰ سید شبیر زنجانی اور آیت اللہ اعرافی دام ظلہ العالی وغیرہ ہیں۔

علاوہ ازیں دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں علما کرام اور دانشوروں نے غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا ہے، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو خدا کے خلاف جنگ چھیڑنے والے دشمن اور زمین پر فساد پھیلانے والے قرار دیا ہے۔

انہوں نے رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی دام ظلہ العالی اور پُرعزم قیادت کی مکمل اور غیر متزلزل حمایت کا اعلان کیا ہے، جو امت مسلمہ کو بیدار کرنے والے اور اسلامی عزت و وقار کے محاذ کے علمبردار ہیں اور جو حکمت، شجاعت اور بصیرت کے ساتھ اسلامی ملت کے عزت، مزاحمت اور اتحاد کے راستے کی رہنمائی کررہے ہیں۔

یہ بیان ٹرمپ اور نیتن یاہو کے توہین آمیز بیانات کے بعد آیا ہے جن میں انہوں نے آیت اللہ خامنہ ای کو قتل کرنے کا خیال ظاہر کیا تھا۔

بیان پر دستخط کرنے والوں میں عراق، ترکی، فلسطین، پاکستان، لیبیا، ہندستان، آسٹریلیا، کینیا، عمان، روس، شام، الجزائر، لبنان، بنگلہ دیش، افغانستان، تیونس، بحرین، امریکہ، سوڈان، قطر، تھائی لینڈ، یمن، موریتانیا، مصر، انڈونیشیا، سینیگال اور اردن کے شیعہ اور سنی علما شامل ہیں۔

تمام مراجع تقلید کا قرآن کریم کی روشنی میں متفقہ فتویٰ ہے کہ ”اسلامی قانون (شریعت) کے متعین اصولوں کے مطابق صیہونی قابض اور ناجائز ریاست یا امریکہ کی ظالمانہ پالیسیوں سے کسی بھی قسم کا سمجھوتہ، تعلقات کی بحالی یا تعاون مذہبی طور پر حرام ہے“، بیان میں کہا گیا، اور مزید کہا کہ یہ فلسطینی عوام اور خطے کی مظلوم قوموں کے حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

علما نے تمام مسلمانوں اور اسلامی دنیا کے دانشوروں سے اپیل کی کہ وہ متحد ہوں، اپنا موقف ایک کریں اور امریکہ، اسرائیل اور ان کے اتحادیوں کی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے متحدہ محاذ قائم کریں۔

آج امت مسلمہ کو پہلے سے کہیں زیادہ اتحاد، فکری، مذہبی اور سیاسی یکجہتی کی ضرورت ہے۔

اسرائیل کی مسلط کردہ 12 روزہ جنگ میں اسلامی جمہوریہ ایران کی فیصلہ کن اور جامع فتح کا اعتراف کرتے ہوئے، بیان میں کہا گیا کہ اس کامیابی نے ثابت کردیا کہ امریکہ اور اسرائیل کی بلا چیلنج حکمرانی کا دور ختم ہو چکا ہے۔

بیان کے مطابق، مسئلہ فلسطین اور مقدس القدس ”امت مسلمہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے“ اور یہ جائز جدوجہد ”فلسطین کی مکمل آزادی اور صیہونی سرطان کے مکمل خاتمے“ تک جاری رہے گی۔ تمام مراجع کرام اور دانشوران نے رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران آیت اللہ سید علی خامنہ ای دام ظلہ العالی کی مکمل اور ہمہ جہت کا اعلان کردیا ہے۔ کیونکہ رہبر معظم کو دھمکی، امت اسلامی کے خلاف اعلان جنگ ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کے ماننے والے دشمن کی سازشوں اور دھمکیوں سے مغلوب نہیں ہوتے۔ سید علی خامنہ ای مظلوموں کے محافظ اور باطل قوتوں کے لیے خوف اور شکست کی علامت ہیں۔ دشمن علی جانتا ہے کہ محب علی، محبوب خدا ہے۔ علی نے خیبر پر علم گاڑا، مرحب کے دو ٹکڑے ٹکڑے کیے اور فتح خیبر کی۔ آج امام خامنہ ای نے ایک ساتھ یہود و نصاریٰ کو شکست دیکر رسول اکرم ص کے 7 ہجری کے قول کو سچا، وعدہ سچا (صادق) سے پورا کردکھایا۔

□□□

سلام

انیس اشفاق

زندہ رہنا تھا اُسے پیشِ فنا زندہ رہی
وہ ستم کش گردنِ تیغ آزما زندہ رہی
موت تو مقتل میں سب کو آ گئی تھی وقتِ عصر
ہاں مگر انکارِ بیعت کی صدا زندہ رہی
کیا وفا آموز نکلا وہ علمدارِ حسین
جاں نکل جانے پہ بھی خوئے وفا زندہ رہی
پوچھ خلوت میں کبھی اپنے خدائے ظلم سے
کربلا میں کیا تری مشقِ جفا زندہ رہی
ہر شکستِ ظلم کا منظر دکھانے کے لیے
میری آنکھوں میں تری زنجیرِ پا زندہ رہی
وہ جو حرفِ صبر سے لکھی گئی وقتِ زوال
تیغ پر وہ آیتِ حق آشنا زندہ رہی
مل گیا اک تیر سے اصغر کے ہونٹوں کو دوام
جاں بحق ہو کر بھی ہنسنے کی ادا زندہ رہی
ظلم تو بس شام کے بازار تک زندہ رہا
پھر تو ہر منظر میں زینب کی ردا زندہ رہی
کب ہوئے سرحق کے سارے معرکے اُس کے بغیر
حق کے سارے معرکوں میں کربلا زندہ رہی
نور میں اُن کے صفت کیا تھی کہ میرے جسم میں
بجھ گئی ہر روشنی اُن کی ضیا زندہ رہی
جا رہا تھا عرش تک جس بیعتِ فاسق کا شور
وہ دہانِ لشکرِ باطل میں کیا زندہ رہی
اے انیسِ حق بیاں اِن ظالموں کے درمیاں
بات جو تونے کہی نامِ خدا زندہ رہی

ہندی-مراٹھی تنازع، سنگھ کی ہندی، ہندو، ہندوستان کی پالیسی نافذ کرنے کی سازش

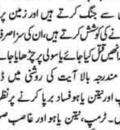

جاوید جمال الدین

مہاراشٹر میں ہندی زبان پر جاری تنازعہ پر کئی سیاست دانوں نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ زبان کے نام پر غنڈہ گردی کرکے آئین کو پامال کیا جارہا ہے۔ جبکہ ہندی زبان کے نام پر اس طرح کی غنڈہ گردی کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور مجرموں کو جیل بھیج دیا جائے گا اور مہاراشٹر میں مراٹھی ہماری مادری زبان ہے اور اس کا احترام کرنے کی ضرورت ہے، لیکن کسی کو زبان یا صوبے کے نام پر دھمکانے یا حملہ کرنے کا حق نہیں ہے۔ آئین ہر ہندوستانی کو ملک میں کہیں بھی رہنے اور کام کرنے کا حق دیتا ہے، ایسی حرکتیں کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ حالانکہ حقیقت ہے کہ ادھو اور راج ٹھاکرے مراٹھی زبان کے مسئلے پر قریب آرہے ہیں، جس سے نہ صرف لسانی فخر کی تحریک کو نئی جان ملی بلکہ مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے۔ یہ تنازع اُس وقت پیدا ہوا جب دو جی آر جاری کیے، جس میں ہندی کو اختیاری زبان بنایا گیا ہے۔

اس کے خلاف احتجاج کے بعد مہاراشٹر کے اسکولوں میں اوّل اور پنجم جماعتوں تک ہندی زبان کو متعارف کرانے کے خلاف بڑھتے ہوئے شور کے درمیان، ریاستی کابینہ نے تین زبانوں کی پالیسی کے نفاذ سے متعلق دو جی آر (سرکاری قرارداد) کو واپس لینے کا فیصلہ کیا، لیکن یہ معاملہ تھما نہیں ہے۔ ممبئی اور اُس کے اطراف کے مضافاتی علاقوں میں اس کا زیادہ زور دیکھا گیا، خصوصی طور پر میرا روڈ علاقے میں ہنگامی آرائی ہوئی اور ہندی اور مراٹھی واسی آمنے سامنے آگئے۔ مراٹھی کے مسئلہ پر شدید احتجاج کے بعد فڑنویس حکومت پیچھے ہٹ گئی، اس کے نتیجے میں ریاستی مقننہ کے مانسون اجلاس کے موقع پر ممبئی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ جی آر واپس لے لیے گئے ہیں اور ماہر تعلیم نریندر جادھو کی سربراہی میں ایک کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا ہے تاکہ زبان کی پالیسی پر آگے بڑھنے کا راستہ تجویز کیا جاسکے، جبکہ ڈاکٹر نریندر جادھو کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جس پر عمل درآمد کی سفارش کی جائے گی۔

فڑنویس حکومت نے 16 اپریل کو ایک جی آر جاری کیا تھا، جس میں انگریزی اور مراٹھی میڈیم اسکولوں میں پڑھنے والے جماعت اوّل اور جماعت پنجم کے طلباء کے لیے ہندی کو لازمی تیسری زبان بنایا گیا تھا۔ ردعمل کے درمیان، حکومت نے ایک ترمیم شدہ جی آر جاری کیا، جس میں ہندی کو اختیاری زبان بنایا گیا۔

وزیر اعلیٰ فڑنویس کے اعلان کے فوراً بعد، راج ٹھاکرے کی قیادت والی مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) اور ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا (یو بی ٹی) نے کہا کہ جی آر کے خلاف 5 جولائی کو ہونے والے احتجاجی مارچ کو منسوخ کردیا گیا ہے۔ مراٹھی مانو کے اتحاد کے اعزاز میں 5 جولائی کو ایک جشن منایا گیا اور یہ کامیاب ترین ثابت ہوا۔

حالانکہ فڑنویس نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے ادھو ٹھاکرے نے ڈاکٹر رگھوناتھ ماشیلکر کمیٹی کی جماعت اوّل اور سے بارہویں جماعت تک تین زبانوں کی پالیسی متعارف کرانے کی سفارشات کو قبول کیا تھا، شیوسینا نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا، انہوں نے ماشیلکر پینل کی تجاویز پر ایک اسٹڈی گروپ مقرر کیا تھا، لیکن اس گروپ نے ایک بھی میٹنگ طلب نہیں کی گئی۔

ہندی کو نافذ کیے جانے کے بارے میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ حکومت ہندی زبان کے بارے میں اتنی ضد کیوں کررہی تھی، اور اس کے لیے حکومت پر کس نے دباؤ ڈالا تھا، یہ ایک معمہ بنی ہوئی ہے۔ جبکہ جادھو کمیٹی کی رپورٹ کو لے کر دوبارہ شک وشکوک پیدا نہ کریں، ورنہ کمیٹی کو مہاراشٹر میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

فڑنویس کی حکومت میں شامل این سی پی کے رہنماء اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے وضاحت کی اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ تین زبانوں کے فارمولے کے خلاف احتجاجی مارچ کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اجیت پوار کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ حکومت میں کسی نے اس جی آر) کی مخالفت کرنے کی ہمت دکھائی ہے، اور ہر کوئی غلام نہیں بن گیا ہے۔

واضح رہے کہ 17 جون کو اسکولوں کے لیے تین زبانوں کی پالیسی سے متعلق حکومتی قرارداد کی کاپیاں جنوبی ممبئی میں ایک بھرپور احتجاجی تقریب میں جلا دی گئیں۔ ایک وزیر اشوک اوئیکے کے ہندی کے نفاذ کی مخالفت کرنے والے ریمارکس کو ایم این ایس کی طرف سے غیر متوقع حمایت ملی، جس میں 5 جولائی کے احتجاج سے پہلے اس کے پوسٹروں پر ان کی تصویر اور اقتباس نمایاں تھے۔ جنہیں ایم این ایس نے اپنے بینرز پر ریاستی قبائلی ترقی کے وزیر کے اقتباسات دکھائے۔

”میں ایک قبائلی گھرانے میں پیدا ہوا تھا۔ میری ماں، جو ناخواندہ تھیں، نے مجھ میں مراٹھی کی قدریں پیدا کیں۔ میں ہندی نہیں جانتا، اور میں ہندی میں بات نہیں کروں گا۔“ (جاری)

کیمبرج میں پہلی ’ایکو فرینڈلی‘ مسجد اور فیض کا نکاح

فہیم اختر۔لندن

زندگی میں کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں جو نہ صرف دل کو چھو لیتے ہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے یادوں میں امر ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر فیض جبار کی شادی کی تقریب بھی انہی لمحات میں سے ایک تھی، جو کیمبرج سنٹرل مسجد میں منعقد ہوئی۔

اس روز کی روحانیت، خوشی اور اپنائیت نے نے ایک دیرپا نقش چھوڑا۔ میرے رفیق اور ہندوستانی ریاست جھارکھنڈ سے تعلق رکھنے والے شاہد جبار بھائی جو پیشے سے برطانوی حکومت کے ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں اکاؤنٹنٹ ہیں اور پچھلے چالیس برس سے لندن کے ”برولی“ علاقے میں مقیم ہیں۔ انہوں نے سنیچر 5 جولائی کو اپنے ہونہار صاحبزادے ڈاکٹر فیض جبار کے نکاح میں شرکت کی دعوت دی اور مجھ سے ایک ”سہرا“ پیش کرنے کی بھی گزارش کی۔

لندن کا موسم آج نہایت خوشگوار تھا۔ ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی جو بدن کو تازگی کا احساس دلا رہی تھی اور ساتھ ہی نرم دھوپ نے ماحول کو روشن اور پرسکون بنا دیا تھا۔ صبح نو بجے گھر سے نکلا اور بس پر سوار ہو کر بیس منٹ بعد موڈرن اسٹیشن پہنچا، جہاں ہم لندن انڈرگراؤنڈ پر سوار ہو کر بیس منٹ بعد ٹوٹینم روڈ اسٹیشن پہنچے۔ ٹوٹینم روڈ اسٹیشن سے الیزبتھ لائن کی ٹرین پکڑ کر پچاس منٹ کی مسافت طے کرکے ہم سیون کنگ اسٹیشن پہنچے اور تھوڑی دیر چلنے کے بعد اپنے دوست طارق برنی کے گھر پہنچ گئے۔ پھر ہم طارق برنی اور ان کی بیگم کے ہمراہ ان کی بی ایم ڈبلو گاڑی میں سوار ہو کر ایک گھنٹہ دس منٹ میں کیمبرج پہنچ گئے۔

فیض کو دلہا کے روپ میں دیکھنا ایک جذباتی لمحہ تھا۔ وہ جس اعتماد، سکون اور خوشی کے ساتھ بیٹھا تھا، وہ گویا ایک نئی زندگی کے استقبال کا عکاس تھا۔ جیسے ہی مسجد کے صحن میں قدم رکھا، ایک سکون اور روحانی بھری ہوا نے ہمارا استقبال کیا۔ کیمبرج سنٹرل مسجد اپنی خوبصورتی اور روحانی ماحول کے لیے مشہور ہے اور اس دن تو جیسے وہ اور بھی روشن ہوگئی تھی۔ نکاح کی رسم سے قبل ہر چہرہ مسکراہٹوں سے جگمگا رہا تھا۔ عزیز و اقارب، دوست احباب اور مسجد کا نورانی ماحول، سب مل کر ایک محبت بھری فضا بن رہے تھے۔ نکاح برطانیہ کی معروف کیمبرج سنٹرل مسجد کے امام صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ نکاح جس میں محبت، رحمت اور میاں بیوی کے درمیان تعلق کی بنیادوں پر روشنی ڈالی گئی۔ دل ہی دل میں دعائیں نکلتی رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور ان کے رشتے کو عمر بھر محبت سے بھردے جو دل کو چھو گیا۔

نکاح کے بعد شاہد بھائی نے ہمارا تعارف مہمانوں سے کرایا اور ہم سے ”سہرا“ سنانے کی درخواست کی۔ مہمانوں نے سہرا سنا، جسے سن کر نئی اور پرانی نسل کے لوگ خوب محظوظ ہوئے۔ ہر چہرے پر مسکراہٹ تھی اور آنکھوں میں ایک چمک، جیسے اردو کی مٹھاس دلوں کو چھو گئی ہو۔ بزرگوں کو اپنے بیتے دن یاد آگئے، جبکہ نوجوانوں نے پہلی بار اردو کے اس خوبصورت رنگ کو دل سے محسوس کیا۔ اس لمحے یوں لگا جیسے زبان کا رشتہ نسلوں کو جوڑ رہا ہو اور ہر دل بے اختیار اس کی شیرنی کے آگے جھک گیا ہو اور اردو کا سر فخر سے بلند ہوگیا ہو۔ اس وقت مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں، بلکہ ایک احساس ہے جو دلوں کو جوڑتی ہے، یادوں کو جگاتی ہے اور ثقافت کا آئینہ بن کر سب پر چھا جاتی ہے۔

برطانیہ کے تاریخی شہر کیمبرج جسے یونیورسٹیوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے، یہاں 5 دسمبر 2019 کو برطانیہ اور یورپ کی پہلی ’ایکو فرینڈلی‘ یعنی ماحول دوست مسجد تعمیر کی گئی جو کیمبرج سنٹرل مسجد کے نام سے مشہور ہے۔ کیمبرج سنٹرل مسجد برطانیہ کے شہر کیمبرج میں واقع ایک جدید اور ماحول دوست مسجد ہے، جو یورپ کی پہلی ماحولیاتی لحاظ سے مکمل طور پر پائیدار ”ایکو فرینڈلی“ مسجد ہونے کے سبب عالمی توجہ حاصل کر چکی ہے۔ 23 ملین برٹش پاؤنڈ کی لاگت سے بنائی جانے والی کیمبرج کی سینٹرل مسجد کو بارہ سال میں مکمل کیا گیا۔ اس مسجد کے تعمیر کرنے والے آرکیٹیکٹ کا کہنا تھا کہ برطانیہ کی یہ مسجد اکیسویں صدی میں ’اسلام کا ثقافتی‘ پل ثابت ہوگی۔ لگ بھگ 6000 کیمبرج کے مسلمان جو بمشکل رہائشی شہر میں بنائی گئی پرائیوٹ رہائش گاہوں، چھوٹی مساجد اور گنجائش سے زیادہ بھرے ہوئے اسلامک سینٹروں میں نماز ادا کرتے تھے اور جس سے گاڑی پارکنگ کی سہولیات سے لے کر دیگر کئی ایسی باتیں تھیں جس سے نمازیوں کو کافی دشواریوں کا سامنا اٹھانا پڑ رہا تھا۔ اس لیے کیمبرج شہر میں ایک بڑی مسجد کی اشد ضرورت تھی۔ تاہم مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے کیمبرج کے مسلمانوں کو ایک لمبا انتظار کرنا پڑا تھا اور کئی مسائل سے دوچار بھی ہونا پڑا تھا۔ اتنی بڑی مسجد تعمیر کرنے کے لیے زمین کا حصول ایک بڑا مسئلہ تھا۔ اس کے بعد اس مسجد کی تعمیر کے لیے ایک خطیر رقم کی بھی ضرورت تھی۔ لیکن سب سے بڑی رکاوٹ شہر کے بیچوں بیچ اتنی بڑی مسجد تعمیر کی مخالفت تھی۔ ویسے برطانیہ میں گھر کی تعمیر ہو یا مسجد کی تعمیر، مخالفت ہونا ایک لازمی بات ہے۔ ویسے بھی انگریزوں میں شکایت کرنے کی بات بہت عام پائی جاتی ہے۔ برطانیہ میں دفتر سے لے کر تمام شعبوں میں شکایت کرنا اور اس پر عمل کرنا بہت اہم اور ضروری سمجھا جاتا ہے۔ 2011 میں چند نامعلوم لوگوں نے جو مسجد کے قریب ہی رہائش پزیر ہیں انہوں نے پمفلٹ تقسیم کیے جس میں مسجد کی تعمیر کی سخت مخالفت کی گئی تھی۔ اس میں یہ بھی لکھا گیا تھا کہ مسجد کی تعمیر سے لوگوں کا ہجوم ہوگا اور ان کا سکون چھن جائے گا۔ اس کے علاوہ لوگوں کو اس بات کی بھی تشویش تھی کہ مسجد کافی اونچی تعمیر ہو گی۔ قانون کے مطابق کیمبرج سٹی کونسل نے تمام لوگوں کی بات سنی۔ سٹی کونسل کے مطابق مسجد کی مخالفت میں 50 شکایت موصول ہوئیں جب کہ اس کی حمایت میں 200 خط موصول ہوئے۔ آخرکار کیمبرج سٹی کونسل نے مسجد کی تعمیر کی اجازت دے دی۔

اس مسجد میں بیک وقت 1000 نمازی نماز ادا کرتے ہیں۔ اس کے زیرزمین کار پارک میں 82 گاڑیاں اور 300 سائیکلیں کھڑی کرنے کی گنجائش ہے۔ مسجد میں روایتی گنبد تو ہیں لیکن کوئی مینار نہیں بنائے گئے ہیں۔ قریب رہنے والے لوگوں کا خیال رکھ کر مسجد کے باہر اذان اور کسی قسم کے خطبے کی آواز نہیں جاتی۔ مسجد میں جو اینٹیں لگائی گئی ہیں وہ کیمبرج جیسے تاریخی شہر کی عمارتوں سے ملتی جلتی ہیں۔ اس میں خطاطی کا کام بھی ترکی کے ماہر خطاط سے کرایا گیا ہے۔

یہاں یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ جب کیمبرج سنٹرل مسجد کے ڈیزائن کو پیش کیا گیا تو ٹرسٹیز نے اس پر سخت تنقید کی اور کہا کہ اس کا ڈیزائن مسجد کی طرح نہیں ہے۔ لیکن مسجد کے ٹرسٹ کے چیئرمین اپنے عزم پر اڑے رہے اور انہوں نے ڈیزائن میں کوئی تبدیلی سے انکار کردیا۔ کیمبرج مسجد کی اپنی نوعیت کی اس خاص مسجد بنانے والے آرکیٹیکٹس ایوارڈ یافتہ ڈیوڈ مارکس اور ان کی پارٹنر جولیا بارفیلڈ ہیں۔ بدقسمتی سے مارکس اپنے اس شاہکار کو تکمیل کے بعد دیکھنے سے سے پہلے ہی انتقال کر گئے۔ اب کیمبرج سینٹرل مسجد کو یورپ کی سب سے خوبصورت مساجد میں سے ایک کہا جا رہا ہے اور جو یونیورسٹیوں کے تاریخی شہر کیمبرج کے شایان شان ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ مسجد کیمبرج شہر کے لیے ایک عمدہ تحفہ ہے۔ کیمبرج سینٹرل مسجد کی تعمیر کے روح رواں، ماضی کے عظیم و معروف گلوکار ’کیٹ اسٹیونز‘ ہیں۔ جنہوں نے کئی سال قبل اسلام قبول کرکے یوسف اسلام کہلائے اور کیمبرج یونیورسٹی میں اسلامک اسٹڈیز کے پروفیسر اور معروف اسکالر ڈاکٹر ٹم ونٹر ہیں۔ یوسف اسلام نے مسجد کی تعمیر کے لیے چندہ اکٹھا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جس کے لیے وہ ترکی کے صدر طیب اردگان سے بھی ملے تھے۔

ڈاکٹر ٹم ونٹر کا کہنا تھا کہ کیمبرج سنٹرل مسجد سب کے لیے ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اسلام قدرتی ماحول کی تحریم اور چیزوں کے ضیاع اور اسراف سے منع کرتا ہے۔ مسجد کی تعمیر میں ان باتوں کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ مثلاً مسجد کے باہر ایک خوبصورت باغ بنایا گیا ہے جس میں کوئی بھی وقت گزار سکتا ہے۔ اس باغ کو مسجد میں وضو کے لیے استعمال ہونے والے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بارش کے پانی کو بھی دوبارہ استعمال کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ اس کی چھت یوں تعمیر کی گئی ہے کہ پورے سال روشنی اندر آتی رہے تاکہ روشنی کے لیے بجلی کا کم استعمال ہو۔ سوئیزرلینڈ سے لائی گئی لکڑی سے مسجد کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے۔ مسجد میں لکڑی کے ستون درخت کی طرح بنائے گئے ہیں جو اوپر جاکر چھت کے ساتھ جڑتے ہیں جو ایک ’کینوپی‘ سی بن جاتی ہے۔ جو کہ انسان کے قدرتی ماحول کے ساتھ جڑنے کی تشبیہ بھی لگتی ہے۔

دنیا جس تیزی سے بدلتی اور بگڑتی آب و ہوا اور ماحول سے متاثر ہورہی ہے اس لحاظ سے کیمبرج سنٹرل مسجد کا تعمیر ہونا ایک اہم قدم مانا جائے گا۔ میں کیمبرج کے مسلمانوں کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہیں اللہ نے یورپ کا پہلا ایکو فرینڈلی، یعنی ماحول دوست مسجد نصیب فرمایا۔ جس کی آج اہم ضرورت ہے۔ ○

قاتل کو با مشقت سزائے عمر قید اور 50 ہزار روپے جرمانہ کی سزا

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج نے سنایا فیصلہ، رنکھنڈی گاؤں میں کھیت میں پانی دینے کے دوران تنازع کے بعد انل سنگھ کو قتل کر دیا گیا تھا

اگر سزا یافتہ مجرم جرمانہ کی رقم ادا نہ کرے تو اس کو مزید دو سال تک جیل میں رکھا جائے

دیوبند (عارف عثمانی) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج نے قتل کے الزام میں ملوث ایک شخص کو بامشقت عمر قید کی سزا سناتے ہوئے 50/ ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ سیشن جج نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے کہ اگر سزا یافتہ مجرم جرمانہ کی رقم ادا نہ کرے تو اس کو مزید دو سال تک جیل میں رکھا جائے۔ تفصیل کے مطابق معاون ضلع سرکاری وکیل دیوی دیال شرمانے بتایا کہ دیوبند کے قریبی گاؤں رنکھنڈی میں جون 2022/ میں اپنے کھیتوں میں پانی چلانے کے دوران ہونے والے تنازعہ اور جھگڑے میں انل سنگھ کا گاؤں کے ہی ایک نوجوان اروند نے چھرے سے حملہ کر کے شدید طور پر زخمی کر دیا تھا، زخمی ہونے کے بعد انل سنگھ کی جان بچانے کی کوشش کرتے ہوئے اس کے دونوں بیٹے انکت اور وکران کو بھی شدید زخم آئے تھے بعد ازاں انل سنگھ کو علاج کے لئے اسپتال لے جانے کے دوران راستہ میں ہی اس کی موت واقع ہوگئی تھی۔ فوت ہوجانے والے کسان کے بیٹے انکت کی تحریر پر دیوبند کوتوالی میں اروند کے خلاف جان لیوا حملہ کرنے اور قتل کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں پولیس نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے اروند کو گرفتار کر لیا تھا اور قاتلانہ حملہ میں استعمال کئے جانے والے چھرے کو بھی برآمد کر لیا تھا۔ قتل کا یہ مقدمہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج ونیت کمار واسوانی کی عدالت میں زیر سماعت تھا۔

استغاثہ اور دفاعی فریق کی دلیلوں کو سننے کے بعد سیشن جج ونیت کمار واسوانی نے ملزم اروند کو انل سنگھ کے قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے اسے بامشقت عمر قید کی سزا اور 50/ ہزار روپے کے جرمانہ کی سزا سنائی ہے۔

محلّہ پٹھانپورہ میں بے سہارا اور غریب خواتین میں امدادی اشیاء تقسیم

دیوبند (عارف عثمانی) جامعۃ القدسیات شکشا سمیتی کی جانب سے غریب اور بے سہارا خواتین میں کپڑے وغیرہ تقسیم کئے۔ سمیتی کے سکریٹری قاری عامر عثمانی نے کہا کہ ضرورت مندوں کی خدمت سے بڑا کوئی نیک عمل نہیں ہے۔ محلّہ پٹھانپورہ میں واقع بینکٹ ہال میں منعقد ایک پروگرام میں سمیتی نے بے سہارا اور ضرورت مند خواتین میں لیڈیز کٹس تقسیم کیں۔ قاری عامر عثمانی نے بتایا کہ اس کٹ میں لیڈیز سوٹ کے علاوہ روزمرہ کی ضرورت کی دیگر اشیا بھی کٹ میں شامل کی گئی ہیں۔ سمیتی کے ڈائریکٹر مقیم عباسی نے کہا کہ سمیتی زیادہ سے زیادہ ضرورت مندوں کی خدمت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس دوران شہزاد قاسمی، اسلم، زین العابدین، واجد ملک، قمر لئیق انصاری وغیرہ موجود رہے۔

ریلوے ٹریک پر نوجوان شدید زخمی حالت میں پایا گیا

تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے زخمی نوجوان کو ھائیر کیئر سینٹر ریفر کیا

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند میں بھائیلہ، رنکھنڈی ریلوے پھاٹک کے درمیان ایک نوجوان مشتبہ حالات میں ٹرین کی زد میں آگیا، اس حادثہ کے بعد شدید طور پر زخمی حالت میں پڑے نوجوان کو دیکھنے کے لئے جب لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا اسی دوران ایک نوجوان زخمی کو اٹھا کر اپنے ساتھ دیوبند کے سرکاری اسپتال لے گیا اور اس نے زخمی نوجوان کو علاج کے لئے داخل کرایا۔ کھجوری گاؤں کے باشندہ ابھیشیک نے بھائیلہ اور رنکھنڈی ریلوے پھاٹک کے درمیان جب بھیڑ کو جمع دیکھا تو وہ بھی ریلوے ٹریک پر پہنچ گیا اس نے وہاں اپنے گاؤں کے ہی ایک نوجوان کو شدید زخمی حالت میں ریلوے ٹریک کے کنارے پڑا ہوا دیکھا۔ ابھیشیک نے زخمی نوجوان کو پہچان لیا اور اسے فوری طور پر علاج کے لئے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا۔ زخمی نوجوان کی پہچان آشو کے طور پر ہوئی ہے۔ نوجوان کی شدید زخمی حالت کی وجہ سے ابھی یہ معلوم نہیں ہو پایا کہ وہ ریلوے ٹریک کے پاس کیسے پہونچا اور کس طرح زخمی ہوگیا جب کہ موقع پر موجود لوگ مختلف طرح کی باتیں کر رہے تھے۔ اس حادثہ کی اطلاع ملنے کے بعد آشو کے اہل خانہ بھی دیوبند کے سرکاری اسپتال پہنچ گئے اور ساتھ ساتھ کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر بھی اسپتال پہنچ گئے اور انہوں نے حادثہ کی تفصیلات معلوم کرنے کی کوشش کی لیکن ڈاکٹروں نے آشو کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے فرسٹ ایڈ دینے کے بعد ھائیر کیئر سینٹر ریفر کر دیا۔

بی، ایس، پی لیڈر ماجد علی نے امر پور گڑھی پہنچ کر متاثرین سے ملاقات کی

ڈی، جے کو بند کرانے کے جھگڑے میں سنگین دفعات کے تحت مقدمات درج کئے گئے تھے

دیوبند (عارف عثمانی) گذشتہ ہفتہ دیوبند کے قریبی گاؤں امر پور گڑھی میں ڈی جے بند کرائے کو لے کر بارات کو لوگوں اور گاؤں کے باشندوں کے درمیان جو جھگڑا ہوا تھا جس کے بعد نیلے پٹکے پہنے لیڈران نے امر پور گڑھی کے 12/ لوگوں کو نامزد کرتے ہوئے 15/ نامعلوم لوگوں کے خلاف سنگین دفعات میں دیوبند کوتوالی پر مقدمہ درج کرایا تھا جس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 5/ نوجوان کو گرفتار کیا تھا۔ اس موقعہ پر پولیس نے پورے گاؤں کو چھاؤنی میں تبدیل کر دیا تھا اور پیدا ہونے والی کشیدگی کو کنٹرول کر لیا تھا، ضلع پنچایت کے سابق صدر اور بہوجن سماج پارٹی کے سینئر لیڈر چودھری ماجد علی نے امر پور گڑھی پہنچ کر لوگوں سے ملاقات کی اور متاثرین سے ان کی پریشانیوں کے بارے میں معلوم کیا۔ ماجد علی نے متاثرین کو یقین دہانی کرائی کہ وہ اعلیٰ افسران سے ملاقات کر کے بے قصور لوگوں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے پولیس کی ایک طرفہ کارروائی پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایس ایس پی سے ملاقات کر کے انہیں پوری صورت حال سے واقف کرائیں گے۔ وہیں دوسری جانب دیوبند کے کوتوالی انچارج دھرمیندر کمار سونکر نے بتایا کہ مذکورہ گاؤں میں اب حالات کنٹرول میں ہیں اور پورے گاؤں میں امن برقرار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پورے معاملہ کی غیر جانبدارانہ طریقہ سے جانچ کی جارہی ہے رپورٹ آنے کے بعد قصورواروں کو کسی صورت نہیں بخشا جائے گا، انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بے قصور لوگوں کے خلاف کسی طرح کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

کانوڑ یاترا کی وجہ سے تمام تعلیمی اداروں میں 18 سے 23 جولائی تک تعطیل کا اعلان

اس دوران کوئی اسکول یا کالج کھلا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور کے انسپکٹر آف اسکول ڈاکٹر اروند کمار پاٹھک نے کانوڑ یاترا کی مسلسل بڑھنے والی بھیڑ کے مدنظر پورے ضلع سہارنپور کے تعلیمی اداروں کو 18/ جولائی سے 23/ 2025 جولائی تک بند رکھے جانے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ منگل کے روز اپنے دستخطوں سے جاری حکمنامہ میں انسپکٹر آف اسکول نے کہا ہے کہ کانوڑ یاترا کی مسلسل بڑھتی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے امن اور شانتی برقرار رکھنے اور قانونی نظم ونسق بنائے رکھنے کے مدنظر تمام سرکاری، غیر سرکاری، منظور شدہ، غیر منظور شدہ، مادھیمک شکشا پریشد سے منظور شدہ تمام اسکول وکالج سی بی ایس ای، آئی سی ایس ای، سنسکرت بورڈ، مدرسہ بورڈ سے منظور شدہ مدارس، ڈگری کالج ڈائٹ اور بھی تکنیکی ادارے 18/ جولائی سے 23/ جولائی 2025 تک بند رہیں گے۔ حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ ان احکامات اور ہدایات پر سختی کے ساتھ عمل کیا جائے، اس سلسلہ میں تمام تعلیمی اداروں کے منتظمین، پرنسپل و دیگر ذمہ داران کو بذریعہ تحریر اس بات کا پابند کیا گیا ہے کہ وہ جاری احکامات پر عمل کو صد فیصد یقینی بنائیں اگر اس دوران کوئی اسکول یا کالج کھلا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

कार्यालय जिला विद्यालय निरीक्षक, सहारनपुर।

میری اولین ترجیح عوامی خدمت اور جی آئی سروے کو منسوخ کرانا: ابھشیک ٹنکو اروڑہ

دیوبند (عارف عثمانی) سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور سہارنپور نگر اسمبلی سیٹ کے انچارج ابھشیک ٹنکو اروڑہ کو میونسپل کارپوریشن سہارنپور کی ایگزیکٹو کمیٹی میں متفقہ طور پر ممبر منتخب کر لیا گیا۔ انہیں یہ کامیابی بیس سے زائد ہم خیال کونسلروں اور پارٹی کے ایک رکن اسمبلی آشو ملک کی حمایت سے حاصل ہوئی ہے۔ ٹنکو اروڑا کئی بار نگر نگم کے کونسلر منتخب ہو چکے ہیں اور موجودہ وقت میں سماجوادی پارٹی کے سہارنپور شہر کے اسمبلی حلقہ انچارج بھی ہیں۔ اپنے بلا مقابلہ انتخاب پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے تمام ہم خیال پارٹیز کے کونسلروں اور ایم ایل اے آشو ملک کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ۱۲ منتخب نمائندوں نے اپنے دستخط سے میرا اعتماد بحال کیا، جس کے باعث میں بلا مقابلہ منتخب ہوا ہوں۔ ٹ

نکو اروڑا نے واضح کیا کہ ان کی اولین ترجیح سہارنپور کے عوامی خدمت اور جی آئی سروے کو منسوخ کروانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی خوبصورتی، صاف ستھری سڑکیں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بدعنوانی کے خلاف مضبوط آواز اٹھانا ہمارا مشن ہے۔ ہم سہارنپور کے عوام پر ہو رہے ظلم کے خلاف ہمیشہ آواز بلند کرتے رہیں گے۔ اس موقع پر سماجوادی پارٹی کے ریاستی ایگزیکٹو ممبر فیصل سلمانی اور شہر صدر حاجی نواب انصاری نے ٹنکو اروڑہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں عوام کا سچا ہمدرد قرار دیا۔ ٹنکو اروڑہ کی حمایت کرنے والے کونسلروں میں حاجی گلشیر، احمد مالک، ندیم انصاری، فضل الرحمن، عمران سیفی، حاجی نور عالم، عبد الخالق محرم علی پپو، فراز انصاری، ڈاکٹر محتشم، ڈاکٹر احتشام، پرویز ملک، بھورا مالک، نتن جاٹو راجیو انو، فہد سلیم، سوراج، کلیم احمد اور ایک دیگر کونسلر شامل ہیں۔

ایم ڈی اے بورڈ میٹنگ میں کئی ترقیاتی منصوبوں کو ملی ہری جھنڈی

میٹنگ میں مراد آباد کی منصوبہ بند ترقی اور شہری سہولیات کی توسیع کے حوالے سے کئی اہم تجاویز پر غور کیا گیا اور متفقہ طور پر فیصلے لیے گئے

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) مراد آباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی (MDA) کی 141 ویں بورڈ میٹنگ منگل کو اتھارٹی کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ نے کی۔ میٹنگ میں مراد آباد کی منصوبہ بند ترقی اور شہری سہولیات کی توسیع کے حوالے سے کئی اہم تجاویز پر غور کیا گیا اور متفقہ طور پر فیصلے لیے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ مراد آباد کی نمائندہ ممتا مالویہ (اے ڈی ایم ایف آر)، مسز چندر کانتا (ڈپٹی کلکٹر) ضلع مجسٹریٹ امروہہ کی جانب سے، اتھارٹی کے نائب صدر جناب انوبھو سنگھ، ایڈیشنل میونسپل کمشنر اتل کمار، واٹر کارپوریشن کے سپرنٹنڈنگ انجینئر مسٹر ایم پی۔ سنگھ، ایڈیشنل ڈائرکٹر مسٹر بھرگنارائن جھا، بورڈ ممبران مسٹر راجو کالرا، مسٹر وکاس جین، مسٹر راجکشور چوہان اور اتھارٹی کے دیگر عہدیدار موجود رہے۔ میٹنگ میں باگڑ پور علاقہ میں واقع پلاٹ نمبر 292، 293 اور 295 کے اراضی استعمال میں ترمیم کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ جگت پور رامرائے مستقیم اور حسین پور ہمیر گاؤں کی زمین کو گرین بیلٹ کے زمرے میں خصوصی اجازت کے تحت دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اتھارٹی کی تین ناقابل استعمال گاڑیوں کی جگہ نئی گاڑی خریدنے کی تجویز منظور کر لی گئی۔ نئی ٹاؤن شپ اسکیم کے لیے ایک ریونیو انسپکٹر اور دو اکاؤنٹنٹس کی سروس میں آئندہ چھ ماہ کے لیے توسیع کی منظوری دی گئی۔ مقررہ اعزازیہ پر اسسٹنٹ انجینئر (سول) اور جونیئر انجینئر (سول) کی تقرری کی اجازت دی گئی۔ چیف منسٹر اربن ایکسٹینشن اسکیم کے تحت حصول اراضی سیکشن کی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے کے لیے ریٹائرڈ نائب تحصیلدار، تحصیلدار اور سب ڈویژنل مجسٹریٹ کی کنٹریکٹ پر تقرری کی منظوری دی گئی۔ نیا مراد آباد ہاؤسنگ اسکیم اور دہلی روڈ کے مرکزی چوکوں اور چوراہوں کو جلد ہی نام دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ کمیونٹی سینٹرز کو میونسپل کارپوریشن کو منتقل کرنے پر غور کیا گیا۔ عدالتوں میں زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کے لیے اتھارٹی نے وکالت کی فیس اور دیگر اخراجات کو دوبارہ طے کرنے پر اتفاق کیا۔ میٹنگ میں چیئر مین انجنیا کمار سنگھ کی اجازت سے کمیشن کی بنیاد پر جائیداد کی فروخت کے لیے RERA رجسٹرڈ بروکر کا انتخاب کرنے کا بندوبست کیا گیا۔ اتھارٹی کی نئی ویب سائٹ کا آغاز۔ سارتھی ایپ کے ذریعے گھر بیٹھے قسط جمع کرنے کی سہولت۔ نئے بلڈنگ بائی لاز میں دھچکے کے ساتھ نقشہ پاس کروانے کی سہولت کی فراہمی۔ ایم ڈی اے 360A نیوز لیٹر کا دوسرا شمارہ بھی جاری کیا گیا۔ اجلاس میں تمام تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے ٹھوس فیصلے کیے گئے۔ ڈویژنل کمشنر نے امید ظاہر کی کہ ان فیصلوں پر عمل درآمد سے مراد آباد شہر اور اس کے علاقے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بار الیکشن: دوسرے روز کئی امیدواروں نے داخل کیے پرچے

ایڈوکیٹ امیر الحسن جعفری نے صدر کے عہدے کے لیے کرائی نامزدگی

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) مراد آباد بار ایسوی ایشن اور لائبریری کے سالانہ انتخابات کے لیے نامزدگی کا عمل منگل کو دوسرے روز بھی جاری رہا۔ وکلاء کی بڑی تعداد نے مختلف عہدوں کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔

کاغذات نامزدگی کے دوران امیدواروں کے حامیوں نے زوردار نعرے بھی لگائے۔ صدر کے امیدوار حاجی امیر الحسن جعفری نے اپنے ساتھیوں اور حامیوں کے ہمراہ کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ اس کے ساتھ ہی ونیش چندر تیواری، کلبھوشن سکسینہ، کپل گپتا وغیرہ نے جنرل سکریٹری کے عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ جبکہ جوائنٹ سکریٹری کے عہدہ کے لیے آورن اگروال وغیرہ اور جونیئر ایگزیکٹو ممبر کے عہدے کے لیے کاجل سنگھ نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایلڈر کمیٹی کے سامنے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی کے وقت ایلڈر کمیٹی کے چیئرمین راما شنکر، وجے گپتا، سبھاش چندر گرگ، سدھیر گپتا، مہیش چندر تیاگی کے ساتھ انتخابی کمیٹی کے ارکان نریندر سنگھ چوہان، شمشیر سنگھ، سنجے سکسینہ، سونی، رمیش سنگھ آریہ، وشال کانت، چودھری راجندر سنگھ، ٹھاکر انیل کمار سنگھ، ستیش کمار وشنوئی، سنجے کمار یادو، منوج کمار جگد، منوج چندر، ایم آئی جگد، ایم آئی چندر گپتا، پرمود پرتیک، ارشد پرویز، دویک شرما، سونو پال، سنیل کمار، انیل کمار چوہان عثمان علی، ویشش سوروپ ماتھر، رامویر سنگھ وقار رضا، سندیپ کھنہ وغیرہ موجود رہے۔ بتاتے چلیں کہ آنند موہن گپتا پہلے ہی صدر کے عہدے کے لیے نامزدگی داخل کر چکے ہیں۔ اس عہدے کے لیے دوسری درخواست امیر الحسن جعفری کی ہے۔ اس عہدے کے لیے آمنے سامنے مقابلہ ہونے کا امکان ہے۔

تنظیم کے ساتھ بوتھ کمیٹیوں کو مضبوط بنائیں

شہر کانگریس کمیٹی کی تنظیم تخلیق ورکشاپ میں مقررین کا کانگریس کارکنان سے خطاب

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) شہر کانگریس کمیٹی کی تنظیم تخلیق ورکشاپ کا انعقاد گزشتہ شب محلّہ مغلپورہ واقع پیمانے وفا ہال میں کیا گیا۔ اس پروگرام میں تنظیم اور بوتھ کمیٹیوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔

پروگرام کے کنوینر وارڈ 65 لاکڑی والان کے کونسلر سید قمر سلیم رہے۔ ورکشاپ میں مقررین نے تنظیم کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ بوتھ کمیٹیوں کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ کہا گیا کہ کانگریس کی حمایت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دعویٰ کیا گیا کہ 2027 میں اتر پردیش میں کانگریس اتحاد کی حکومت بنے گی، اور راہل گاندھی 2029 میں مرکز میں وزیر اعظم ہوں گے۔ عوام نے اب ملک اور ریاست کی بی جے پی حکومتوں کو ہٹانے کا ذہن بنا لیا ہے۔ حکومت ہر محاذ پر ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ کاروبار ختم ہو رہا ہے، بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔

حکومت چند صنعتکاروں کو فائدہ پہنچانے میں لگی ہے۔ ضلع مراد آباد کانگریس صدر ونود گمبر، شہر صدر حاجی جنید اکرام بنٹی، اسلم خورشید، اجے سارسوت سونی، اسد مولائی، مشاہد چودھری، شیوراج گجر، رضوان قریشی، اعظم انصاری وغیرہ نے اظہار خیال کیا۔ اس دوران کونسلر معظم علی، ندیم الدین کاتب، محمد نعیم پپو، راشد انصاری، محمد ریحان، شان عالم، محفوظ علی راجہ، ہن خان، تاجدار عثمانی، نزاکت ٹھیکیدار، تبسم، غوصابر، بے بی تبسم، اکرام علی، شاہد علی وغیرہ موجود رہے۔ پروگرام کے اختتام پر قمر سلیم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

کانوڑ یاترا کے دوران لاء اینڈ آرڈر پوری طرح سے تباہ ہوا: کوثر حیات

انڈین یونین مسلم لیگ کے قومی نائب صدر نے کانوڑ یاترا کو لیکر امیت شاہ کو مکتوب بھیجا

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) انڈین یونین مسلم لیگ کے قومی نائب صدر کوثر حیات خان نے شمالی ہندوستان میں کانوڑ یاترا کے دوران امن وامان میں خلل و عام شہریوں کے جان ومال کا بھاری نقصان اور روزمرہ کے کام مشکلات پیدا ہونے پر ایک مکتوب بذریعہ ای میل جناب امیت شاہ مرکزی وزیر داخلہ، حکومت ہند، نئی دہلی کو بھیجا ہے۔ منگل کے روز بھیجے گئے ای میل کے حوالے سے کوثر حیات خان نے کہا کہ کانوڑ یاترا ایک مذہبی تقریب ہے لیکن اسے ایک خاص ذہنیت کے تحت فسادات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جب سے کانوڑ یاترا شروع ہوئی ہے، مسلسل فساد اور تشدد کا ماحول ہے۔ ''انتہائی مذہبی جنون'' کی وجہ سے کانوڑیوں کے لیے چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنا اور کاروں، موٹر سائیکلوں، ای رکشوں اور دیگر گاڑیوں کو نقصان پہنچانا اور ڈھابوں اور کھانے پینے کی دکانوں پر ہنگامہ کرنا ایک عام سی بات بن گئی ہے۔ اور یہ سب کچھ پولیس کی موجودگی میں ہو رہا ہے۔ بعض مقامات پر کانوڑیوں کی پولیس سے جھڑپیں بھی ہوئی ہیں جس میں پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک طرف اتر پردیش اور اتراکھنڈ کی ریاستی حکومتوں اور ان کے عہدیداروں نے بیانات جاری کیے کہ کانوڑیوں کو مکمل تحفظ اور آرام فراہم کیا جائے گا اور اس کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے، وہیں دوسری طرف عام شہریوں کی حفاظت کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ پولیس کی موجودگی میں عام شہریوں، خواتین اور چھوٹے بچوں کے ساتھ کانوڑیوں کا ناروا سلوک یہ پیغام دیتا ہے کہ حکومت اور حکومتی مشینری یا تو عام شہریوں کو تحفظ دینے کی صلاحیت نہیں رکھتی یا پھر انہوں نے شر پسندوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔ کانوڑ یاترا کے دوران لاء اینڈ آرڈر پوری طرح سے تباہ ہو گیا ہے۔ نیز کہا کہ کانوڑ یاترا کے دوران مرکزی سڑکوں پر عام لوگوں کی نقل وحرکت پر پابندی عائد کرنے سے بھی انتشار اور بدامنی پیدا ہوئی ہے۔ ملک کے کروڑوں عوام کو شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا ہے۔ عوام کو اپنے روزانہ ذاتی سفر پر زیادہ وقت اور پیسہ خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ کانوڑ یاترا کے دوران گوشت کی دکانیں اور ہوٹل بند کر دیئے گئے ہیں جبکہ شراب کی دکانیں معمول کے مطابق کھلی ہیں۔ گوشت کی دکانیں بند ہونے سے لاکھوں افراد بے روزگاری کے بحران سے دوچار ہیں۔ حکومت کے اس قدم سے عام لوگوں میں بے اطمینانی کا احساس پیدا ہوا ہے۔ یہ مکمل طور پر جانبدارانہ عمل ہے۔ اس تناظر میں، 15 جولائی 2024 کو اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کو اور گزشتہ سال 1 اگست 2024 کو اتر پردیش کے ڈائریکٹر جنرل پولیس کو خط بھیجے گئے تھے۔ لیکن حکومت نے ابھی تک کوئی توجہ نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ اس لیے ملک کے مفاد میں میرا مشورہ ہے کہ ریاستی حکومتوں کو سخت ہدایات دی جائیں کہ وہ کانوڑ یاترا میں مناسب انتظامات کیے جا سکتے ہیں، جیسے کہ کانوڑ یاترا کے لیے مرکزی راستوں اور شہروں کے درمیان کے راستوں کو چھوڑ کر متبادل راستوں (کوریڈورز) کا انتظام کیا جائے اور مرکزی راستوں پر ٹریفک کو جاری کیا جائے۔ گوشت کی دکانوں اور ہوٹلوں پر سے پابندی ختم کی جائے۔ کانوڑ یاترا میں شامل شر پسند عناصر کی طرف سے تشدد اور املاک کو نقصان پہنچانے کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ کانوڑ یاترا کے دوران عام مسافروں اور دکانداروں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ کانوڑ یاتریوں کے ہنگامے کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے مناسب معاوضہ فراہم کرے۔ مکتوب کی کاپی چیف منسٹر اتر پردیش و اتراکھنڈ، ڈائریکٹر جنرل پولیس اتر پردیش و اتراکھنڈ، ہیڈ کوارٹر انڈین یونین مسلم لیگ، چنئی، ای ٹی محمد بشیر ایم پی لوک سبھا اور حارث بیرن ایم پی راجیہ سبھا کو بھی بھیجی گئی ہیں۔

نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے حکومت کمربستہ: یوگی

وزیراعلیٰ نے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں دو روزہ ہنرمندی میلے اور نمائش کا افتتاح کیا

لکھنؤ:(یواین آئی) وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ بی جے پی کی حکومت نوجوانوں کو روزگار اور سوروزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے کمربستہ ہے۔عالمی یوم ہنری مندی برائے نوجوان کے موقع پر اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقد دو روزہ ہنرمندی میلےاورنمائش کاافتتاح کرنے کے بعد یوگی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تربیت یافتہ نوجوان خودکفیل ہندوستان کی اصلی طاقت ہیں اور بی جے پی کی حکومتیں انہیں روزگاراورسوروزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے کمربستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے بڑی ریاست اترپردیش میں25 کروڑ کی آبادی کا 56 سے60فیصد حصہ مزدور طبقے سے ہے۔حکومت ان نوجوانوں کوان کی صلاحیتوں کے مطابق روزگار فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سال کاتھیم اے آئی اورڈیجیٹل ہنر کے ذریعےنوجوانوں کو بااختیار بنانا خاص طور پراترپردیش کے لئے متعلقہ ہے،کیونکہ یہ ریاست کی نوجوان طاقت کوایک نئی سمت فراہم کرنے کی بنیاد بن رہاہے۔یوگی نے کہا کہ اتر پردیش حکومت نے پچھلے آٹھ سالوں میں روایتی کاروباری اداروں کو زندہ کیا ہے۔انہوں نے کہا،ہم نے پیانے کو ہنر میں تبدیل کرنے کے لیےکئی اقدامات کیے ہیں۔ ریاستی حکومت 2 کروڑ نوجوانوں کو ڈیجیٹل طور پر قابل بنانے کے لیے اسمارٹ فون اورٹیبلٹ فراہم کررہی ہے،جس میں سے اب تک50لاکھ نوجوانوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔اس کے علاوہ ٹاٹا ٹیکنالوجی کے تعاون سے 150 سرکاری صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کو نئے دور کی ٹیکنالوجی سے جوڑ دیا گیا ہے،تاکہ صنعتوں اور مارکیٹ کی مانگ کے مطابق تربیت فراہم کی جا سکے۔ریاست میں تقریباً400سرکاری اور 3000نجی آئی ٹی آئی کام کررہے ہیں،جہاں کم سے کم فیس پر تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ پرائیویٹ آئی ٹی آئی میں زیرتعلیم طلباء کوحکومت اسکالرشپ اور دیگر مراعات بھی فراہم کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہرنوجوان کواس کی دلچسپی اورصلاحیت کے مطابق تربیت اورروزگار کے مواقع ملیں۔انہوں نے کہا کہ پچھلے آٹھ سالوں میں امن وامان میں بہتری اورحکومت کی مثبت نیت کی وجہ سے 15لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز کونافذ کیا گیا ہے۔یہ سرمایہ کاری لاکھوں نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئےمواقع پیدا کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ صنعتوں اورتعلیمی اداروں کے درمیان ہم آہنگی ضروری ہے تاکہ صنعتوں کی طلب کے مطابق تربیتی پروگرام تیار کیے جاسکیں۔سی ایم یووا اسکیم کا حوالہ دیتے ہوئے یوگی نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت ایسے نوجوانوں کو 5لاکھ روپے تک کا بلاسود قرض دیا جارہا ہے جنہوں نے اسکل ڈیولپمنٹ، آئی ٹی آئی، پولی ٹیکنک یا ڈگری حاصل کی ہے۔اس سال 24 جنوری کو شروع کی گئی اس اسکیم سے اب تک 50ہزار سے زائد نوجوان مستفید ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں نوجوانوں کوصرف اصل رقم ادا کرنی ہوگی،سود کی قیمت حکومت برداشت کرے گی۔اس کے بعد 7.5لاکھ روپے تک کا اضافی قرض بھی دستیاب کرایا جائے گا۔ پروگرام میں پیشہ ورانہ تعلیم،فروغ ہنرمندی اور انٹرپرینیورشپ کے وزیر کپل دیو اگروال، ایم ایس ایم ای کے وزیر راکیش سچن،وزیرزراعت سوریہ پرتاپ شاہی، مملکتی وزیر برائے محنت مانو کوری، چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ اور دیگر معززین موجود تھے۔پروگرام کے دوران یوگی نے 15 نوجوانوں کو یوتھ آئیکون ایوارڈ اور 11امیدواروں کوتقرری لیٹر دیا۔ اس کے علاوہ ریاست کے لیے پانچ اسکل رتھوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔انہوں نے صنعت کے نمائندوں کوانڈسٹری ایمبیسڈر ایوارڈ سے بھی نوازا۔موتی لال نہرونیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، پریاگ راج کے ساتھ ایک نالج پارٹنر کےطور پرایم اویو کاتبادلہ بھی کیا گیا۔

فرخ آباد: پولیس کی پٹائی سے دلبرداشتہ نوجوان نے لگائی پھانسی، دوسپاہی لائن حاضر

فرخ آباد:(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فرخ آباد کے آدرش تھانہ مئو دروازہ علاقے میں پولیس کی مبینہ پٹائی اور رشوت لینے سے دلبرداشتہ نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ اس معاملے میں دوسپاہیوں کو لائن حاضر کردیا گیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق تھانہ علاقے کے نگلا چھیدار گٹاسی باشندہ دلیپ کمار کا اپنی بیوی نیرج کے ساتھ تنازع ہوگیا تھا جس کی شکایت نیرج نے پولیس سے کی۔ اس معاملے کے سلسلے مین پولیس نے دلیپ کمار کو پولیس چوکی بلایا تو وہ اپنے والد رام رئیس کے ساتھ پولیس چوکی سمجھوتے کے لئے پہنچا۔رام رئیس کا الزام ہے کہ سپاہی یشونت یادو نے اس سے50ہزار روپئے رشوت کا مطالبہ کیا تھا پھر سپاہی مہیش اپادھیائے اس کے بیٹے کو اندر لے گئے اور پٹائی کی۔ بعد میں 40ہزار روپئے لے کر سمجھوتہ کرایا گیا۔انہوں نے کہا'اس واقعہ سے دلبرداشتہ دلیپ کمار نے پیر۔منگل کی رات میں کسی وقت پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔اہل خانہ نے اسے آج صبح پھانسی کے پھندے پر لٹکا ہوا پایا۔متوفی نے سوسائڈ نوٹ میں اپنے سسر بنواری،سالا راجواور آلو پور باشندہ رجنیش راجپوت اور ہتھیاپور پولیس چوکی کے سپاہی یشونت یادواور مہیش اپادھیائے کوذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ایس پی آرتی سنگھ نے فوری اثر سے دونوں سپاہیوں کولائن حاضر کردیا ہے۔

اسکولوں کے انضمام کا فیصلہ گاؤں وغریب مخالف

ممبر اسمبلی پلوی پٹیل کا زبردست مظاہرہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش میں 27,764 پرائمری اسکولوں کے انضمام کے فیصلے کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ منگل کو اپنا دل (کمیراوادی) کی صدر پلوی پٹیل نے پارٹی کارکنوں کے ساتھ زبردست احتجاج کیا۔ پارٹی ہیڈکوارٹر لال باغ سے ودھان سبھا کی طرف بڑھ رہے کارکنان کو پولیس نے دارالشفاء کے قریب بیریکیڈنگ لگا کر روک دیا، جس

سے موقع پر ہی گرما گرم بحث ہوئی۔مظاہرین نے حکومت مخالف نعرے لگائے اورانضمام کے عمل کو گاؤں مخالف اور غریب قرار دیا۔'شرم آن یوپی جے پی حکومت-تعلیم پرحملہ بندکرو،ہر گلی میں شراب کی دکانیں - گاؤں سے دور اسکول' اور'انضمام نہیں، ہم اصلاحات چاہتے ہیں،ہمیں ہرگاؤں میں دوبارہ اسکول چاہیے' جیسےنعرے راجدھانی کی سڑکوں پراحتجاج کے شور سے گونج اٹھے۔مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر پلوی پٹیل نے کہا کہ پرائمری اسکولوں کا انضمام تعلیم کے بنیادی ڈھانچے پر ضرب کاری ہے۔ یہ دیہات کی غریب آبادی کی پہلی نسل سے تعلیم کا حق چھیننے کی گہری سازش ہے جومشکل حالات میں بھی اپنے بچوں کوتعلیم حاصل کرنے کے لیے بھیج رہے تھے۔پلوی پٹیل نے حق تعلیم قانون (آر ٹی ای) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک کلومیٹر کے دائرے میں ایک پرائمری اسکول اور تین کلومیٹر کے اندر ایک اپر پرائمری اسکول قائم کرے۔ لیکن بی جے پی حکومت اسے نظرانداز کررہی ہے۔ڈاکٹر پٹیل نے خبردار کیا کہ انضمام کے عمل سےلڑکیوں کی تعلیم سب سے زیادہ متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ 'بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ' جیسے نعروں کی حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے۔ مظاہرے کے بعد گورنر کے نام ایک یادداشت پیش کی گئی جس میں انضمام کے عمل کوفوری طور پر روکنے اور ہر گاؤں میں اسکولوں کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔اس دوران پلوی پٹیل نے کہا کہ جب تک یہ فیصلہ واپس نہیں لیا جاتا، اپنادل (کمیراوادی) پوری ریاست میں مرحلہ وارتحریک جاری رکھے گی۔

دلت وارنٹی کی پولیس حراست میں موت

اہل خانہ کا پولیس پر گھر سے اٹھالے جانے الزام

سنت کبیر نگر: (پی این ایس) پولیس حراست میں دلت وارنٹی کی موت پر اہل خانہ نے ہنگامہ کھڑا کردیا۔ انہوں نے لاش کا پوسٹ مارٹم بھی نہیں ہونے دیا۔اہل خانہ نے پولیس پرکئی سنگین الزامات لگائے۔ان کا کہنا تھا کہ پولیس اسے زبردستی گھر سے لے گئی۔یہ کہنے کے بعد بھی کہ وہ دل کا مریض ہے،اسے دوانہیں لینے دی گئی۔جانچ کے بعد قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔مہولی تھانہ علاقہ کے گاؤں نگوا کے رہنے والوں کے مطابق، پیر کی شام شنیچرا ابابو پولیس چوکی کے کانسٹیبل گاؤں کے رہنے والے متائی ولد موتی لال اوررام کشون ولد بوجھی کے گھر پہنچے۔عدالتی وارنٹ کا حوالہ دیتے ہوئے پولیس نے دونوں لوگوں کومنگل کی صبح شنیچرا ابابو پولیس چوکی آنے کوکہا۔وارنٹی متئی کا الزام ہے کہ وہ چوکی پہنچ گئے تھے، جب کہ دلت رام کشون کودل کی بیماری تھی۔اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔اس لیے وہ نہ پہنچ سکا۔رام کشون صبح 8بجے اپنے گھر میں کھانا کھارہا تھا۔اسی دوران پولیس چوکی سے 2 کانسٹیبل ان کے گھر پہنچ گئے۔انہوں نے رام کشون کی بیوی کو دھکا دیا اور زبردستی بائک پر لے گئے۔گھر والوں نے بتایا کہ رام کشون دل کا مریض تھا۔یہ اطلاع دینے کے باوجود پولیس والوں نے ایک نہ سنی۔ وہ رام کشون کوشنیچرا پولیس چوکی لے گئے۔ انہوں نے اسے دوائی لینے کی بھی اجازت نہیں دی۔رام کشون کی طبیعت وہیں بگڑ گئی۔گاؤں والوں نے کہا- لاش کوکلینک میں چھوڑکرپولیس بھاگ گئی،اس کی حالت سنگین دیکھ کر چوکی کے کانسٹیبل اسے چوراہے پر واقع پرائیویٹ ڈاکٹر کے کلینک لے گئے۔یہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قراردے دیا۔گاؤں والوں کا الزام ہے کہ پولیس رام کشون کی لاش کلینک پرچھوڑکرفرار ہوگئی۔گاؤں والے لاش لے کرگاؤں پہنچ گئے۔ اطلاع ملنے پر پولس سرکل آفیسر پریم شنکر پانڈے اور تھانہ صدر رجنیش رائے گاؤں پہنچے۔ انہوں نے گھر والوں کوسمجھانے کی کوشش کی۔

7 برس کی بچی کی موت باپ پر قتل کرنے کا الزام

لکھنؤ:(پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے قیصر باغ تھانہ علاقے میں 7 سالہ بچی کی موت ہوگئی۔ ماں نے خود قیصر باغ پولیس کو فون کرکے واقعہ کی اطلاع دی۔ اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ لیوان ریلیشن شپ میں رہنے والی ماں نے پولیس کو بتایا کہ اس کے شوہر شاہ رخ خان نے اس کی بیٹی کوقتل کیا ہے۔قیصر باغ کے انسپکٹر انجنی کمار مشرا نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع منگل کی صبح ملی، جس کے بعد پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔تحقیقات سے پتہ چلا کہ روشنی خان یہاں اپنے عاشق ادے جیسوال کے ساتھ لیوان ریلیشن شپ میں رہتی تھی۔ادے ایک بزنس مین ہیں۔روشنی کی 7 سالہ بیٹی بھی اس کے ساتھ رہتی تھی۔ پیر کو روشنی کا شوہر شاہ رخ خان اس سے ملنے آیا تھا۔ اس دوران روشنی اور شاہ رخ کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔ جھگڑے کے بعد بیٹی کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔موت کے بعد خاتون نے اپنے شوہر پر الزام لگایا اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کر رہی ہے۔ ایک امکان یہ بھی ہے کہ شوہر شاہ رخ خان سے جھگڑے کے بعد شوہر کو پھنسانے کے لیے خود خاتون نے بیٹی کوقتل کردیا۔میاں بیوی کے درمیان کافی عرصے سے جھگڑا چل رہا تھا۔اس دوران خاتون قیصر باغ علاقہ میں اپنے عاشق ادے جیسوال کے ساتھ لیو ان ریلیشن شپ میں رہنے لگی۔شوہر کو یہ بات پسند نہیں آئی۔اس لیے جائے واردات پر پہنچے شوہر شاہ رخ خان اور روشنی کے درمیان شدید جھگڑا ہوا۔شاہ رخ کا پراپرٹی کا کاروبار ہے۔

عصمت دری کے خاطی کو عمر قید

مہوبہ:(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع مہوبہ کی اسپیشل پاکسو عدالت نے لڑکی سے عصمت دری کے معاملے میں منگل کوایک ملزم کوعمرقید اور 60ہزارروپئے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ پراسیکیوشن افسر امن سنگھ نے بتایا کہ اجنر تھانہ علاقے کے اکونی میں سال 2023 کے واقعہ میں 13 سالہ لڑکی گاؤں کی دوکان میں سامان لینے گئی تھی۔تبھی گاؤں کا ہی دبنگ نوجوان اسے بہانے سے اپنے گھر بلا لایا اور اسے دھمکاتے ہوئے عصمت دری کی۔ عصمت دری کے بعد ملزم نے متاثرہ لڑکی کو واقعہ کے ضمن میں کسی کو بھی جانکاری دینے پر پریوار سمیت مار دینے کی دھمکی دی۔ پراسیکیوشن افسر نے بتایا کہ پولیس نے شکایت پر منگل سنگھ کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 376(3)، 504، 506اور پاکسواور ایس سی ایس ٹی ایکٹ میں نامزدمقدمہ درج کرکے اسے گرفتار کرجیل بھیج دیا ہے۔ خصوصی پاکسوعدالت میں چل رہے اس مقدمے کی تفصیلی سماعت کے بعد جسٹس شویندر سنگھ نے ملزم منگل سنگھ کوعمرقید اور 60ہزارروپئے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔

بیوی اور پولیس سے پریشان نوجوان کی خودکشی

پولیس پر پٹائی کرنے اور 50 ہزار روپے کے مطالبہ کا الزام

فرخ آباد:(پی این ایس) 25 سالہ دلیپ کمار ولد رام رئیس جو کہ یوپی کے فرخ آباد ضلع کے مئودروازہ تھانہ علاقے کے گاؤں گٹاسی کے رہنے والے تھے، اپنی بیوی اور پولیس سے پریشان ہو کر پیر کی رات اپنے کمرے میں خودکشی کرلی۔صبح گھر والوں نے اسے دیکھا تو پولیس کواطلاع دی۔اطلاع ملتے ہی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر سنجے سنگھ ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور جانچ کی۔ دلیپ کمار نے مرنے سے پہلے اپنی پینٹ پر سوسائڈ نوٹ لکھا ہے۔ جس میں اس نے پولیس اہلکاروں یشونت یادو اور مہیش اپادھیائے پراس کی پٹائی کرنے اوران کی بیوی کی شکایت پر50000روپے کامطالبہ کرنے کا الزام لگایا۔سوسائڈ نوٹ میں اس نے دو کانسٹیبلوں پراس کی پٹائی کرنے اورپیسوں کے عوض معاملہ طے کرنے پر مجبور کرنے کا الزام بھی لگایا ہے۔ پولیس نے دوکانسٹیبلوں سمیت 5افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس نے دلیپ کے سسر بنواری لال، بہنوئی راجو، بہنوئی رجنیش راجپوت کے علاوہ ہتھیاپور تھانے کے کانسٹیبل یشونت یادو، کانسٹیبل مہیش اپادھیائے کوگرفتار کیا ہے۔چوکی کے کانسٹیبل یشونت یادو اور مہیش اپادھیائے کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے دونوں ملزم کانسٹیبلوں کولائن بھیج دیا ہے۔دلیپ کے والدرام رئیش نے مئودروازہ پولیس اسٹیشن میں شکایت دی ہے۔جس میں اس نے اپنے بیٹے کی طرف سے لکھے گئےخودکشی نوٹ کاذکر کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دلیپ کا اپنی بیوی سے جھگڑا تھا۔جس کو لے کر دلیپ کی بیوی نیرج نے پولیس کو درخواست دی تھی۔ پولس نے پیر کو دلیپ کو ہتھیا پور پوسٹ پر بلایا تھا۔ جہاں کانسٹیبل یشونت یادو نے50ہزارروپے کا مطالبہ کیا تھا۔کانسٹیبل مہیش اپادھیائے نے 40000 روپے لے کر دونوں فریقوں میں سمجھوتہ کرایا۔ اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کے ساتھ گھر چلا گیا اور خودکشی کرلی۔صبح جب گھر والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے کافی ہنگامہ کھڑا کر دیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی جے پی لیڈر ایم پی مکیش راجپوت کے بھتیجے راہل راجپوت موقع پر پہنچ گئے۔اس نے بتایا کہ اس کے بعد گھر والوں نے کافی ہنگامہ کھڑا کردیا۔کافی دیرتک لاش کواٹھانے کی اجازت نہیں دی گئی۔جس پر پولیس نے فوری طور پردوکانسٹیبلوں سمیت پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔دلیپ کے والدرام رحیم نے مادروابجہ پولیس اسٹیشن میں شکایت کی ہے۔اسی دوران ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر سنجے سنگھ نے بتایا کہ ناگلا چھیڈا (گٹاسی) میں میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ بیوی نے مادروابجہ پولیس اسٹیشن میں شکایت کی تھی۔ مارپیٹ کا الزام تھا۔ بیوی کے ماموں والے بھی آئے اوراس کے بعد پولیس چوکی پردونوں فریقین میں سمجھوتہ کرایا گیا۔ بعدازاں خاتون کے شوہرنے گھر جاکرخودکشی کرلی۔خودکشی نوٹ میں اس نے پانچ لوگوں کے نام لکھے ہیں جن میں بیوی کاباپ، بھائی اور بہنوئی شامل ہیں۔دلیپ نے خودکشی نوٹ میں دو پولیس والوں کا بھی ذکرکیا ہے۔اس سلسلے میں فوری طور پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ دونوں پولیس اہلکاروں کوسپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے لائن ڈیوٹی پرلگایا۔

پرموشن پانے والے آئی اے ایس افسران کی وزیراعلیٰ سے ملاقات

لکھنؤ: (پی این ایس) حال ہی میں پرمشن پانے والے آئی اے ایس افسران نے منگل کو وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی۔حال ہی میں ان افسران کوپی سی ایس سے ترقی دی گئی ہے۔اتر پردیش میں پی سی ایس سے پروموشن پرآئی اے ایس بننے والے 22 افسران نے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ سےان کی رہائش گاہ پرملاقات کی۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری تقرری آئی اے ایس ایم دیوراج بھی موجود تھے۔مانا جارہا ہے کہ آئی اے ایس بننے کے بعد بہت جلد افسران کونئی پوسٹنگ دی جائے گی۔ ان افسران کو کچھ اضلاع میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ ان 22 آئی اے ایس افسران کااگلے دوتین دنوں میں تبادلہ کردیا جائے گا۔جس کی وجہ سے اتر پردیش کی بیوروکریسی میں تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔مرکزی حکومت نے کچھ دن پہلے 22 پی سی ایس (صوبائی سول سروس) افسران کو انڈین ایڈمنسٹریٹوسروس (آئی اے ایس) میں ترقی دی تھی۔ان تمام افسران کو2025 کیڈر الاٹ کیے گئے ہیں۔جلد ہی ان افسران کونئی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ترقی پانے والے افسران میں کئی سینئراورتجربہ کارنام شامل ہیں۔بھانوپرتاپ یادوجوکہ اس وقت سہارنپور ڈویژن کےایڈیشنل کمشنر ہیں،دیانند پرسادجو کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کے ایڈیشنل ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) ہیں اور کمبھ میلہ پریاگ راج کے ایڈیشنل میلہ افسر ہیں،اس فہرست میں شامل ہیں۔اس کے علاوہ وودھان جیسوال جواتر پردیش ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن کے امتحانات کے کنٹرولر ہیں اور اتر پردیش پبلک سروس کمیشن کے ڈپٹی سکریٹری ونودکمار گوڑکوبھی آئی اے ایس بنایا گیا ہے۔دیگر نمایاں ناموں میں راجیش کمار سنگھ (سکریٹری، ڈیولپمنٹ اتھارٹی، غازی آباد)، بلرام سنگھ (چیف ڈیولپمنٹ آفیسر، سدھارتھ نگر)، وندیتا سریواستو (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، وارانسی)، انجو لتا (سکریٹری، ڈیولپمنٹ اتھارٹی، مرادآباد) شامل ہیں۔ گلاب چندر (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مرادآباد)، رنوجے سنگھ (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، غازی آباد)،نیلم(ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن، لکھنؤ) جیسےافسران کوبھی یہ اعزاز حاصل ہوا ہے۔

اعظم گڑھ: گانجہ اسمگلنگ کے الزام میں ہیڈ ماسٹر گرفتار

اعظم گڑھ:(پی این ایس) پولس نے گانجہ اسمگلنگ کے الزام میں اہرولا تھانہ علاقے کے کمپوزٹ اسکول کے انچارج ہیڈ ماسٹرکوگرفتار کیا ہے۔ملزم ہیڈ ماسٹرکوامبیڈکرنگر پولیس اورایس او جی کی مشترکہ ٹیم نے پکڑلیا۔ جمعہ کوکی گئی اس کارروائی سے محکمہ تعلیم میں ہلچل مچ گئی ہے۔معلومات کے مطابق امبیڈکرنگر ضلع کی ایس او جی ٹیم نے گانجہ اسمگلنگ کی اطلاع پر ایک سوئفٹ کار کو روکا۔ تلاشی کے دوران کار سے80 کلوگرام گانجہ برآمد ہوا۔ اہرولا تھانہ علاقہ کےارہری گاؤں کے رہنے والے رام پراویش اور گاوڑی گاؤں کے رہنے والے رتوجے راج بھر کوموقع سے گرفتار کیا گیا۔جب سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو دونوں نے بتایا کہ گانجہ اشوک یادوکو دینا تھا۔ ساون کے مہینے میں شیو بھکتوں میں اس کا استعمال کرنے کا منصوبہ تھا۔اس اطلاع کے بعد پولس نے انچارج ہیڈ ماسٹر اشوک یادوکو امبیڈکرنگر کے سکندر پور سے گرفتار کیااوراین ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرنے کے بعدجیل بھیج دیا۔

مدرسہ تعلیم میں جدید مضامین کو شامل کیا جائے: پھول میاں

اسکاؤٹ گائیڈ اور کھیلوں کے مقابلوں کا بھی انعقاد کرنے دیا زور

لکھنؤ:(پی این ایس) عربی فارسی مدارس ایسوسی ایشن کے صدر اقبال حسین عرف پھول میاں نے ڈائرکٹر اقلیتی بہبود، کابینہ وزیر اوم پرکاش راج بھر، وزیرمملکت دانش آزاد انصاری، اور ایڈیشنل چیف سکریٹری اقلیتی بہبود کومکتوب روانہ کرکے مطالبہ کیا ہے کہ مدارس میں جدید مضامین کوفروغ دیا جائے اور اس کی تشکیل کو برقرار رکھا جائے۔عربی فارسی مدارس ایسوسی ایشن کے صدر نے مدرسہ نظام میں جدید مضامین اور ہمہ جہتی سرگرمیوں کو متعارف کروانے کامنصوبہ باقاعدہ طور پرپیش کیا ہے۔انہوں نے خط میں کہا کہ آئین کا آرٹیکل 14 برابری کاحق، آرٹیکل 19 (1) (c) پیشہ/تجارت کی آزادی، آرٹیکل 21 زندگی اورآزادی کاحق اورآرٹیکل29اور30 مذہبی اور لسانی اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی اداروں کے قیام اور انتظام کے لیے خصوصی حقوق فراہم کرتا ہے۔اس طرح مدارس اقلیتی تعلیمی ادارے ہیں جن کے اقلیتی کردارکوآئین نے تحفظ فراہم کیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 'جامع اورمساوی تعلیم' پرزوردیتی ہے اور مذہبی تعلیمی اداروں میں بھی معیاری تعلیم کو فروغ دینے کی بات کرتی ہے۔ یہ تعلیم میں مقامی اورثقافتی اقدارکوشامل کرنے پربھی زور دیتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ اس پالیسی میں

بچوں کوان کی مادری زبان میں تعلیم دینے پر خصوصی توجہ دینے کا بھی اہتمام ہے۔اقبال حسین عرف پھول میاں نے اپنے مکتوب میں کہا کہ مدارس کوصرف مذہبی تعلیم تک محدودنہیں رہنا چاہیے۔وقت کی جدیدضروریات کومدنظر رکھتے ہوئے ہمیں سائنس، ریاضی، کمپیوٹر اور انگریزی جیسے مضامین کونصاب میں شامل کرنا چاہیے تاکہ طلبہ کوموجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا جاسکے۔مدارس کے اقلیتی کردار کو برقرار رکھتے ہوئے کمیٹی کے ذریعہ ایک جامع نصاب تیار کیا جائے جس میں دینیات (مذہبی تعلیم) کے ساتھ کلاس 9-12 تک کے جدید مضامین جیسے زبان، ریاضی، سائنس، سماجی علوم وغیرہ کو لازمی طور پر شامل کیا جائے۔اس کے ساتھ اسکاؤٹ گائیڈ، فزیکل ایجوکیشن اور کھیلوں کی سرگرمیوں کوبھی لازمی قرار دیا جائے، تاکہ طلبہ کی ہمہ گیر ترقی ہوسکے۔دینیات کے ساتھ ساتھ اردو، عربی اورفارسی زبانوں کوبھی پہلے کی طرح لازمی قرار دیا جائے تاکہ مدارس کی روح اور اصلیت برقراررہے۔اس کے بغیرمدارس کی تعلیم اپنے جوازاورمقصد سے ہٹ جائے گی۔اقبال حسین نے اس اقدام پرزوردیا کہ اگر یہ اقدامات وقتاً فوقتاً مکمل اور کامیابی سے نافذ ہو جائیں تو مدرسہ نظام تعلیمی اور تربیتی ترقی کے نئے دور میں داخل ہو جائے گا، اور مدارس کو دین ودنیا کے تقاضوں کا ہم عصر مرکز بنایا جاسکے گا۔

اکھلیش یادو ہر اچھے کام کی مخالفت کررہے ہیں: راج بھر

میرٹھ:(پی این ایس) میرٹھ سرکٹ ہاؤس پہنچے اتر پردیش کے کابینہ وزیراورسبھاسپا کے صدر اوم پرکاش راج بھر نے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو پرحملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب مسلمان سائیکل (ایس پی کے انتخابی نشان) پربیٹھ کرتھک چکے ہیں اورسمجھ چکے ہیں کہ ان کا کوئی وجودنہیں بچا ہے۔وہ ہربار جیت کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن 2017 سے 2024 تک ہر بار الیکشن ہار چکے ہیں،اب 2027 میں بھی وہی جھوٹا دعویٰ کررہے ہیں۔راج بھر نے کہا کہ یادو 7% ہیں اور مسلمان 20% ہیں،لیکن اکھلیش یادو کادعویٰ ہے کہ مسلمان ان کے ساتھ ہیں۔اگروہ پی ڈی اے کی بات کرتے ہیں تواگر وہ 2027میں جیت جاتے ہیں توکسی مسلمان کو وزیراعلی بنانے کی بات کریں۔ آزادی کے بعد سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کاحصہ 38% تھا،لیکن کانگریس نے 60 سال حکومت کی اورصرف ان کے ووٹ لیے،کام نہیں کیا۔اوم پرکاش راج بھر نے کہا کہ 19 سال تک ایس پی اوربی ایس پی نے یوپی میں صرف ووٹ لئے کام نہیں کیا۔

مدارس کے تعلیمی نظام میں اصلاح کے لئے میٹنگ

لکھنؤ:(یواین آئی) اترپردیش میں مدرسہ تعلیم کے نظام میں جامع اصلاحات کے سلسلے میں منگل کومنعقدہ میٹنگ میں دانشوروں نے کمیٹی کے سامنے اپنے خیالات اورتجاویز پیش کیں۔اندرا بھون میں منعقدہ اس میٹنگ میں مدارس سے متعلق اہم افرادکو بلایا گیا تھا۔ یہ میٹنگ اس لیے بھی بہت اہم سمجھی جارہی ہے کیونکہ خودوزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے حال ہی میں مدرسہ کی تعلیمی پالیسی میں جامع اصلاحات کے سلسلے میں رہنما خطوط جاری کیے تھے۔اب اجلاس کی رپورٹ جلد وزیراعلیٰ کوبھجوائی جائے گی۔ مدرسہ کی تعلیم کوبہتر بنانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس کا اجلاس منگل کو ہوا۔محکمہ اقلیتی بہبود کے ڈائرکٹر انکت اگروال نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ مدرسہ کی تعلیم میں تبدیلی کے حوالے سے پرنسپل اور اساتذہ نے کمیٹی کو اپنی تجاویز کمیٹی کے سامنے رکھی۔ ریاستی حکومت نے فی الحال مدارس میں تقرریوں پرروک لگا رکھی ہے۔ مدرسہ کی تعلیمی پالیسی 2016 کوتبدیل کرنے کی بھی بات کی جارہی ہے۔اسے مدارس میں پڑھنے والے بچوں کے بہترمستقبل کے لیے بہت اہم قرار دیا جارہا ہے۔اس کومدنظر رکھتے ہوئے مدرسہ کی تعلیم کوبہتر بنانے کے لیے ضلعی سطح سے تجاویز طلب کی گئی تھیں۔ ایک ماہ کا وقت دیا گیا تھا۔یہی کمیٹی مدارس کے آپریشن اور وہاں زیرتعلیم طلباء کے مستقبل کے حوالے سے ضروری تبدیلیوں کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

سپا غریبوں، کسانوں اور محروم طبقے کی پارٹی ہے: شیوپال یادو

اٹاوہ:(پی این ایس) سماج وادی پارٹی پی ڈی اے جن سمواد پنچایت کے ذریعے 2027 کی اسمبلی کی تیاری کررہی ہے۔اسی ضمن میں منگل کو ایس پی کے قومی جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو نے پرسانہ سیفئی میں کارکنوں سے خطاب کیا۔شیو پال یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی ترجیح

غریب، کسان، مزدور، دلت، پسماندہ اورقبائلی طبقات ہیں۔سماج وادی پارٹی محروم طبقوں کی اصلی آواز ہے۔ہم ظلم برداشت نہیں کریں گے۔شیو پال یادو نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ کارکنان 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کردیں اور'سائیکل' کو جیت دلاکر اکھلیش یادو کووزیر اعلی بنائیں۔انہوں نے کہا کہ اگرکوئی افسر پارٹی کارکنوں کو ہراساں کرتا ہے تواس کا نام نوٹ کیا جائے۔پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث افرادکی بھی نشاندہی کی جائے اوران کی رپورٹ پارٹی کو بھجوائی جائے۔ پنچایت کے دوران سماج وادی چھترسبھا کے ضلع صدر روی یادو نے بی جے پی حکومت پرتعلیم مخالف پالیسیوں کاالزام لگایا۔روی یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں5000 پرائمری اسکول بند کیے جارہے ہیں۔ سیفئی بلاک میں 28 اسکول بند اور28 شراب کی دکانیں کھول دی گئی ہیں۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی حکومت کی ترجیحات سماجی انصاف اورتعلیم مخالف ہیں۔

ایپ پر مبنی ٹرانسپورٹ سروسز کے خلاف آزاد میدان میں احتجاج

غیر قانونی طور پر گاڑیاں چلانے کا الزام، اولا، اوبر اور ریپیڈو کو ریگولیٹ کرنے میں حکومت سے جوابدہی کا مطالبہ

ممبئی: آج منگل کے روز پورے مہاراشٹر سے ہزاروں آٹو رکشہ ڈرائیور، ٹیکسی اور ٹمٹم کارکنان ممبئی کے آزاد میدان میں جمع ہوئے اور ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی مبینہ بے عملی کے خلاف احتجاج کیا اور آٹو رکشہ، ٹیکسی کے کارکنوں کے لیے بہتر تحفظ اور ضابطے کا مطالبہ کیا۔

احتجاج کا بنیادی مقصد ایپ پر مبنی ٹرانسپورٹ ایگریگیٹرز جیسے اولا، اوبر اور ریپیڈو کو ریگولیٹ کرنے میں حکومت سے جوابدہی کا مطالبہ کرنا ہے، جو کہ معطلی کے احکامات کے باوجود، بائیک ٹیکسیوں اور بسوں سمیت غیر قانونی طور پر گاڑیاں چلا رہے ہیں۔ اس طرح کی بات محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایک حالیہ خط میں بھی کہی گئی ہے۔ اگرچہ ٹرانسپورٹ حکام کا دعویٰ ہے کہ ریپڈو کی بائیک ٹیکسی سروسز بند کر دی گئی ہیں، لیکن اسکرین شاٹس اور ایپ کی سرگرمی سے پتہ چلتا ہے کہ خدمات ابھی بھی چل رہی ہیں، بشمول ریاستی وزارت کے ہیڈ کوارٹر کے قریب۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ قیمتوں میں اضافے، استحصال اور ہندوستانی ٹرانسپورٹ قوانین کی عدم تعمیل جیسی بار بار خلاف ورزیوں کے باوجود پلیٹ فارمز پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا گیا۔

کارکنوں نے مرکزی وزارت ٹرانسپورٹ پر بھی تنقید کی ہے کہ وہ ایپ پلیٹ فارم کو دوگنا کرایہ وصول کرنے کی اجازت دے رہی ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو مسافروں اور ڈرائیوروں دونوں کے مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے غیر قانونی آپریٹرز کو تحفظ فراہم کرنے کا اقدام قرار دیا ہے۔ ایک اور اہم مطالبہ نئے رکشہ پرمٹ پر چھ سال پرانی پابندی کو ہٹانا ہے، جس کی ذمہ داری مبینہ طور پر ریاستی اور مرکزی حکومتوں پر ڈالی جا رہی ہے۔ مبینہ طور پر پونے اور پمپری چنچواڑ سے ہزاروں کارکن منگل کی صبح ٹیکسیوں میں روانہ ہوئے اور ممبئی کے آزام میدان میں پہنچ کر احتجاجی مظاہرے میں شامل ہوئے۔

ڈومبیولی میں اولا، اوبر کمپنی کے خلاف احتجاج اور چکہ جام

ممبئی: اولا اور اوبر کمپنی کی جانب سے کرایہ میں 32 روپے کے اضافہ کرنے پر آج منگل کے روز ڈومبیولی کے سیکڑوں ڈرائیوروں نے پلاوا کے سامنے اولا، اوبر کمپنی کے خلاف احتجاج اور چکہ جام کیا۔ اس احتجاج کی حمایت دیپک بھاؤ نکلجے کی پارٹی ریپبلکن پارٹی آف انڈیا نے بھی کی۔ کہا جاتا ہے کہ پلاوا کے اولا اوبر ڈرائیور مسافروں کو 1400 سے 1500 روپے میں ڈومبیولی سے ممبئی ایئرپورٹ لے جاتے ہیں۔ اس کرایہ میں اولا ڈرائیوروں کو صرف 800 سے 900 روپے ملتے ہیں۔ اب اولا اوبر کمپنی نے کرایہ میں 32 روپے مزید اضافہ کر دیا ہے جس کی وجہ سے سینکڑوں اولا ٹیکسی ڈرائیوروں نے مایوس ہو کر ممبئی شیلفاٹا روڈ کے پلاوا احاطے میں چکہ جام تحریک چلائی۔ اولا اوبر کے ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے 25 لاکھ روپے کا قرض لے کر گاڑیاں خریدی ہیں۔ اولا اوبر کمپنی نے کرایہ میں 32 روپے کا اضافہ کیا ہے جو ناانصافی ہے، اولا ڈرائیوروں کو اتنے کم کرایوں سے کچھ نہیں ملتا، بچوں کے اسکول کے اخراجات اور گھریلو اخراجات پورے نہیں ہوتے، اس کی وجہ سے سیکڑوں اولا اوبر ڈرائیوروں کو فاقے کی نوبت آجاتی ہے، انہوں نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس خودکشی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ سنکیت تاتا جی اوبالے کے علاوہ آر پی آئی اے کے ضلع صدر دھربا کٹے، مہیلا اگھاڑی کلیان ڈومبیولی کی ضلع صدر شالینی تائی واگھ نے بھی اس تحریک کی حمایت کی، تقریباً 400 اولا اوبر ڈرائیوروں نے اس تحریک میں حصہ لیا۔

ممبئی اور آس پاس کے شہروں میں تیز بارش

ممبئی: ممبئی شہر، مضافات اور آس پاس کے شہروں میں آج صبح سے دوپہر تک موسلا دھار بارش ہوئی جس کے سبب نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہوگیا اور سڑکوں پر بھی پانی بھرنے سے ٹریفک نظام متاثر ہوئی۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات نے ممبئی کے علاقے سمیت مہاراشٹر کے کچھ حصوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کر دیا ہے۔ چونکہ خطہ میں موسلا دھار بارش جاری ہے، رائے گڑھ، تھانے اور رتنا گیری کے لیے ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ خطے میں شدید بارش کی وجہ سے ممبئی میں ہوائی ٹریفک متاثر ہوا ہے۔ اس کے علاوہ شدید بارش کے الرٹ کے باعث کئی سب وے اسٹیشن کو بھی بند کر دیا گیا ہے۔ ممبئی شہر اور مضافاتی علاقوں، رائے گڑھ، تھانے اور رتنا گیری کے لیے منگل کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

ششی کانت شندے این سی پی ایس پی کے ریاستی صدر مقرر

شرد پوار نے جو اعتماد کیا ہے، اس پر پورا اتروں گا، ریاستی مسائل پر آواز بلند کرنا میری ذمہ داری ہوگی: ششی کانت شندے

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کی ریاستی عاملہ کی میٹنگ آج ممبئی کے یشونت راؤ چوہان پرتشٹھان میں منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں پارٹی کے قومی صدر شرد پوار نے ششی کانت شندے کو ریاستی صدر مقرر کرنے کا باضابطہ اعلان کیا۔ ریاستی صدر بننے کے بعد ششی کانت شندے نے پارٹی تنظیم کو مزید مستحکم کرنے اور ریاست بھر میں سرگرم انداز میں پارٹی کو وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ غریب اور محروم طبقات کے مفادات کے لیے مکمل طور پر وقف رہیں گے اور بہت جلد مہاراشٹر کا دورہ شروع کریں گے۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ وہ آنجہانی آر آر پاٹل کی طرح پارٹی کی طرف سے ملی اس ذمہ داری کو سنہری موقع میں بدلنے کی پوری کوشش کریں گے۔ ریاستی صدر بننے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اپنی آئندہ سیاسی حکمت عملی بھی بیان کی۔ ششی کانت شندے نے کہا کہ میں شرد پوار صاحب، تمام سینئر لیڈروں اور عہدیداروں کا دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اس اہم عہدے کے لیے منتخب کیا۔ میں مہاراشٹر کے عوام سے وعدہ کرتا ہوں کہ اس عظیم رہنما کے ایک ادنیٰ کارکن کے طور پر میں ریاست کے مختلف مسائل، ناانصافیوں اور عوامی مشکلات پر آواز بلند کرتا رہوں گا۔ میں پارٹی تنظیم کو مہاراشٹر کے ہر کونے تک لے جاؤں گا اور اس کو اقتدار تک پہنچانے کے لیے دن رات کام کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ پارٹی میں بہت سے تجربہ کار اور اہل قائدین موجود تھے جو اس عہدے کے لیے موزوں تھے، پھر بھی مجھے یہ موقع دیا گیا، اور میں اس اعتماد کو ضائع نہیں ہونے دوں گا۔

’آج کے ماحول میں خاموشی بزدلی ہے‘

کانگریسی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے درمیان منعقدہ اہم نشست میں کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے صدر عمران پرتاپ گڑھی کا خطاب، آئین، اقلیتوں کے حقوق اور جمہوری اقدار پر زور

ممبئی: ممبئی کے باندرا علاقے میں گزشتہ کل ایک غیر معمولی فکری و سیاسی نشست کا انعقاد ہوا، جو محض ایک رسمی ملاقات نہیں بلکہ موجودہ سیاسی فضاء، بڑھتی ہوئی سماجی ناانصافی، اقلیتوں کے حقوق پر حملوں، اور جمہوری اداروں کو درپیش خطرات کے پس منظر میں ایک شعور انگیز اقدام تھا۔ اس نشست میں ملک کے باشعور شہریوں، دانشوروں، ماہرین تعلیم، سماجی کارکنوں اور کانگریس پارٹی کے اہم رہنماؤں نے شرکت کی۔ جس کا مقصد صرف تبادلۂ خیال نہیں بلکہ مستقبل کی سیاسی و سماجی حکمتِ عملی کو عوامی بنیادوں پر استوار کرنا تھا۔ ایک ایسے وقت میں جب آئین کی روح کو چیلنج کیا جا رہا ہے۔

نشست کی قیادت آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اقلیتی شعبہ) کے صدر و راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی نے کی، جبکہ رکن پارلیمنٹ و ممبئی کانگریس صدر ورشا گائیکواڑ، رُکن اسمبلی اسلم شیخ، امین پٹیل اور دیگر معزز قائدین ان کے ہمراہ موجود تھے۔

اس موقع پر ایم پی عمران پرتاپ گڑھی نے کہا آج کے ماحول میں خاموشی بزدلی ہے۔ ہمیں ہر اس طاقت کے خلاف کھڑے ہونا ہوگا جو آئین کو کمزور کرنے، اقلیتوں کو دبانے، اور نفرت کے بیج بونے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس کا اقلیتی شعبہ ان آوازوں کو طاقت دینے آیا ہے جنہیں دبایا جا رہا ہے۔ ہم ہر در پر دستک دیں گے، ہر ایوان میں سوال اٹھائیں گے۔

اس موقع پر رُکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ یہ نشست صرف خیالات کا تبادلہ نہیں بلکہ ایک عوامی عزم کا اظہار تھی۔ آج جب عوام بے چین ہے، روزگار ختم ہو رہا ہے، تعلیم اور صحت کے میدان میں سوالات اٹھ رہے ہیں، ایسے میں ہمارا کام ہے کہ ہم صرف نمائندہ نہ بنیں، بلکہ حقیقی ترجمان بن کر کھڑے ہوں، میں نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ زمین سے جڑ کر بات کروں، اور یہ نشست اسی جذبے کو مزید طاقت دیتی ہے۔ عوام کی طاقت، ہماری طاقت ہے۔"

سابق وزیر و رُکن اسمبلی اسلم شیخ نے کہا کہ ہمیں محض سیاست نہیں انسانیت کی حفاظت کرنی ہے۔ آج نفرت کو نظام بنایا جا رہا ہے اور سماج کو تقسیم کیا جا رہا ہے۔ مگر ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ ممبئی ہمیشہ سے رواداری، اتحاد اور ترقی کی علامت رہی ہے، اور کانگریس اس پیغام کو ہر گلی اور ہر بستی تک لے جائے گی۔

یہ نشست سماجی شعور، سیاسی بیداری، اور عوامی یکجہتی کی ایک جیتی جاگتی مثال بنی۔ سبھی شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ جمہوریت کے تحفظ، اقلیتوں کے حقوق اور آئینی اقدار کی بقا کے لیے اب خاموشی نہیں بلکہ منظم اور متحد آواز کی ضرورت ہے۔

مہاراشٹر برقی گاڑیوں کی صنعت میں سرفہرست ہوگا

ٹیسلا شوروم کے افتتاح کے دوران وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کا دعویٰ

ممبئی: وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے ٹیسلا تجربہ مرکز کے افتتاح کے موقع پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا کہ مہاراشٹر ملک میں سب سے زیادہ الیکٹرک گاڑیوں کی پیداواری صلاحیت والی ریاست ہوگی۔

دنیا کی مشہور الیکٹرک کار بنانے والی کمپنی ٹیسلا نے ہندوستانی مارکیٹ میں قدم رکھ دیا ہے۔ اس کے پہلے تجربہ مرکز کا ممبئی میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے افتتاح کیا۔ اس موقع پر ٹرانسپورٹ کے وزیر پرتاپ سرنائک، چیف منسٹر کے اسپیشل ایگزیکٹیو آفیسر کوستوبھ دھاوسے اور ٹیسلا کمپنی کے نمائندے موجود تھے۔

چیف منسٹر مسٹر فڈنویس نے کہا کہ یہ مہاراشٹر اور خاص طور پر ممبئی کے لئے خوشی کی بات ہے کہ دنیا کی سب سے بہترین کار ہندوستان میں آرہی ہے۔ یہ مہاراشٹر سے شروع ہو رہا ہے اور ٹیسلا نے باضابطہ طور پر مرکز کے ذریعے ہندوستان میں اس کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔

ممبئی میں ٹیسلا کا مرکز نہ صرف ایک تجربہ کا مرکز ہے، بلکہ ایک ڈیلیوری لوکیشن، لاجسٹکس سینٹر اور سروسنگ یونٹ بھی ہے۔ ٹیسلا کاروں کی بکنگ بھی یہاں شروع ہوگئی ہے۔ ٹیسلا کا عالمی شہرت یافتہ ماڈل ’ماڈل وائی‘ آج بھارت میں لانچ کر دیا گیا، یہ گاڑی 15 منٹ میں چارج ہوسکتی ہے اور ایک بار چارج کرنے کے بعد 600 کلومیٹر تک چل سکتی ہے۔ چیف منسٹر مسٹر فڈنویس نے کہا کہ یہ کار صفر آلودگی پھیلانے والی ہے، اور اس کی حفاظتی خصوصیات کو دنیا میں بہترین سمجھا جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ مسٹر فڈنویس نے کہا کہ ریاستی حکومت نے الیکٹرک گاڑیوں کو فروغ دینے کے لیے ایک بہت ہی متحرک پالیسی نافذ کی ہے۔ اس میں چارجنگ انفراسٹرکچر، ٹیکس میں چھوٹ اور مینوفیکچرنگ کے لیے خصوصی مراعات دی گئی ہیں۔ مہاراشٹر آنے والے وقت میں ملک میں برقی گاڑیوں کی صنعت میں سرفہرست ہوگا۔ اس کے علاوہ، ممبئی کے بعد، اس سروس کو ہندوستان کے مزید دو شہروں تک پھیلایا جائے گا، اور ممبئی میں چار بڑے چارجنگ ہب اور 32 چارجنگ اسٹیشن قائم کیے جا رہے ہیں۔

ممبئی کے مختلف 4 مقامات پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے چھاپے

غیر قانونی تجارت اور سٹے بازی کے بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش، لگژری گھڑیاں اور مہنگی گاڑی سمیت 3.3 کروڑ مالیت کا سامان ضبط

ممبئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ممبئی میں چار مقامات پر چھاپہ مار کر غیر قانونی تجارت اور سٹے بازی کے ایک بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس دوران بے حساب نقدی، لگژری گھڑیاں، زیورات، غیر ملکی کرنسی اور 3.3 کروڑ روپے کی مہنگی گاڑیاں ضبط کی گئی ہیں۔

عیاں رہے کہ تحقیقات کا آغاز اندور کے لسوڈیا پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 319 (2) اور 318 (4) کے تحت درج کی گئی ایف آئی آر کے ساتھ ہوا۔ ای ڈی نے اب اس کیس کو منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت لے لیا ہے۔

ایجنسیاں کئی ڈیجیٹل ٹریڈنگ اور بیٹنگ پلیٹ فارمز کی تحقیقات کر رہی ہیں، جن میں ’وی منی‘، وی ایم ٹریڈنگ، اسٹینڈرڈ ٹریڈز لمیٹڈ، آئی بل کیپٹل، لوٹس بک، 11 اسٹار اور گیم بیٹلیگ شامل ہیں۔ ان پلیٹ فارمز کو مبینہ طور پر غیر قانونی ڈبہ ٹریڈنگ اور وائٹ لیبل ایپس کا استعمال کرتے ہوئے آن لائن بیٹنگ آپریشنز کے لیے استعمال کیا گیا تھا جہاں منافع کی تقسیم کے معاہدوں کی بنیاد پر منتظم کے حقوق منتقل کیے گئے تھے۔ ای ڈی نے نیٹ ورک سے وابستہ حوالا آپریٹرز اور فنڈ ہینڈلرز کی شناخت کی ہے۔ ایک اہم ملزم وشال اگنی ہوتری مبینہ طور پر ’وی منی‘ اور بیٹنگ سائٹ 11 اسٹارس کا مالک تھا۔ اس نے ابتدائی طور پر 5 فیصد منافع کی بنیاد پر لوٹس بک پلیٹ فارم کا انتظامی کنٹرول حاصل کیا اور بعد میں 0.125 فیصد حصص برقرار رکھتے ہوئے یہ حقوق دھول دیوراج جین کو منتقل کر دیے۔

دھول جین نے مبینہ طور پر اپنے ساتھی جان اسٹیفس عرف پانڈے کے ساتھ مل کر ایک کسٹم وائٹ لیبل بیٹنگ پلیٹ فارم بنایا، جسے اگنی ہوتری ’11 اسٹارس ڈاٹ این‘ چلاتا تھا۔ ایک اور ملزم میور پادیا عرف پادیا نے مبینہ طور پر ایک حوالا آپریٹر کے طور پر کام کیا اور بیٹنگ سنڈیکیٹ کے لیے بڑی مقدار میں کیش ٹرانسفر اور ادائیگیوں کا انتظام کیا۔

بیسٹ بس میں لگی آگ

ممبئی: برہان ممبئی الیکٹرک سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ) کے تحت ویٹ لیز پر چلنے والی ایک ڈبل ڈیکر بس میں منگل کو جنوبی ممبئی میں سدھارتھ کالج سگنل کے قریب آگ لگ گئی۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ بس بھاٹیہ باغ سے بیک بے ڈپو جا رہی تھی جب صبح تقریباً 9:15 بجے آگ لگ گئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بس کے اگلے بائیں ٹائر کے قریب واقع ہائی وولٹیج بیٹری سسٹم کے قریب آگ کے شعلے دیکھے گئے۔ بس میں سوار کنڈکٹر نے فوری طور پر ممبئی فائر بریگیڈ اور مقامی پولیس کو اطلاع دی۔

باندرہ میں کار کی ٹکر سے سڑک پار کر رہی خاتون کی موت

موقعہ واردات سے فرار ہو چکے کار ڈرائیور نے بعد میں خود سپردگی کر دی

ممبئی: باندرہ ورلی سی لنک کے قریب گزشتہ شب سڑک پار کرنے کے دوران کار کی ٹکر سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ کار ڈرائیور نے بعد میں خود سپردگی کردی۔

پولیس کے مطابق یہ واقعہ رات تقریباً ساڑھے دس بجے باندرہ ورلی سی لنک کے قریب پیش آیا جب خاتون سڑک عبور کر رہی تھی کہ ایک تیز رفتار کار نے اسے ٹکر ماردی۔ پولیس کنٹرول روم کو حادثے کی اطلاع ایک شخص نے دی، جس کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی۔ باندرہ پولیس موقع پر پہنچی اور خاتون کو شدید زخمی حالت میں پایا اور سے باندرہ کے بھابھا اسپتال پہنچایا، جہاں پیر کی صبح اس کی موت ہوگئی۔

سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کرنے پر پولیس نے خاتون کو ٹکر مارنے والی کار کی شناخت کر لی جو حادثہ کے بعد موقع سے فرار ہو گئی تھی۔ باندرہ پولیس اسٹیشن کے کانسٹیبل امول بے ونت ناواڈکر نے بتایا کہ کار ڈرائیور، 48 سالہ گوروِندر سنگھ کلبیر سنگھ کیر نے پیر کو پولیس کے سامنے خود سپردگی کی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملزم جنوبی ممبئی میں واقع اپنے دفتر سے سانتا کروز میں اپنے گھر واپس آ رہا تھا۔ بارش کی وجہ سے حد نگاہ کم تھی اور وہ عورت کو سڑک پار کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکا اور اسے ٹکر مار دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ ابھی تک خاتون کی شناخت نہیں کر پائے ہیں۔ کار ڈرائیور کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 106 (1) (لاپرواہی کی وجہ سے موت) اور موٹر وہیکل ایکٹ کے متعلقہ سیکشن کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

اوریو بسکٹ کے ڈبے سے 62 کروڑ روپے کی کوکین برآمد

خفیہ اطلاع پر ڈی آر آئی کی کارروائی، ممبئی ایئرپورٹ سے خاتون گرفتار

ممبئی: ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) ممبئی کی ٹیم نے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک ہندوستانی خاتون سے 62.6 کروڑ روپے کی کوکین ضبط کی۔ یہ کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی جس سے خاتون کے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا تھا۔ ڈی آر آئی حکام کے مطابق انہیں اطلاع ملی تھی کہ 14 جولائی کو دوحہ سے ممبئی آنے والی ایک خاتون مسافر منشیات اسمگل کرنے جا رہی ہے۔ جیسے ہی خاتون ممبئی ایئرپورٹ پہنچی، اسے روک کر اس کے سامان کی اچھی طرح جانچ پڑتال کی گئی۔

دوران تفتیش خاتون کے بیگ سے 6 اوریو بسکٹ کے ڈبے اور تین چاکلیٹ کے ڈبے برآمد ہوئے۔ جب ان ڈبوں کو کھولا گیا تو ان کے اندر سے سفید پاؤڈر سے بھرے 300 کیپسول برآمد ہوئے۔ فیلڈ ٹیسٹ کٹ سے چیک کرنے پر تمام کیپسول میں کوکین کی تصدیق ہوئی۔ ڈی آر آئی نے کہا کہ ان کیپسول سے کل 6261 گرام کوکین برآمد ہوئی ہے جس کی بین الاقوامی غیر قانونی مارکیٹ میں تخمینہ قیمت 62.6 کروڑ روپے ہے۔ خاتون کو این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کے تحت گرفتار کیا گیا ہے اور کیس کی تفصیلی تحقیقات جاری ہے۔

ایک اہلکار نے کہا کہ بھارت میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جنگ میں ڈی آر آئی ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ہم اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی کرتے ہیں۔ اس سے قبل، 8 جولائی کو، تروچی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایئرپورٹ انٹیلی جنس یونٹ نے ایک مسافر سے 11.8 کلو گرام ہائی گریڈ ہائیڈروپونک بھنگ ضبط کی تھی۔ مسافر بنکاک سے کوالالمپور کے راستے تروچی پہنچا تھا۔ اسے ڈی آر آئی کی مشترکہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر روکا گیا تھا۔

تحقیقات میں 28 پاؤچز ملے، جو بڑی چالاکی سے مسافر کے ذاتی سامان میں چھپائے گئے تھے۔ یہ بھنگ ہائیڈروپونک ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اگائی گئی تھی، جس میں مٹی کے بجائے غذائی اجزاء پر مشتمل پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ روایتی گانجے سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ ضبط شدہ منشیات کی مالیت تقریباً 12 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔

’اپنی توانائی فضول چیزوں میں ضائع نہ کریں‘

ایکناتھ شندے کی اپنی پارٹی کے لیڈروں کو وارننگ، نظم و ضبط میں رہنے کی سخت ہدایت، دوسری صورت میں کارروائی کرنے کا انتباہ

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اور شیوسینا کے سینئر لیڈر ایکناتھ شندے نے اپنی پارٹی کے لوگوں کو سخت پیغام دیا ہے۔ انہوں نے پارٹی کے وزراء، ایم ایل ایز اور عہدیداروں سے کہا ہے کہ وہ نظم و ضبط پر رہیں۔ شندے نے کہا کہ وہ لوگ پریشانی پیدا کرتے ہیں اور اسے سننا پڑتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے بات نہ مانی تو کارروائی کرنی پڑے گی۔

ایکناتھ شندے نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں میں کچھ ایسے واقعات ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ آپ پر نہیں مجھ پر انگلیاں اٹھا رہے ہیں۔ وہ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ آپ کے ایم ایل اے کیا کر رہے ہیں؟ آپ سب میرے اپنے لوگ ہو۔ ہم ایک خاندان کے لوگ ہیں۔ شندے نے کہا کہ آپ کی بدنامی میری بدنامی ہے اور اپنی توانائی فضول چیزوں میں ضائع نہ کریں۔ کم بولیں اور زیادہ کام کریں۔ ایکناتھ شندے نے مزید کہا کہ کچھ وزراء کو عوامی احتجاج کی وجہ سے استعفیٰ دینا پڑا۔ میں اپنے خاندان کے افراد کے خلاف کارروائی کرنا پسند نہیں کرتا۔ لیکن مجھے ایسا کرنے پر مجبور نہ کریں۔ مجھے آپ سب سے نظم و ضبط اور جوابدہی کی امید ہے، واضح کر رہے ہیں کہ وہ کسی بھی غلط کام کو برداشت نہیں کریں گے۔ اگر کوئی وزیر یا ایم ایل اے کچھ غلط کرتا ہے تو اسے عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

ایکناتھ شندے نے یہ بھی کہا کہ میں باس کی طرح برتاؤ نہیں کرتا۔ مجھے غصہ نہیں آتا۔ میں ایک کارکن کی طرح کام کرتا ہوں - اور آپ کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ اپنی کامیابی کو اپنے سر پر جانے نہ دیں۔ آپ چاہے کتنے ہی اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوں، ہمیشہ یاد رکھیں، آپ پہلے کارکن ہیں، شندے اپنی پارٹی کے لوگوں کو یاد دلا رہے ہیں کہ وہ سب عوام کے خادم ہیں۔ انہیں ہمیشہ خاکسار اور زمینی رہنا چاہیے۔

نائب وزیر اعلی نے کہا کہ ہم نے بہت کم وقت میں بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ لوگ ہمارے ساتھ ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اب کچھ لوگ ہمیں بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہوشیار اور ہوشیار رہیں۔ آنے والا وقت ہمارا امتحان لے گا۔ عوامی زندگی میں نظم و ضبط کی ضرورت ہے۔ ہمیں اسے برقرار رکھنا چاہیے۔

نالاسوپارہ: ڈرائیونگ لائسنس مانگنے پر ٹریفک پولیس کی پٹائی

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں باپ بیٹے کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی: نالاسوپارہ ایسٹ میں، گزشتہ صبح ایک چونکا دینے والے واقعے میں، ایک باپ بیٹے نے مبینہ طور پر دو ٹریفک پولیس اہلکاروں پر دن کی روشنی میں حملہ کیا جب انہیں بغیر کسی جائز لائسنس کے ڈرائیونگ کرنے پر روکا گیا۔ یہ پورا واقعہ، جو صبح 10 بجے کے قریب ناگن داس پاڈا میں ستارہ بیکری کے قریب پیش آیا، وہاں موجود لوگوں کے موبائل کیمروں میں قید ہوگیا۔

پولیس کے مطابق لڑکے کو معمول کی جانچ کے دوران درست ڈرائیونگ لائسنس نہ ہونے کی وجہ سے روکا گیا۔ جب کانسٹیبل ہنومنت سانگلے اور شیشنا رائن آٹھرے نے اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے مبینہ طور پر اپنے والد کو موقع پر بلایا۔ جس کے بعد صورتحال تیزی سے بگڑ گئی اور باپ بیٹے نے مبینہ طور پر دونوں پولیس افسران کو گالی گلوچ اور لاتیں اور گھونسے مارے۔ حملہ آوروں کی شناخت منگیش نارکر اور پارتھ نارکر کے طور پر کی گئی ہے جو نالاسوپارہ کے رہنے والے ہیں۔ عینی شاہدین کی فوٹیج میں دو پولیس اہلکاروں کو سرعام حملہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس پر سوشل میڈیا پر شدید ردعمل سامنے آ رہا ہے۔

تلنج پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے جس میں سرکاری ملازمین پر حملہ اور ڈیوٹی میں رکاوٹ شامل ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ دیگر قانونی کارروائی جاری ہے اور تحقیقات کے حصے کے طور پر فوٹیج کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ہندوستانی آٹو سیکٹر کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی طور پر متوازن کارکردگی کا مظاہرہ

مسافر گاڑیوں اور دو پہیوں کی فروخت میں کمی، برآمدات میں اضافہ، کمرشیل گاڑیوں کی فروخت میں 0.6 فیصد کی معمولی کمی

ممبئی: سوسائٹی آف انڈین آٹوموبائل مینوفیکچررز (سیام) کی جانب سے 15 جولائی 2025 کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے دوران ہندوستانی آٹو سیکٹر نے مجموعی طور پر متوازن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اگرچہ کچھ زمروں میں زبردست پیش رفت دیکھی گئی، لیکن اکثر طبقات میں معمولی گراوٹ درج کی گئی۔ مسافر گاڑیوں کی فروخت اس سال 1.4 فیصد کم ہو کر 10 لاکھ 10 ہزار یونٹس رہی، تاہم مسلسل دوسری سہ ماہی میں یہ تعداد 10 لاکھ یونٹس کی حد سے تجاوز کر گئی۔ یوٹیلیٹی گاڑیوں نے 3.8 فیصد کی ترقی کے ساتھ 66 فیصد مارکیٹ شیئر حاصل کیا، جبکہ مسافر کاروں کی فروخت میں 11.2 فیصد کی نمایاں کمی آئی۔ برآمدات میں 13.2 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو 2 لاکھ 4 ہزار یونٹس تک پہنچ گئیں، جس کی بڑی وجہ مشرق وسطی، لاطینی امریکہ اور ترجیحی تجارتی معاہدوں کے تحت ابھرتی ہوئی منڈیوں میں طلب میں اضافہ ہے۔

دو پہیہ گاڑیوں کی ہول سیل فروخت 6.2 فیصد کم ہو کر 46 لاکھ 70 ہزار یونٹس رہی۔ انڈسٹری میں جاری انوینٹری اصلاحات اور شادی کے موسم کے سبب 5 فیصد خوردہ ترقی کے باوجود مجموعی فروخت میں کمی واقع ہوئی۔ اسکوٹرز نے 2.15 فیصد کا مارکیٹ شیئر حاصل کیا، جبکہ برآمدات میں 23.2 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 11 لاکھ 40 ہزار یونٹس پر پہنچ گئیں۔ تین پہیہ گاڑیوں نے اپنی بہترین سہ ماہی کارکردگی دکھاتے ہوئے 0.1 فیصد اضافے کے ساتھ 1 لاکھ 65 ہزار یونٹس کی فروخت حاصل کی۔ شہری آمد و رفت کی مانگ نے مسافر بردار کیریئرز کو سہارا دیا، جبکہ مختلف کارگو ماڈلز کو شہروں کے اندر لاجسٹکس میں فروغ ملا، جسے آسان مالی سہولت نے مزید تقویت دی۔ برآمدات میں بھی 34.4 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 96 ہزار یونٹس تک پہنچ گئیں۔

کمرشیل گاڑیوں کی فروخت میں 0.6 فیصد کی معمولی کمی دیکھی گئی، جو 2 لاکھ 23 ہزار یونٹس پر آ کر رک گئی۔ سیام کے ڈائریکٹر جنرل راجیش مینن کے مطابق، "اگرچہ تین پہیہ گاڑیوں نے اپنی اب تک کی سب سے شاندار پہلی سہ ماہی درج کی، لیکن مسافر گاڑیوں اور دو پہیہ گاڑیوں کو بالترتیب 1.4 فیصد اور 6.2 فیصد کی کمی کا سامنا کرنا پڑا۔" صنعت کے رہنما دوسری سہ ماہی کے لیے احتیاط پر مبنی امید کا اظہار کر رہے ہیں، جو تہوار کے موسم کی طلب، معمول سے زیادہ مانسون کی پیش گوئی سے ممکنہ دیہی بحالی، اور ریزرو بینک آف انڈیا کی شرح سود میں 100 بنیادی پوائنٹس کی کٹوتی سے ممکنہ سستی کے امکانات پر مبنی ہے۔ تاہم، برقی گاڑیوں کی تیاری کے لیے درکار نایاب میگنیٹس پر چین کی برآمدی پابندیوں کے باعث سپلائی چین سے جڑے خدشات برقرار ہیں۔

ممبئی میں ملیریا اور گیسٹرو کے کیسز میں اضافہ

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایپیڈیمک سیل کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جولائی کے پہلے پندرہ دن میں ممبئی میں ملیریا اور چکن گنیا کے معاملات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اس سال جنوری سے 14 جولائی تک ملیریا کے کل 3490 کیسز رپورٹ ہوئے جو جون تک ریکارڈ کیے گئے 2857 کیسز سے کہیں زیادہ ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جولائی کے پہلے 14 دنوں میں ملیریا کے 630 سے زیادہ نئے انفیکشن رپورٹ ہوئے۔ اسی طرح، جون تک چکن گونیا کے کیسز 140 سے بڑھ کر 179 ہوگئے، صرف اس مہینے میں تقریباً 40 نئے کیس رپورٹ ہوئے۔ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں یہ اضافہ زیادہ واضح ہے۔ جنوری اور جولائی 2024 کے درمیان ملیریا کے کیسز 2852 سے بڑھ کر اس سال 3490 ہوگئے، جبکہ چکن گنیا کے کیسز تقریباً چار گنا بڑھ کر 46 سے 179 ہوگئے۔

غزہ میں جنگی جرائم، یورپی یونین کا قابض اسرائیل کے خلاف ممکنہ اقدامات پر غور

برسلز: یورپی یونین کے وزرائے خارجہ آج منگل کے روز ایک اہم اجلاس میں قابض اسرائیل کے خلاف ممکنہ اقدامات پر غور کر رہے ہیں۔ یہ غور وفکر غزہ پر جاری صہیونی جنگ، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور فلسطینی عوام کی منظم نسل کشی کے تناظر میں ہو رہا ہے۔

اگرچہ سفارتی ذرائع کے مطابق فوری طور پر کسی اقدام کی منظوری متوقع نہیں، تاہم یہ پیش رفت اس جانب واضح اشارہ ہے کہ یورپی یونین کے اندر قابض اسرائیل کی مجرمانہ پالیسیوں کے خلاف بے چینی بڑھ رہی ہے۔

یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس نے دس تجاویز پر مشتمل ایک فہرست پیش کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ قابض اسرائیل نے یورپی یونین کے ساتھ کیے گئے شراکت داری کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے، بالخصوص انسانی حقوق کے احترام سے متعلق شقوں کی۔ ان تجاویز میں تعاون کے معاہدے کی مکمل معطلی، تجارتی تعلقات پر پابندیاں، قابض اسرائیلی وزرا پر پابندیاں، اسلحہ کی برآمدات پر پابندی اور اسرائیلی شہریوں کو ویزہ کے بغیر یورپی یونین میں داخلے کی سہولت ختم کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔

غزہ میں انسانی المیے کے بڑھتے ہوئے مناظر کے باوجود یورپی ممالک ان اقدامات پر متفق نہیں ہو سکے۔ یورپی یونین کے اندر رائے کا واضح فرق موجود ہے کہ قابض اسرائیل کے ساتھ کس سطح پر تعلقات محدود کیے جائیں۔

کایا کالاس نے گزشتہ روز کہا کہ ان سے متبادل اقدامات کی فہرست تیار کرنے کا کہا گیا تھا، اب یہ رکن ممالک پر ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک پر عمل درآمد کریں یا نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان تجاویز کا مستقبل قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں انسانی امداد کی رسائی بہتر بنانے کے وعدوں کی پاسداری پر منحصر ہے۔ کالاس نے اس ہفتے کے آغاز میں اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون ساعر کے ساتھ کچھ مفاہمتوں کا اعلان بھی کیا، جن میں مزید گذرگاہیں کھولنے اور غذائی اشیاء کی فراہمی کی اجازت شامل ہے۔

پیر کے روز برسلز میں یورپی یونین اور اس کے ہمسایہ ممالک کے اجلاس میں اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی نے واضح الفاظ میں کہا کہ "غزہ کی صورتحال اب بھی انتہائی تباہ کن ہے۔" اسی اجلاس میں اسرائیلی وزیر خارجہ نے پُراعتماد انداز میں کہا کہ "میں یقین سے کہتا ہوں کہ یورپی یونین کے رکن ممالک ان اقدامات کو نہیں اپنائیں گے، کیونکہ اس کی کوئی وجہ ہی نہیں۔"

اگرچہ یورپی یونین فوری طور پر کوئی ٹھوس قدم اٹھانے سے قاصر دکھائی دیتی ہے، تاہم صرف اس سطح تک پہنچ جانا بھی ایک بڑی تبدیلی کا پیش خیمہ ہے۔

یاد رہے کہ یورپی یونین نے اس شراکت داری کے معاہدے پر نظر ثانی تب کی جب قابض اسرائیل نے مارچ میں جنگ بندی کے خاتمے کے بعد دوبارہ غزہ پر حملے شروع کیے۔ اس سے قبل یورپی یونین اندرونی طور پر دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی ایک طرف وہ ممالک جو اسرائیل کے حامی ہیں اور دوسری طرف وہ جو فلسطینی عوام کے انسانی و قانونی حقوق کے زیادہ قریب سمجھے جاتے ہیں۔

کراچی: ہاکس بے روڈ پر تیز رفتار کار کو حادثہ، 4 افراد جاں بحق

کراچی (یو این آئی) کراچی کے ہاکس بے روڈ پر افسوسناک ٹریفک حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ ہاکس بے روڈ پر تیز رفتار کار ڈرائیور سے بے قابو ہو کر نالے کی دیوار سے جا ٹکرائی، حادثہ موڑ کاٹنے کے دوران پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی، جاں بحق افراد میں خاتون اور بچی بھی شامل ہے،

لاشیں اور زخمیوں کو سول اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ گزشتہ روز شارع فیصل کارساز کے قریب تیز رفتار کار کی ٹکر کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار اور کار میں بیٹھے افراد زخمی ہو گئے تھے۔ پولیس نے بتایا تھا کہ حادثے میں موٹر سائیکل سوار اور کار میں بیٹھے افراد زخمی ہوئے، موٹر سائیکل سوار کو زخمی حالت میں جناح اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ کار ڈرائیور کو حراست میں لے کر تھانے منتقل کر دیا، حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا جس میں گاڑی کا اگلا حصہ تباہ ہو گیا۔

ہم اسمگلنگ نہیں کرتے بلکہ مقامی ہتھیار سازی پر انحصار کرتے ہیں: القسام

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ایک سینئر رہنما نے اس امر کی پُرزور تردید کی ہے کہ فلسطینی مزاحمت کو کسی بیرونی اسمگلنگ یا سرحد پار اسلحہ فراہمی پر انحصار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ القسام بریگیڈز کی تمام عسکری قوت مقامی وسائل، اندرونِ غزہ تیاری اور خود انحصاری کا نتیجہ ہے۔

القسام کمانڈر نے قابض اسرائیل کے اس پروپیگنڈے کو بھی مسترد کیا جس میں رفح کے زیر زمین مبینہ سرنگوں کا بہانہ بنا کر شہر کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الزامات محض سیاسی اور نظریاتی اہداف کے حصول کی خاطر گھڑے گئے جھوٹ ہیں، جن کے ذریعے قابض ریاست اپنی درندگی، تباہی اور نسل کشی کو جواز دینے کی کوشش کر رہی ہے۔

الجزیرہ ٹی وی سے گفتگو میں القسام رہنما کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل نام نہاد سکیورٹی خدشات کو ہتھیار بنا کر بے گناہ شہریوں، پناہ گزینوں اور بچوں پر بمباری کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "رفح میں جو کچھ ہو رہا ہے، اس کا کوئی تعلق اسمگلنگ سے نہیں، بلکہ یہ اجتماعی سزا دینے کی پالیسی اور مزاحمت کو کچلنے کی ناکام کوششوں کا تسلسل ہے"۔

قابض اسرائیل، بالخصوص اس کی حکومت کے سربراہ مجرم نیتن یاہو، رفح میں بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی اور صلاح الدین راہداری پر کنٹرول کا جواز یہ دے رہے ہیں کہ مصر سے اسلحہ کی ترسیل روکنا ناگزیر ہے۔ تاہم القسام بریگیڈز کے اس رہنما نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "طوفان الاقصیٰ" کی کارروائی اور اس سے پہلے اور بعد کی مزاحمتی جدوجہد اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ حماس کی عسکری قوت مکمل طور پر اندرونی پیداواری نظام پر منحصر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت مزاحمت اپنی اسلحہ سازی، راکٹ سازی اور دفاعی ٹیکنالوجی میں خودکفیل ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں قائم مزاحمتی صنعت، سخت محاصرے اور وسائل کی شدید کمی کے باوجود ایک مکمل اور فعال جنگی نظام تیار کرنے میں کامیاب ہو چکی ہے، جو فلسطینی قوم کی استقامت اور عزم کا عملی مظہر ہے۔ یاد رہے کہ سنہ 2024ء کے مئی میں قابض اسرائیل نے رفح میں فوجی یلغار کا آغاز کیا، جس میں شہر کی اکثریتی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بنا دی گئیں۔ شہر کا وجود عملاً مٹ چکا ہے، اور لاکھوں شہری دربدر ہو چکے ہیں۔

اب رفح ایک بار پھر خبروں کی زینت بنی ہوئی ہے، کیونکہ قابض اسرائیل کی حکومت نے ایک شرمناک منصوبہ پیش کیا ہے جسے "انسانی شہر" کا نام دیا گیا ہے۔ درحقیقت یہ جنوبی غزہ میں خیموں کا ایک وسیع کیمپ ہوگا جس کا مقصد تقریباً چھ لاکھ فلسطینیوں کو قید کرنا ہے، اور خدشہ ہے کہ یہ منصوبہ بالآخر فلسطینیوں کو زبردستی بیرون ملک نکالنے کی خوفناک سازش کا پیش خیمہ بنے گا۔ قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق، اتوار کی شب کابینہ کے اجلاس میں اس منصوبے پر فوج اور حکومت کے درمیان شدید اختلافات سامنے آئے۔ فوج نے اندازہ لگایا ہے کہ خیموں کا یہ شہر تعمیر ہونے میں کم از کم ایک سال لگے گا اور اس پر اربوں شیکل لاگت آئے گی، جب کہ حکومت چند ماہ میں اس کی تکمیل کا دعویٰ کر رہی ہے۔ دوسری جانب، غزہ کے خلاف جاری صہیونی جنگی جنون نے سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد سے پوری انسانیت کا ضمیر جھنجھوڑ دیا ہے۔ اس نسل کش جنگ میں اب تک ایک لاکھ چھیانوے ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ گیارہ ہزار سے زائد افراد اب بھی لاپتا ہیں، جب کہ شدید قحط اور بھوک نے درجنوں معصوم بچوں کی جان لے لی ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کے تشدد میں خطرناک اضافہ ہو چکا: یو این

جنیوا: اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے مغربی کنارے اور مشرقی القدس میں قابض اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ان مظالم کی شدت گزشتہ بیس برسوں میں اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔

جنیوا میں قائم دفتر نے بتایا کہ صرف جون سنہ 2025ء کے مہینے میں صہیونی آبادکاروں کے ہاتھوں 96 فلسطینی زخمی ہوئے، جو گزشتہ دو دہائیوں میں کسی ایک مہینے میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ان حملوں کے دوران سینکڑوں گھروں، زرعی زمینوں اور دیگر املاک کو بھی تباہ کیا گیا۔ اقوام متحدہ کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق رواں سال کے آغاز سے اب تک صہیونی آبادکاروں نے مجموعی طور پر 757 حملے کیے جن کے نتیجے میں جانی نقصان یا املاک کو نقصان پہنچا۔ یہ تعداد گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 13 فیصد زیادہ ہے۔

دفتر کے ترجمان نے منگل کے روز ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ان منظم حملوں کا مقصد مغربی کنارے کے علاقوں پر قابض اسرائیل کی جانب سے درپردہ قبضے کو مستحکم کرنا ہے، جو بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اقوام متحدہ نے یہ بھی واضح کیا کہ ان حملوں کے ساتھ ساتھ فلسطینیوں کو جبری طور پر ان کے گھروں سے بے دخل کرنا ایک ایسا فعل ہے جو انسانیت کے خلاف جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ ترجمان نے قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے فلسطینی شہریوں پر طاقت کے بے دریغ اور ظالمانہ استعمال کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کئی مستند واقعات کا حوالہ دیا جن میں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، جیسے جنوری میں دو سالہ فلسطینی بچے کے سر میں گولی مار کر شہید کیا جانا، اور رواں ماہ جولائی میں 61 سالہ شخص کی اس وقت شہادت جب وہ اپنی سائیکل چلا رہا تھا۔

اقوام متحدہ کے مطابق، سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری غزہ کی نسل کش جنگ کے دوران مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی افواج اور آبادکاروں کے ہاتھوں اب تک 964 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ تعداد 992 تک پہنچ چکی ہے۔

فلسطینی دیوار اور بستیوں کے خلاف مزاحمتی ادارے نے انکشاف کیا ہے کہ جون کے مہینے میں آبادکاروں نے منظم انداز میں حملے کیے، آگ لگانے کے جدید طریقے استعمال کیے، اور زرعی زمینوں کو وسیع پیمانے پر نذر آتش کیا۔ رپورٹ کے مطابق پورے مہینے میں ایک دن بھی ایسا نہیں گزرا جس روز صہیونی آبادکاروں نے کوئی حملہ نہ کیا ہو۔ ان حملوں کا مرکز مشرقی رام اللہ اور الخلیل کے علاقے مسافر یطا رہا ہے۔

رام اللہ کے قریب صہیونی بلوائیوں کی اندھی دہشت گردی، درجنوں گاڑیوں کو آگ لگا دی

رام اللہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں رام اللہ کے مشرقی گاؤں "برقہ" پر صہیونی آبادکاروں نے ایک بار پھر ظلم کی انتہا کرتے ہوئے حملہ کیا، جس میں درجنوں فلسطینی گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا گیا اور دو گھروں کو بھی آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ یہ حملہ ان انتہا پسند آبادکاروں کے ایک منظم گروہ نے رات کی تاریکی میں کیا، جب گاؤں کے مکین پرامن نیند سوئے ہوئے تھے۔ گاؤں کے مقامی کونسل کے سربراہ، صایل کنعان کے مطابق، درجنوں صہیونی آبادکار برقہ گاؤں کے مغربی کنارے میں گھس آئے اور شہری محمد صابر کے سکریپ یارڈ پر دھاوا بول کر وہاں موجود گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ اس مجرمانہ کارروائی کے فوراً بعد قابض اسرائیلی فوج بھی موقع پر پہنچ گئی، مگر جلتی ہوئی گاڑیوں کو بجھانے یا مظلوموں کی مدد کے بجائے، فوج نے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کا راستہ روک دیا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ گاؤں کے بہادر مکینوں نے آگے بڑھ کر اپنے طور پر ان شدت پسندوں کا مقابلہ کیا، مگر قابض اسرائیلی فوج نے ان کی مزاحمت کو کچلنے کی کوشش کی اور ریسکیو ٹیموں کو گاؤں میں داخل ہونے سے روکا، جس کے نتیجے میں آگ قریبی جنگلات تک پھیل گئی۔ ایک ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ صہیونی آبادکار فلسطینی گاڑیوں پر آتش گیر مادہ پھینک کر انہیں جلا رہے ہیں۔ یہ مناظر فلسطینیوں کی بے بسی اور صہیونی درندگی کا ایک اور دل دہلا دینے والا ثبوت ہیں۔ حملہ آور صہیونی برقہ میں اپنے غارت گری کے بعد ایک قریبی غیر قانونی بستی "تسور ہر یئل" کی جانب واپس لوٹ گئے، جب کہ گاؤں کے رہائشی شدید خوف وہراس کا شکار ہیں کہ کہیں یہ خون آشام حملے دوبارہ نہ دہرائے جائیں۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے اعداد وشمار کے مطابق، قابض صہیونی آبادکاروں نے صرف رواں سال کے پہلے نصف حصے میں 2153 مرتبہ فلسطینیوں پر حملے کیے۔ ان حملوں کے نتیجے میں اب تک 4 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ یہ درندہ صفت آبادکار کبھی دیہات پر دھاوا بولتے ہیں، کبھی بے گناہ شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں، گھروں کو آگ لگاتے ہیں، فائرنگ کرتے ہیں، غیر قانونی بستیوں کی بنیاد رکھتے ہیں، زرخیز زمینوں پر قبضہ کرتے ہیں اور سڑکوں وگاڑیوں پر یلغار کرتے ہیں۔ یہ جارحیت کفر مالک، المغیر، بیتا، سنجل اور دیگر فلسطینی دیہات میں پہلے بھی دیکھنے میں آ چکی ہے، جہاں منظم اور خون ریز حملوں کے ذریعے فلسطینیوں کی زندگی کو جہنم بنا دیا گیا ہے۔

ان مسلسل حملوں سے یہ حقیقت ایک بار پھر عیاں ہو جاتی ہے کہ قابض اسرائیل اور اس کے آلہ کار آبادکار، فلسطینیوں کو نہ صرف ان کی سرزمین سے بے دخل کرنا چاہتے ہیں بلکہ ان کی روح تک جلا دینا چاہتے ہیں۔ لیکن فلسطینی عوام صہیونی ظلم، نسل کشی اور قبضے کے اس طوفان کے سامنے آج بھی سینہ تان کر کھڑے ہیں۔

قابض اسرائیل کا ایک اور خونی وار، سابق وزیر انصاف اور رکنِ پارلیمنٹ محمد فرج الغول شہید

غزہ: غاصب صہیونی ریاست نے فلسطینی قوم کی ایک اور معتبر آواز کو ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیا۔ آج منگل کے روز قابض اسرائیلی فوج نے ایک سفاک فضائی حملے میں سابق وزیر انصاف، رکنِ پارلیمنٹ اور انسانی حقوق کے علمبردار محمد فرج الغول کو شہید کر دیا۔

مقامی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ یہ بہیمانہ حملہ غزہ شہر پر کیا گیا، جہاں ایک گلی میں ہونے والی وحشیانہ بمباری نے نہ صرف الغول کی جان لے لی بلکہ فلسطینی قوم کو ایک ناقابلِ تلافی نقصان سے دوچار کر دیا۔ قابض اسرائیل کے اس خون آشام حملے نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ اس کی درندگی کسی سرحد کی پابند نہیں۔

شہید محمد فرج الغول سنہ 1957ء میں جنوبی غزہ کے شہر رفح میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے جامعہ قاہرہ سے قانون کی تعلیم حاصل کی، پھر امریکہ کی "یونیورسٹی آف دی ورلڈ" سے بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق میں ماسٹرز کیا۔ مزید اعلیٰ تعلیم کے لیے قاہرہ کے معروف ادارے، معہد الباقوری میں اسلامی علوم کا مطالعہ کیا۔

وہ حماس کے ٹکٹ پر فلسطینی قانون ساز کونسل کے رکن منتخب ہوئے، اور انہوں نے وزیر انصاف اور وزیر امور اسیران جیسے حساس وکلیدی مناصب پر خدمات انجام دیں۔

شہید الغول اقوام متحدہ کی جانب سے غزہ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر مرتب کیے گئے تحقیقاتی مشن کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے بنائی گئی سرکاری کمیٹی کے بھی سربراہ رہے۔ وہ دار الحق والقانون برائے انسانی حقوق کے بانی اور صدر تھے، نیز غزہ میں ایک فعال وکیل کی حیثیت سے قانونی خدمات انجام دیتے رہے۔

قابض اسرائیل نے سنہ 2023ء سے جاری اپنی نسل کش جنگ میں اب تک 58 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا ہے، جن میں بڑی تعداد معصوم بچوں، خواتین، معمر افراد، اساتذہ، صحافیوں اور عوامی نمائندوں کی ہے۔ شہید الغول کی ہلاکت اس خونی مہم کی تازہ ترین کڑی ہے، جس کا مقصد نہ صرف فلسطینی سرزمین پر قبضہ ہے، بلکہ ان کی قیادت، تہذیب اور قومی شناخت کو مٹانا بھی ہے۔

غزہ میں دن بہ دن بڑھتے جنازے، شہید ہوتے رہنما، اجڑتے گھر اور روتی مائیں گواہ ہیں کہ فلسطینی قوم محض جنگ نہیں، ایک مکمل نسل کشی کا سامنا کر رہی ہے۔ مگر اس کے باوجود، غزہ کے باشندے، اپنی قیادت اور مزاحمت کی صفوں میں شامل ہر فرد کی قربانیوں کے ساتھ ثابت قدمی سے کھڑے ہیں۔

شہید محمد فرج الغول کا خون صہیونی ریاست کے خلاف فلسطینی مزاحمت کے جذبے کو اور بھی مضبوط کرے گا۔ وہ اپنی زندگی میں بھی حق، قانون اور مظلوموں کی حمایت میں کھڑے رہے اور شہادت کے بعد بھی وہ فلسطین کی تاریخ میں ایک روشن باب بن کر زندہ رہیں گے۔

حماس کی قابض اسرائیل کے بزدلانہ حملے میں سرکردہ رہنما محمد فرج الغول کی شہادت کی مذمت

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اپنے عظیم رہنما، فلسطینی قانون ساز کونسل کے معزز رکن، سابق وزیر انصاف اور اسلامی تحریک کے سرخیل محمد فرج الغول کی قابض صہیونی فوج کے بزدلانہ حملے میں شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ حماس نے جماعت کے رہنما الغول کی ٹارگٹ کلنگ میں شہادت کو صہیونی فاشسٹ فوج کی منظم دہشت گردی کی کارروائی قرار دیا ہے۔ حماس نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ محمد فرج الغول جو فلسطینی قانون ساز کونسل میں قانونی کمیٹی کے سربراہ اور شہید قائد اسماعیل ہنیہ (رحمہ اللہ) کی زیر قیادت فلسطینی حکومت میں وزیر انصاف رہ چکے تھے آج قابض دشمن کی درندگی کا نشانہ بنے۔ وہ اس وقت اپنی قوم، اپنی سرزمین اور اپنے مقدس کاز کی خدمت میں مصروف تھے جب ان پر صہیونی قاتلوں نے مہلک حملہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ محمد فرج الغول کی شہادت فلسطین، مزاحمتی تحریکوں اور حماس کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ حماس نے

آج اپنے اُن فرزندوں میں سے ایک کو کھو دیا ہے جو اپنی زندگی اللہ کے لیے وقف کر چکے تھے اور جنہوں نے اپنی پوری زندگی سرزمینِ فلسطین کی آزادی، انسانی وقار کی بحالی اور اپنے مظلوم عوام کی دادرسی کے لیے وقف کر دی۔ شہید محمد فرج الغول ایک سچے عالم، اصولوں پر ڈٹے رہنے والے سیاستدان اور فولادی حوصلہ رکھنے والے مجاہد تھے۔ وہ بچپن ہی سے اپنی قوم کے درد کو لے کر جیتے رہے۔ وہ اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے بانی کارکنوں میں شامل تھے، جنہوں نے غزہ میں دعوت وتنظیم کی بنیاد رکھی۔ وہ ہمیشہ حق کا علم بلند کیے رہے، مظلوموں کی آواز بنے، اور اپنے ثابت قدم موقف سے کبھی پیچھے نہ ہٹے۔ قابض اسرائیل نے انہیں کئی بار گرفتار کیا، لیکن وہ ہر بار صبر، استقامت اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ اپنے نظریے پر قائم رہے۔ قانون ساز کونسل کے رکن کے طور پر محمد الغول ایک آزاد اور مخلص پارلیمنٹیرین کی علامت تھے اور جب وہ وزارت انصاف کے منصب پر فائز ہوئے تو وہ انصاف کا چہرہ، مزاحمت کی روح اور صہیونی سازشوں کے خلاف ایک شمشیر برہنہ تھے۔

قابض اسرائیل کی مشرقی لبنان پر بمباری، چھ افراد شدید زخمی

بیروت: قابض اسرائیل کی درندہ صفت فوج نے ایک بار پھر مشرقی لبنان کو اپنے جنگی جنون کا نشانہ بنا ڈالا۔ آج منگل کے روز لبنان کے مشرقی علاقے بقاع میں کی گئی فضائی بمباری میں کم از کم چھ افراد زخمی ہو گئے۔ یہ بمباری

نومبر سنہ 2024ء میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے، جسے قابض اسرائیل نے ایک بار پھر پاؤں تلے روند ڈالا۔ لبنانی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں چھ شہری زخمی ہوئے ہیں۔ بیان کے مطابق یہ ابتدائی اعداد وشمار ہیں، اور زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ اس سے قبل لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی تھی کہ صہیونی لڑاکا طیاروں نے مشرقی لبنان میں بعلبک کے جنوب مشرق میں واقع شرقی پہاڑی سلسلے پر شدید بمباری کی۔ دشمن اسرائیلی فوج نے روایتی الزام تراشی کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس نے بقاع کے علاقے میں نام نہاد "حزب اللہ کے اہداف" کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ حملہ ان ہزاروں جارحانہ اقدامات کا تسلسل ہے جو قابض اسرائیل سنہ 2023ء سے لبنان کے خلاف مسلسل کر رہا ہے۔ 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہونے والے اسرائیلی حملے 23 ستمبر سنہ 2024ء کو ایک مکمل جنگ کی صورت اختیار کر گئے تھے، جس کے نتیجے میں لبنان میں چار ہزار سے زائد افراد شہید اور سترہ ہزار کے قریب زخمی ہوئے۔ 27 نومبر سنہ 2024ء کو ایک نازک جنگ بندی کا اعلان ہوا، جو محض کاغذی معاہدہ ثابت ہوا۔ اسرائیلی فوج نے اس جنگ بندی کو اب تک تین ہزار سے زائد بار توڑا ہے۔ ان خلاف ورزیوں کے نتیجے میں اب تک 239 لبنانی شہید اور 551 شدید زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ تعداد کسی بھی دن مزید بڑھ سکتی ہے، کیونکہ قابض ریاست کا نشانہ بننے والوں میں نہتے شہری، خواتین، بزرگ اور معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ قابض اسرائیل نہ صرف جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے بلکہ وہ ان پانچ لبنانی پہاڑی چوٹیوں پر اب بھی قابض ہے جن پر اس نے حالیہ جنگ کے دوران قبضہ کیا تھا۔ یہی نہیں، وہ کئی دہائیوں سے لبنان کے جنوبی حصے کے کئی علاقوں پر بھی ناجائز قبضہ جمائے بیٹھا ہے۔ قابض اسرائیل کی یہ بربریت اور درندگی نہ صرف لبنان بلکہ پورے خطے کے امن کو داؤ پر لگا رہی ہے۔ ان وحشیانہ حملوں سے یہ بات پھر واضح ہو گئی ہے کہ اسرائیل کا مقصد صرف زمین پر قبضہ نہیں بلکہ پورے خطے کی تہذیب، تاریخ اور انسانیت کو مٹانا ہے۔ لبنانی عوام فلسطینیوں کے شانہ بشانہ، صہیونی جارحیت کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے گھروں، زمینوں اور عزت ووقار کے تحفظ کے لیے مسلسل قربانیاں دے رہے ہیں۔ یہ جنگ صرف زمین کی نہیں، انسانیت کے وقار، آزادی اور مظلوموں کی بقا کی جنگ ہے۔

غزہ میں ہر دس میں سے ایک بچہ بھوک سے نڈھال

زندگیاں شدید خطرات سے دوچار: انروا

جنیوا: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی بہبود کی ایجنسی "انروا" نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں ہر دس میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے، جس کا انکشاف ایجنسی کی غزہ میں قائم طبی مراکز میں کیے گئے معائنے کے بعد ہوا ہے۔ اردن کے دارالحکومت عمان سے ویڈیو لنک کے ذریعے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انروا کی ڈائریکٹر برائے اطلاعات جولیٹ توما نے بتایا کہ "غزہ میں ہماری طبی ٹیمیں مسلسل اس حقیقت کی نشاندہی کر رہی ہیں کہ غذائی قلت کی شرح خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے، خاص طور پر اس وقت سے جب سے غاصب اسرائیل نے چار ماہ سے جاری اپنے وحشیانہ محاصرے کو مزید سخت کر دیا ہے"۔ دوسری جانب آج منگل کو قابض اسرائیلی فوج نے غزہ شہر اور جبالیہ کے مکینوں کو فوری طور پر جنوب کی طرف المواصی کی جانب ہجرت کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ کی سڑکیں لاشوں سے بھر چکی ہیں اور ہسپتال ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں۔ غزہ کے طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے اختتام پر جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق، اب تک 67 بچے خوراک کی کمی کے باعث زندگی کی جنگ ہار چکے ہیں۔ مزید یہ کہ پانچ سال سے کم عمر کے 650 سے زائد بچے آئندہ ہفتوں میں شدید غذائی قلت کے براہ راست خطرے سے دوچار ہیں۔ اس خطرے میں ایک اعشاریہ ایک ملین سے زیادہ بچے شامل ہیں جو غزہ میں شدید انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ پر مسلط کردہ ناکہ بندی آج مسلسل 133ویں روز میں داخل ہو چکی ہے۔ رواں برس مارچ کے آغاز میں قابض اسرائیلی فوج نے تمام سرحدی گزرگاہیں مکمل طور پر بند کر دی تھیں، جس کے بعد غزہ میں خوراک، ادویات اور ایندھن کی ترسیل بند کر دی گئی یہ محاصرہ جدید تاریخ کے بدترین اجتماعی ظلم کی تصویر بن چکا ہے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری نسل کشی کی جنگ میں اب تک 196 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس کے علاوہ 11 ہزار سے زائد فلسطینی تاحال لاپتا ہیں۔ غذائی قلت کی ہولناکی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ درجنوں بچے بھوک سے تڑپ تڑپ کر شہید ہو چکے ہیں۔ یہ تمام مظالم امریکہ کی سرپرستی اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی کے سائے میں جاری ہیں۔

دوحہ مذاکرات: اسرائیل نے غزہ میں اپنی افواج کی تعیناتی کے لیے تیسرا نقشہ پیش کر دیا

دوحہ: اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں اپنی افواج کی تعیناتی کے لیے "تیسرا نقشہ" پیش کر دیا جو مجوزہ 60 روزہ فائر بندی کی مدت کے دوران کے لیے ہے۔ یہ نقشہ غزہ کی پٹی اور مصر کی سرحد کے ساتھ موراگ اور فلاڈیلفی راہداریوں کے درمیان فوجی اہلکاروں کے مقام کے بارے میں زیادہ لچک فراہم کر رہا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان اہم اختلافی نکات فائر بندی کے دوران اسرائیلی افواج کا انخلاء اور غزہ کی پٹی کے اندر امداد کی تقسیم کا طریقہ ہے۔ تل ابیب کی طرف سے پیش کردہ تیسرے تعیناتی نقشے کی تجویز کے تحت اسرائیل جنوبی سرحد کے ساتھ رفح کے قریب 2 کلومیٹر چوڑی بفرزون تک اپنی فوجی موجودگی کو کم کر دے گا۔ رپورٹس میں اشارہ دیا گیا ہے کہ اسرائیل 60 روزہ مدت کے دوران اپنی مزید افواج کو واپس بلانے کے لیے تیار ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان دوحہ میں بالواسطہ مذاکرات حال ہی میں تعطل کا شکار ہو گئے ہیں اور اسرائیلی افواج کے انخلاء کی حد اہم زیر التوا نکات میں سے ایک ہے۔ اسرائیل نے پہلے مصر کے ساتھ سرحد کے قریب رفح شہر کے ساتھ 3 کلومیٹر چوڑی بفرزون کے علاوہ موراگ راہداری، جو رفح کو غزہ کی پٹی کے دوسرے سب سے بڑے شہر خان یونس سے الگ کرتی ہے، سمیت ایک نسبتاً بڑے علاقے میں اپنی افواج کو برقرار رکھنے پر اصرار کیا تھا۔ حماس کا مطالبہ ہے کہ اسرائیلی افواج ان پوزیشنوں پر واپس چلی جائیں جہاں وہ مارچ میں آخری فائر بندی کے خاتمے سے پہلے موجود تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی غزہ میں فوجی موجودگی کو برقرار رکھنے کی اسرائیل کی خواہش وزیر اعظم مجرم نیتن یاہو کی حکومت کے وہاں ایک کیمپ قائم کرنے کے منصوبوں سے منسلک ہے۔ اس کیمپ میں لاکھوں فلسطینیوں کو بسانے کا منصوبہ ہے۔

روز نامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔